9A1W73

ہم اور ہمارا ماحول

درجۂ چہارم

ଆମେ ଓ ଆମ ପରିବେଶ

ଚତୁର୍ଥ ଶ୍ରେଣୀ

اڈیشا اسکول تعلیمی پروگرام اتھاریٹی،
بھوبنیشور

محکمہ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیق وتربیتی ادارہ برائے تعلیم،
اڈیشا، بھوبنیشور

ବିଦ୍ୟାଳୟ ଓ ଗଣଶିକ୍ଷା ବିଭାଗ, ଓଡ଼ିଶା ସରକାର

ہم اور ہمارا ماحول
درجۂ چہارم

ترتیب وتدوین : اردو نصابی ورک شاپ

حکومت اڈیشا کے محکمۂ اسکول اور تعلیم عامہ اور تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم کی جانب سے اس کتاب کے ترجمہ کے لیے مقرر کردہ قلم کار اور نگراں اراکین:

ترجمہ نگار

☆ محمد عارف

☆ سید سہیل اختر

نگرانی و نظر ثانی:

ڈاکٹر شیخ مبین اللہ

محمد ضیاء اللہ

سید غلام ربانی

کوآرڈی نیٹر:

ڈاکٹر تلوتما سیناپتی

ڈاکٹر سبیتا ساھو

ناشر : محکمۂ اسکول و تعلیمِ عامہ، اڈیشا سرکار

سن اشاعت : 2010
2019

ترتیب : محکمۂ تعلیمِ اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم، اڈیشا، بھوبنیشور

اور

ادارۂ نشر و اشاعت برائے کتبِ تعلیم و تدریس صوبۂ اڈیشا، بھوبنیشور

مکتبہ : درسی کتاب چھپائی و فروخت، بھوبنیشور

میں یہ سمجھتا ہوں کہ کتابی علم ہی اصل تعلیم نہیں ہے۔ سچا علم تو کردار سازی اور فرض سے آگاہی ہے۔

اُپنیشدوں کی شرح میں لکھا ہے کہ پہلا آشرم یعنی برہم چریہ آشرم، سنیاس آشرم کے برابر ہے۔ اس کا مجھ پر گہرا اثر پڑا ہے۔ تفریح اور دل لگی صرف ایک خاص عمر تک ہی اچھی لگتی ہے۔ بارہ برس کی عمر کے بعد تفریح اور دل لگی کا بہت ہی کم بلکہ نہیں کے برابر ہی موقع مجھے ملا ہے۔

دنیا میں تین باتیں اہم ہیں۔ ان کو حاصل کر کے تم دنیا کے کسی بھی کونے میں جاؤ گے تو اپنا گزارا کر سکو گے۔ اپنی روح کا، اپنے آپ کا اور خدا کا سچا عرفان حاصل کرنا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمہیں کتابی علم نہیں ملے گا وہ تو ملے گا ہی۔ کتابی علم تو اس لیے ہوتا ہے کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اسے تم دوسروں کو دے سکو۔

ہندوستان کا دستورالعمل

تعارف

ہم ہندوستانی ہندوستان کو ایک اعلیٰ اشتراکی غیر جانب مذہبی جمہوری ملی طور پر قائم
کرنے کے واسطے مضبوط عزائم لے کر اور اس کے شہریوں کو

- ☆ سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف
- ☆ فکروفہم، خوداعتمادی، بھروسہ، مذہبی عقیدہ اور دینی آزادی
- ☆ حالات اور سہولت، مواقع کی برابری کا تحفظ فراہم کرنے تاہم
- ☆ شخصی وقار اور ملک کی سالمیت و یکجہتی کو مستحکم کرکے

ان کے درمیان بھائی چارہ کا حوصلہ بڑھانے کے لیے

اسی ۱۹۴۹ء نومبر ۲۶ رتاریخ کے دن ہمارے دستورالعمل کے نفاذ کی محفل میں
انہیں کے ذریعہ اس دستورالعمل کو منظور اور نافض کررہے ہیں بلکہ ہم خود کو سونپ رہے ہیں۔

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	عام حادثے	1
2۔	**حادثات اور حفاظت**	11
3 ۔	مقامی خود مختاری ادارے	14
4 ۔	ہمارے کھانے کے سامان اور ان کو اُ گانے والے لوگ	26
5 ۔	ہمارا ملک اور ہماری ریاست	36
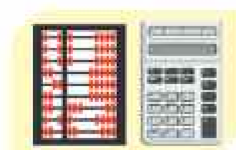 6۔	قدیم زمانہ سے موجودہ زمانے تک انسان کی ترقی	74
7۔	ہم اور ہماری قومی وحدت	89

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر
112	ہماری غذا	-8
132	پیڑ پودوں کے مختلف حصوں کے نام	-9
165	مادّہ اوراس کی خاصیت	-10
173	زمین اور آسمان	-11

پہلا سبق

عام حادثے

ایک دن منظور سائکل میں جاوید کو بیٹھا کر بات چیت کرتے ہوئے جا رہا تھا۔ راستے پر اس کا دھیان نہیں تھا۔ اچانک اس کے آگے ایک کتا آ گیا۔ منظور سائکل کو روک نہیں سکا۔ دونوں نیچے گر پڑے نیچے گر کر چیخنے لگے اور زخمی ہو گیے۔ اسی وقت منظور کے ماموں اسی راستے سے جا رہے تھے۔ ان لوگوں کی اس حالت کو دیکھ کر پریشان ہوے اور غصہ بھی۔ ان لوگوں کو اٹھا کر کہا "ہوشیاری سے سائکل چلانے سے اس طرح کا حادثہ نہیں ہوتا۔ عام طور پر لاپرواہی کی وجہ سے روزمرہ کی زندگی میں اس طرح کے حادثے ہوتے رہتے ہیں۔"

نیچے دونوں تصویروں میں سے کس تصویر میں حادثہ ہونے کا اندیشہ ہے اور کیوں؟ ہر ایک تصویر کے نیچے لکھیے)

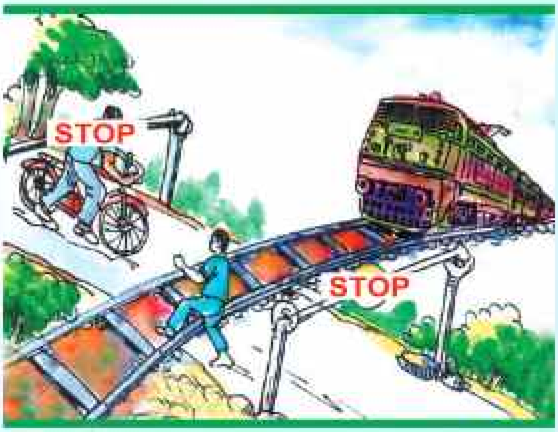

یہاں پر حادثہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ کیوں کہ ریل گاڑی آ رہی ہے اور پھاٹک بند ہے۔ اس کے باوجود لوگ اور سائکل چلانے والے اس کے اندر سے باہر آنا جانا کر رہے ہیں۔

یہاں پر حادثہ ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔ کیوں کہ ریل گاڑی آتی ہوئی دیکھ کر لیول کراسنگ پر گاڑی چلانے والے اور دوسرے لوگ ریل گاڑی پار ہو جانے تک کا انتظار کر رہے ہیں۔

ہر ایک قطار میں رہنے والی دو تصویروں میں سے کون سی تصویر آپ کو پسند ہے اور کیوں؟

اوپر کی تصویروں سے ہمیں معلوم ہوا کہ حادثہ کس وجہ سے ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں

جو کوئی واقعہ اچانک رونما ہو کر ہمیں نقصان پہنچاتا ہے اور دکھ دیتا ہے
اسے ہم حادثہ کہتے ہیں۔

آیے ہم جانیں کہ کیا کرنے سے ہم حادثے کا سامنا نہیں کریں گے۔

☆ چاقو، بیٹھی، تیز دھاروں والے اوزار سے کاٹ چھانٹ کرتے وقت بے دھیان نہیں ہوں گے۔
☆ چولھے سے دور بیٹھیں گے۔ اپنے کپڑے سے باورچی خانہ کے سامان کو نہیں پکڑیں گے۔
☆ کلہاڑی سے لکڑی کاٹتے وقت یا کدال سے مٹی کھودتے وقت ہوشیاری برتیں گے۔
☆ سلائی مشین یا دوسری کسی طرح کی مشین چلاتے وقت خوب دھیان اور ہوشیاری سے چلائیں گے۔ جیسے کہ ہمارے جسم کا کوئی بھی حصہ مشین کے اندر نہ چلا جایے۔

☆ بجلی کی چیزوں کو استعمال کرتے وقت چھوٹے بچوں کو دور رکھیں گے۔ بھیگے ہویے ہاتھوں سے بجلی کی چیزوں کو استعمال نہیں کریں گے۔
☆ مین سوئچ کو بند کرنے کے بعد ہی بجلی کے تاروں اور دوسری چیزوں کی مرمت کریں گے۔
☆ راستہ کے قانون کو مان کر (ٹرافک کے قانون) چلیں گے۔
☆ آگ کے ساتھ نہیں کھیلیں گے۔
☆ چھت کے کنارے کھڑے نہیں ہوں گے۔
☆ پٹاخوں کو دور رکھ کر چھوڑیں گے۔
☆ ریل گاڑی آرہی ہو تو لیول کراسنگ کو پار نہیں کریں گے۔ اگر پھاٹک بند ہو تو اس کے کھلنے کا انتظار کریں گے۔

حادثے کے بعد کی ابتدائی کارروائی:

حادثہ ہونے کے بعد اس آدمی کو ابتدائی علاج کے لیے اسپتال لے جانے سے قبل کچھ ابتدائی کارروائی کرنی پڑتی ہے۔ جس سے اس آدمی کو زیادہ نقصان نہیں ہوتا ہے۔ اس طرح کے علاج کو ابتدائی علاج کہا جاتا ہے۔ اونچے درجہ میں اس کے متعلق زیادہ جانکاری حاصل ہوگی۔ پھر بھی ہم یہاں چند آسان ابتدائی علاج کے بارے میں تذکرہ کریں گے۔

زخمی ہوئی جگہ سے خون نکل رہا ہو تو خون نکلنے والی جگہ میں کپڑا باندھ کر خون بند کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہڈی ٹوٹ گئی ہوتو اسی ٹوٹی ہڈی کو لکڑی سے باندھ کر فوراً اسپتال بھیج دیں گے۔

جلی ہوئی جگہ کو جلن کم ہونے تک ٹھنڈے پانی کے اندر ڈبو کر رکھیں گے۔ اودھر ادھر کا علاج نہ کر کے فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں گے۔

اسی طرح سے آپ روزمرہ کی زندگی میں دیکھنے اور سننے والے حادثوں کے متعلق بیان کیجیے اور نیچے دی گئی جدول میں اس طرح کے حادثے ہو جانے پر آپ کس طرح سے اس کی ابتدائی علاج کریں گے لکھیے۔

حادثے کا بیان	کیا کیا ابتدائی علاج کروگے
دیوار میں کیل ٹھونکتے وقت ہتھوڑے کی مار ہاتھ میں لگ جانے سے چمڑے کے نیچے خون جم گیا ہے۔	زخم کی جگہ پر برف یا ٹھنڈا پانی استعمال کیا جایے۔

ابتدائی علاج بکس:

مشق

1۔ کس کس جگہ کیا کیا حادثہ ہوسکتا ہے اور ان سے بچنے کے لیے کس طرح کی ہوشیاری برتنی چاہیے اسے نیچے لکھیے۔

جگہ	کس طرح کا حادثہ ہوسکتا ہے	کیا کیا ہوشیاری برتنی چاہیے
باورچی خانہ		
بجلی کے سامان استعمال کرتے وقت		
چھت پر پتنگ اڑاتے وقت		
راستہ پار ہوتے وقت		
آتش بازی کرتے وقت		

2۔ صحیح جواب کے سامنے (✓) نشان اور غلط جواب کے سامنے (x) نشان لگائیے۔

(i) ہری بتی جلنے سے راستہ پار ہونا۔ ☐

(ii) گرم گرم چیز ہاتھ سے اٹھانا۔ ☐

(iii) راستہ میں سائکل سے جاتے وقت گروپ بنا کر چلنا۔ ☐

(iv) کائی لگی ہوئی یا تیل گری ہوئی چٹان کے اوپر آنا جانا کرنا۔ ☐

(v) کھیل کے قانون کو مان کر کھیلنا۔ ☐

(vi) بھیگے ہاتھ سے بجلی کے سامان کی سوئچ کو نہیں دبانا۔ ☐

3۔ لاپرواہی برتی جایے تو کیا ہوگا لکھیے:

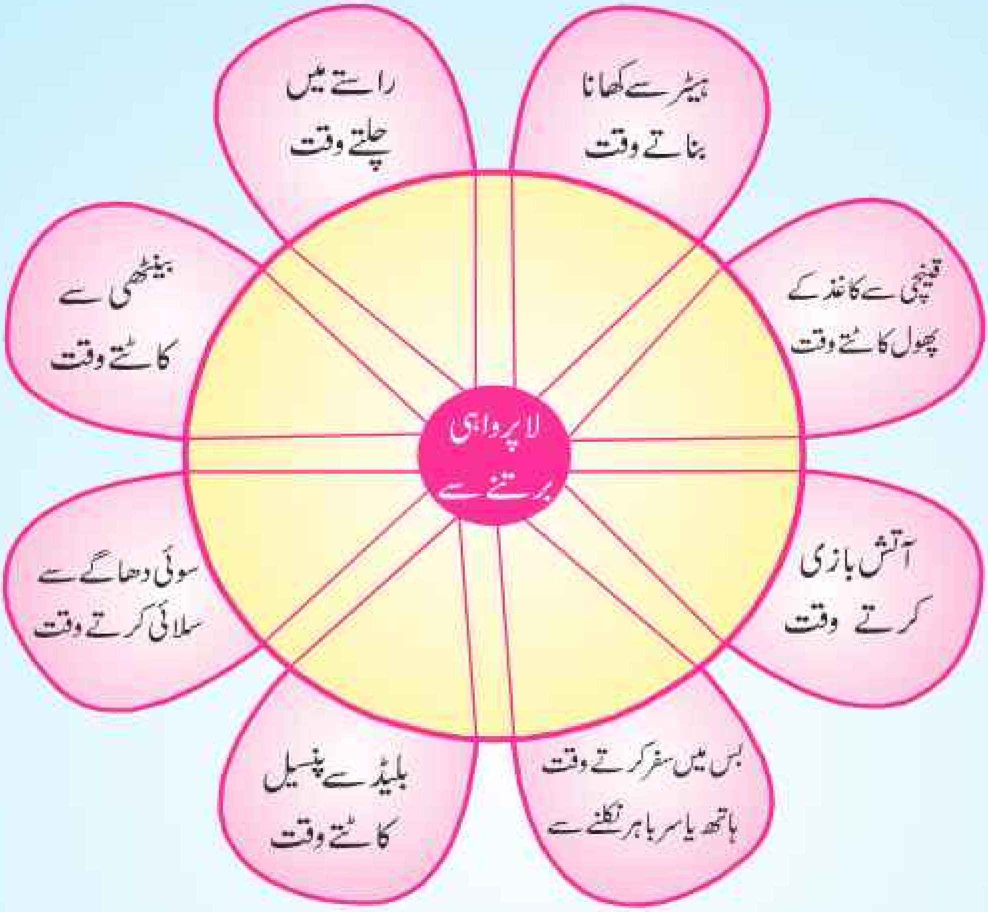

آپ کے لیے کام:

☆ پندرہ دن پہلے کے اخبار میں چھپے ہوئے ایک حادثہ کے بارے میں لکھیے۔ کیا کرنے سے یہ حادثہ نہیں ہوتا اس بارے میں آپ اپنا خیال ظاہر کیجیے۔

☆ آپ کے اسکول میں ہوئے کسی حادثہ کے بارے میں بیان کر کے اس کی وجہ اور لیے گیے ابتدائی اقدام کے بارے میں لکھیے۔

سبق نمبر: 2

حادثات اور حفاظت

کسی ایک بے سہارا گروہ پر اچانک ایک خطرناک واقعہ سرزد ہونے کو عام طور پر ایک حادثہ کہا جاتا ہے۔

ایسا ہونے سے جان ومال، زمین اور جائداد کا نقصان ہوتا ہے اور آمد ورفت کا سلسلہ بھی منقطع ہو جاتا ہے۔

اوپر دی گئی تصویر میں جو حادثہ دکھایا گیا ہے یہ لوگوں کو کس طرح پریشانیوں میں ڈالتا ہے؟

____

____

____

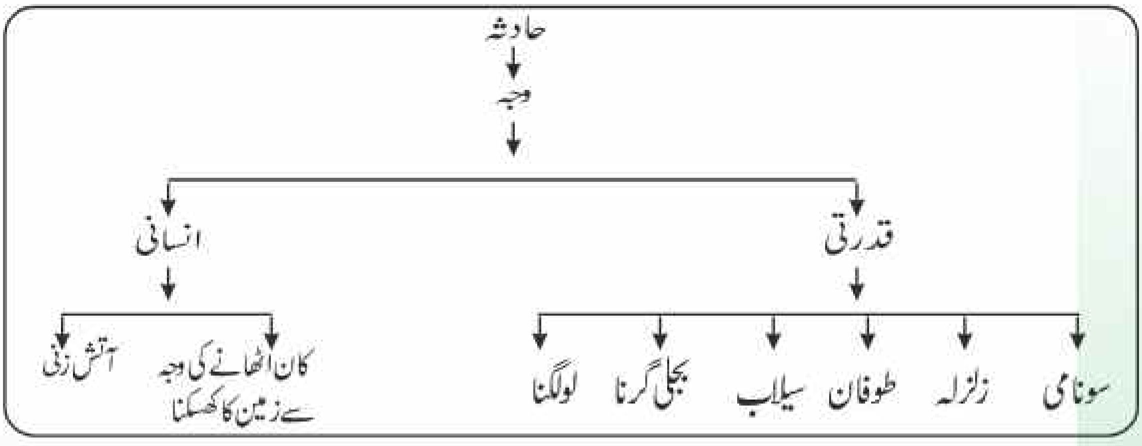

لولگنا:

حد سے زیادہ تیز گرم ہوا چلنے سے بدن میں آبی بخارات کی مقدار کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انسان کمزوری اور بے ہوشی کی طرح محسوس کرتا ہے۔ اسے ''لولگنا'' کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے انسانوں اور جانوروں کی موت ہو جاتی ہے۔

لو سے بچنے کی تیاری:

- گھر سے نکلتے وقت بہت زیادہ پانی پی کر اور جوتے پہن کر نکلنا چاہیے۔
- گھر سے نکلتے وقت چھتری، کالی عینک، بھیگا تاول، ٹوپی، اور پانی لینا چاہیے۔
- تیز دھوپ کے وقت گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔

یاد رکھیے:

لو لگے ہوئے انسان کو یک مشت زیادہ پانی مت پلائیے۔
ہر آدھ گھنٹے کے وقفے پر تھوڑا تھوڑا پانی تندرست ہونے تک دینا چاہیے اور
ڈاکٹر کا مشورہ لینا چاہیے۔

بجلی گرنا:

عام طور پر بارش کے موسم میں آپ نے آسمان پر اچانک روشنی کے ساتھ ایک بڑی قسم کی آواز سنی ہو گی۔ اسے بجلی اور کڑک یا بجلی کا گرنا بھی کہا جاتا ہے۔ کرۂ باد کے اوپر اور نیچے کے آبی بخارات اور ہوا کے گھسنے سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے بہت لوگ مرتے ہیں۔

بجلی گرنے سے حفاظت کی تدبیر:

- گھر کے اندر رہتے وقت کھڑکی، دروازہ بند کرنا۔
- گھر میں استعمال کرنے والی بجلی کی چیزوں کو بند کرنا۔
- راستے میں جاتے وقت کسی پیڑ کے سایے میں سہارا نہ لے کر فوراً کسی قریب کی عمارت کو چلے آنا چاہیے۔
- سائکل نہ چلا کر کسی محفوظ جگہ کو چلے جانا چاہیے۔

سیلاب:

بارش کے موسم میں بہت زیادہ بارش کی وجہ سے ندی اچھل کر اس کا پانی کھیت کھلیان اور گھر باڑیوں کی طرف روند کر جان و مال کا نقصان کرتا ہے۔ اس کو سیلاب کہا جاتا ہے۔

سیلاب سے بچنے کی ترکیب:

- قیمتی اشیاء کے ساتھ اپنے کنبے کو لے کر محفوظ پناہ گاہ کو فوراً چلے جانا چاہیے۔
- سیلاب کے پانی میں بچوں کو نہیں کھیلنا چاہیے۔
- کثیر مقدار کی اشیاء خوردنی اکٹھا کر کے محفوظ جگہ پر رکھنی چاہیے۔
- ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبار وغیرہ عوامی میڈیا میں نشر کردہ سیلاب کے متعلق ہوشیاری کی خبر پر توجہ دینی چاہیے۔

جانیے:

زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب آتا ہے۔ کم بارش کی وجہ سے سوکھا پڑتا ہے۔

مشق

1۔ نیچے دیے گیے بکس کو پر کیجیے:

قدرتی حادثات	حادثہ کی وجہ	کیا کیا حفاظتی / ہوشیاری اقدام اٹھایے جا سکتے ہیں؟
بجلی گرنا		
لو لگنا		
سیلاب		

2۔

تصویر کو دیکھ کر سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) یہ تصویر کس حادثہ کی طرف اشارہ کرتی ہے؟

(ب) اس حادثہ کی وجہ سے آپ کو کیا کیا پریشانیاں ہوتی ہیں؟

آپ کے لیے کام:

تیز دھوپ کے وقت لو لگنے سے بچنے کے لیے آپ اپنے گھر سے نکلتے وقت کیا کیا ہوشیاری اپنائیں گے اس کی ایک فہرست بنایے۔

9ATJC1

سبق نمبر:3

مقامی خود مختاری ادارے

استاد: آپ نے پچھلی جماعت میں گرام پنچایت کے متعلق کچھ باتیں جانی ہیں۔ پنچایت آفس کی دیوار میں اس کے بارے میں کیا لکھا گیا ہے پڑھیے۔

نغمہ: جناب، یہاں ہر پنچایت کے نام کے ساتھ اس کے مختلف ممبروں کے نام لکھے گیے ہیں۔

استاد: بچے آپ لوگ سب اپنی کاپیاں نکالو۔ میں جو سوالات پوچھ رہا ہوں ان کے جوابات اپنی کاپیوں پر لکھو۔

☆ اس گاؤں کا نام کیا ہے؟

☆ اس گرام پنچایت کا نام کیا ہے؟

☆ کون اس گرام پنچایت کا سرپنچ ہے؟

☆ کون نائب سرپنچ ہے؟

☆ آپ کے وارڈ ممبر کا نام کیا ہے؟

☆ اس پنچایت کے سکریٹری کا نام کیا ہے؟

رحیم: جناب، گرام پنچایت کتنے لوگوں کو لے کر بنتا ہے؟

استاد: عموماً دو ہزار سے لے کر دس ہزار تک کے لوگوں کے رہنے والے علاقے کو لے کر گرام پنچایت بنائی جاتی ہے۔اس لیے بہت سے چھوٹے چھوٹے گاؤں یا ایک بڑے گاؤں کو لے کر گرام پنچایت بنتی ہے۔اس کو کئی وارڈ کے درمیان میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ازلفہ: جناب، ہر ایک گرام پنچایت کو کیوں مختلف وارڈوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

استاد: انتظامیہ کی آسانی کے لیے گرام پنچایت کو مختلف وارڈوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اس کی وجہ سے مختلف وارڈ کو مدنظر رکھ کر گاؤں کے لوگوں کی ترقی اور بھلائی کا کام کیا جاتا ہے۔اس کا فائدہ مجموعی طور پر گرام پنچایت کو ملتا ہے۔

عرفان: کیا گاؤں کا کوئی بھی شخص گرام پنچایت کا ممبر ہو سکتا ہے؟

استاد: نہیں ہو سکتا۔گرام پنچایت کا ممبر ہونے کے لیے چناؤ لڑنی ہوگی۔یہ چناؤ ہر پانچ سال میں ایک بار ہوتی ہے۔اپنے وارڈ کے نمائندوں کو چننے کے لیے اٹھارہ (۱۸) سال یا اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کے لوگ بلاواسطہ ووٹ دیتے ہیں۔ جو سب سے زیادہ ووٹ پاتے ہیں اس کو وارڈ ممبر اعلان کیا جاتا ہے۔بہت سے وارڈ کے وارڈ ممبر کے عہدے عورت، مرد، ہری جن اور آدی باسی کے لیے ریزرو ہے۔

نغمہ: گرام پنچایت کے مکھیا کو کیا کہا جاتا ہے؟

استاد: گرام پنچایت کے مکھیا کو سرپنچ کہا جاتا ہے۔پنچایت کے لوگ بلاواسطہ ووٹ دیکر ان کو چنتے ہیں۔منتخب وارڈ ممبران اپنے میں سے ایک کو نائب سرپنچ کے طور پر چنتے ہیں۔اس طرح سرپنچ، نائب سرپنچ اور وارڈ ممبروں کو لے کر گرام پنچایت بنتی ہے۔گرام پنچایت کی کارگذاری کی مدت 5 سال کی ہوتی ہے۔

عاطفہ: گرام پنچایت کس طرح کام کرتی ہے؟

استاد: ہر پنچایت میں ایک سکریٹری ہوتا ہے۔وہ سرپنچ کے کام میں مدد کرتا ہے۔گرام پنچایت کی میٹنگ ہر ماہ ایک بار ہوتی ہے۔اگر ضرورت محسوس ہوئی تو میٹنگ کئی بار ہو سکتی ہے۔اس میٹنگ میں سرپنچ صدارت کرتے ہیں۔سرپنچ کی غیر موجودگی میں نائب سرپنچ صدارت کرتے ہیں۔ہم سب سرپنچ سے ملاقات کریں گے اور گرام پنچایت کے بارے میں زیادہ جانکاری حاصل کریں گے۔

استاد: جناب، آداب عرض ہے۔ ہمارے اسکول کے بچوں نے آپ کی گرام پنچایت کو گھوم کر دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس لیے میں ان لوگوں کے ساتھ آیا ہوں۔ مہربانی کر کے آپ کی گرام پنچایت کس طرح سے کام کرتی ہے ان لوگوں کو بتائیں۔

سرپنچ: گرام پنچایت گاؤں کی ترقی کے لیے کیا کیا کام کرتی ہے، پہلے پنچایت کی میٹنگ میں یہ طے کیا جاتا ہے، میٹنگ میں حاضر تمام اراکین کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اپنے علاقے کی ترقی اور مختلف مسائل کا حل کرنا گرام پنچایت کا اہم کام ہے۔ سرکار کے کئی منصوبوں کو یہ کارگر کرتی ہے۔ گرام پنچایت کے لیے کچھ کام لازمی ہوتے ہیں اور کچھ کام گرام پنچایت کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ لیکن ہماری گرام پنچایت لوگوں کی بھلائی کے لیے کچھ کچھ اختیاری کام بھی کر لیتی ہے۔ کون ہمارا لازمی کام ہے اور کون ہمارا اختیاری کام ہے اس کی معلومات کے لیے میں نے ایک فہرست تیار کی ہے۔ آپ اس فہرست کو پڑھیے۔

گرام پنچایت کے کام:

اختیاری کام	لازمی کام
☆ ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کا مرکز کھولنا۔ ☆ انجمن امداد باہمی کی تشکیل۔ ☆ مچھلی پالن، مرغی پالن، اور گائے پالن، وغیرہ کے لیے رقم کا انتظام۔ ☆ راستے کے کنارے اور دیہی علاقوں میں پیڑ لگانا۔ ☆ لائبریری کھولنا۔	☆ پینے کے پانی کا انتظام۔ ☆ روشنی کا انتظام۔ ☆ گاؤں کے راستوں کی تعمیر اور مرمت۔ ☆ گاؤں کی صفائی۔ ☆ گاؤں کے باشندوں کی صحت کی حفاظت۔ ☆ پیدائش اور موت کا اندراج۔ ☆ کھیتی کے لیے پیداوار بڑھانے والی بیج، کھاد اور قرض کا بندوبست۔ ☆ اپنے علاقے کے جاترا اور میلوں پر نگرانی۔ ☆ مقامی علاقوں میں تعلیم کی ترقی۔

ندیم: آپ کو یہ سارے کام کرنے کے لیے گرام پنچایت کو رقم کہاں سے ملتی ہے؟

سرپنچ: گرام پنچایت کو دراصل دو ذرائع سے روپے ملتے ہیں۔ ریاستی حکومت گاؤں کی ترقی کے لیے کچھ رقم امداد کے طور پر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ گرام پنچایت کی اپنی بھی کچھ آمدنی ہوتی ہے۔ بیل گاڑی، سائیکل، رکشہ، ٹیمپو وغیرہ کے چلنے پر گرام پنچایت ٹیکس لیتی ہے۔ اس کے علاوہ پنچایت تالاب کی نیلامی، ہاٹ، بازار، کانجی ہاؤس، ندی گھاٹ، سے ٹیکس وصول کر کے عام طور پر یہ رقم مقامی علاقوں کی ترقی کے لیے خرچ کی جاتی ہے۔

استاد: جناب ہم آ رہے ہیں۔ آپ کی اس مدد کے لیے بہت بہت شکریہ۔ سلام۔

بچے: سلام

روشن آرا: جناب، گرام پنچایت بنانے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟

استاد: آپ لوگ جانتے ہیں ہماری ریاست گاؤں سے بھری پڑی ہے۔ اتنے گاؤں کے مسائل کو ہماری ریاستی حکومت صرف ایک ہی ادارے کے ذریعہ حل نہیں کر پائے گی۔ اس کے لیے ہر گاؤں کی

پریشانی کو دور کرنے کے لیے گرام پنچایت بنائی گئی ہے۔اس کی وجہ سے گاؤں کے لوگ گاؤں کی سطح میں اپنے نمائندوں کے ذریعہ خود کو منظم کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔اسی طرح بلاک کی سطح پر انجمن پنچایت کام کرتا ہے۔ایک بلاک یا سبھی گرام پنچایت کو ملا کر پنچایت سمیتی تشکیل کی جاتی ہے۔

احمد: جناب، پنچایت سمیتی کے مکھیا کو کیا کہتے ہیں؟

استاد: پنچایت سمیتی کے مکھیا کو چیئر مین کہا جاتا ہے۔

سعدین: جناب، پنچایت سمیتی کے ممبروں کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

استاد: پنچایت سمیتی کے لیے ہر ایک پنچایت سے ایک ایک ممبر عوام کے ذریعہ براہ راست منتخب کیا جاتا ہے۔ سرپنچ بھی پنچایت سمیتی کا ایک ممبر ہوتا ہے۔منتخب ممبروں کے درمیان سے کسی ایک کو چیر مین اور کسی کو نائب چیر مین کی حیثیت سے چن لیا جاتا ہے۔ان کے علاوہ علاقائی ویدھان سبھا، راجیہ سبھا اور لوک سبھا اور ویدھان پریشد کے ممبروں کو بھی اس کے ممبروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

عاطفہ: جناب پنچایت سمیتی کس طرح کام کرتی ہے؟

استاد: پنچایت سمیتی اچھی طرح کام کر سکے اس کے لیے ہر بلاک میں ایک بی، ڈی۔او (B.D.O) تقرر ہوتا ہے۔چیر مین کے مشورے کے مطابق وہ بلاک کے لیے کام انجام دیتے ہیں۔پنچایت سمیتی کی میٹنگ ہر دو ماہ میں ایک بار ہوتی ہے۔اس میٹنگ میں چیر مین بحیثیت صدر اور بی ڈی او بحیثیت سکریٹری کے کام کرتے ہیں۔چیر مین کی غیر موجودگی میں نائب چیر مین بحیثیت صدر کام کرتے ہیں۔نئی پنچایت تشکیل کرتے وقت پنچایت سمیتی کے ممبر بھی بدل جاتے ہیں۔بلاک آفس میں پنچایت سمیتی کا سارا کام ہوتا ہے۔

استاد: بچے ہم لوگوں نے پنچایت اور پنچایت سمیتی کے متعلق جانکاری حاصل کی ۔ یہ دو ادارے ہمارے گاؤں کے علاقے کے حکومتی انتظام کے لیے ایک ذریعہ ہے۔

ازلفہ: جناب، اس انتظامی امور کا نام کیا ہے؟

استاد: اس انتظامی امور کا نام ہے ضلع پریشد۔

روشن آرا: جناب، ضلع پریشد عوام کے لیے کیا کیا کام کرتی ہے؟

استاد: ضلع پریشد ضلع کی بھلائی کے لیے، منصوبہ تیار کرتی ہے۔گرام پنچایت اور پنچایت سمیتی کو امداد فراہم کرتی ہے۔

قیام: جناب، ضلع پریشد یہ سب کام کے لیے رقم کہاں سے فراہم کرتی ہے۔

استاد: ضلع پریشد سب کام کے لیے سرکار کی جانب سے رقم پاتی ہے۔اس کے علاوہ مختلف قسم کے ٹیکس اصول کرتی ہے۔

راشد: جناب، ضلع پریشد کیسے عمل میں آتی ہے؟

استاد: ریاست کے ہر ایک ضلع میں ایک ضلع پریشد رہنے کا انتظام ہے۔ ہر ایک ضلع کو کئی ضلع پریشد علاقے میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر علاقے سے ایک ایک ممبر منتخب کیا جاتا ہے۔منتخب شدہ ممبران اپنے درمیان سے ضلع پریشد کے صدر اور نائب صدر کو منتخب کرتے ہیں۔ضلع پریشد کے کام کرنے کی مدت پانچ سال کی ہوتی ہے۔

فیضان: جناب، گاؤں کے ادارہ کی طرح ہماری ریاست کے شہری علاقے کی ترقی کے لیے کون کون سے ادارے ہیں؟

استاد: شہری علاقے کی ترقی کے لیے مونسپل ادارہ ہے ۔ دس ہزار سے زیادہ آبادی والے شہر میں

NAC تشکیل ہوتی ہے ۔ دس لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہر میں کارپوریشن ہوتا ہے ۔ ہماری ریاست میں تین کارپوریشن ہیں ۔ وہ ہیں کٹک، بھوبینشور اور برہم پور۔

عدنان: میونسپلٹی کس طرح تشکیل کی جاتی ہے؟

استاد: آپ نے جانا کہ میونسپال ادارے عوام کی تعداد کے حساب سے مختلف ہیں۔لیکن ان کی تشکیل عمل لگ بھگ سبھی میں برابر ہے۔ پہلے انہیں کئی وارڈ میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔ ہر ایک وارڈ میں رہنے والے 18 سال سے زیادہ عمر کے ووٹ دینے والے ووٹ دے کر ایک وارڈ ممبر کو منتخب کرتے ہیں ۔NAC کے نمائندہ کو کاؤنسلر کہا جاتا ہے۔منتخب کاؤنسلر اپنے درمیان سے ایک کو چیرمین اور ایک کو نائب چیرمین منتخب کرتے ہیں ۔کارپوریشن کے وارڈ ممبر کو کارپوریٹر کہا جاتا ہے۔منتخب شدہ کارپوریٹر اپنے درمیان سے ایک کو میئر اور ایک کو ڈپٹی میئر انتخاب کرتے ہیں۔ چیرمین، NAC اور میونسپلٹی کا ہیڈ ہوتا ہے۔ان کو انتظامیہ میں مدد کرنے کے لیے ایک اکزیکیوٹیو افسر ہوتا ہے۔

اسی طرح میئر، کارپوریشن کا ہیڈ ہوتا ہے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ کو انجام دینے والے سرکاری افسر کو کارپوریشن کا کمشنر کہا جاتا ہے۔

جویریہ: میونسپلٹی کے کام کیا ہیں؟

استاد: گرام پنچایت کی طرح میونسپلٹی کے کام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جیسے اختیاری اور غیر اختیاری۔

میونسپلٹی کے کام:

اختیاری کام	غیر اختیاری کام
☆ پینے کے پانی کے لیے کنواں، چاپاکل، اور پانی کے پائپ کا انتظام۔ ☆ شہر کے علاقے میں بجلی کا انتظام۔ ☆ نالے، پرنالے اور راستے میں جمع رہنے والی گندگی کی صفائی ☆ راستہ اور سڑک کی تعمیر اور مرمت ☆ حفظان صحت کے لیے اسپتال کی تعمیر، بیماری کے علاج کا انتظام ☆ تعلیم کی ترقی۔ ☆ پیدائش اور موت کا اندراج ☆ قبرستان کا انتظام	☆ آمد و رفت (ٹرافک) کا انتظام ☆ لائبریری، یوتھ کلب، ثقافتی ادارہ ☆ میونسپل علاقے میں بازار اور دکان تعمیر کرنے کا انتظام ☆ پارک کی تعمیر ☆ درخت لگانا اور شہر کو خوبصورت بنانا

علقمہ: جناب، یہ سب کام کرنے کے لیے میونسپلٹی کہاں سے رقم پاتی ہے؟

استاد: میونسپلٹی مختلف ترقی کے کام کے لیے سرکاری طرف سے فنڈ فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکس کے طور پر عوام سے رقم وصول کرتی ہے۔

آپ نے جانا:

شہری علاقے کی حکومت خود اختیاری				
میونسپلٹی کے نام	لوگوں کی تعداد	صدر	اعلیٰ عہدے دار	ممبر
NAC	دس ہزار سے زیادہ	چیرمین	اکزیکیوٹیوافسر	چیرمین نائب چیرمین کونسلر
میونسپلٹی	ایک لاکھ سے زیادہ	چیرمین	اکزیکیوٹیوافسر	چیرمین نائب چیرمین کونسلر
مہانگرنگم کارپوریشن	دس لاکھ سے زیادہ	میئر	کمشنر	میئر ڈپٹی میئر کارپوریٹر

استاد کے لیے:

استاد اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچوں کو چھوٹے چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں گے۔ ہر ایک گروپ دوسرے گروپ سے سوال کر کے جواب حاصل کرے گا۔ جو گروپ سب سے زیادہ صحیح جواب دے گا اس گروپ کو فاتح گروپ اعلان کریں گے۔

مشق

1۔ کون سا کام گرام پنچایت کے لیے لازمی ہے نیچے دیے گیے ٹیبل سے چن کر لکھیے :

جواب

درخت لگانا	راستہ مرمت کرنا	مرغی پالن
تعلیم کی ترقی	ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کا مرکز کھولنا	گاؤں کے لوگوں کی صحت کی حفاظت
لائبریری بنانا	روشنی کا انتظام	کوڑے کرکٹ کی صفائی

____

____

____

2۔ کون کون کام میونسپلٹی کا اختیاری کام ہے دائرہ کے اندر سے چن کر لکھیے :

____

____

____

____

____

3۔ گرام پنچایت جس سے ٹیکس وصول کرتی ہے اس کے سامنے (✓) نشان لگائیے۔

(i) موٹر گاڑی ☐

(ii) سائیکل ☐

(iii) ٹیمپو ☐

(iv) بس ☐

4۔ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جوابات پنکھڑیوں کے اندر لکھیے۔

(i) جہاں لوگوں کی تعداد ایک دو لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے اس میونسپلٹی کا نام کیا ہے؟

(ii) دکان بازار تیار کرنا۔ میونسپلٹی کا کس طرح کا کام ہے؟

(iii) ہماری ریاست کے کارپوریشن کے نام کیا کیا ہیں؟

(iv) چیرمین کی غیر موجودگی میں کون میونسپلٹی کی صدارت کرتے ہیں؟

(v) کارپوریشن کے روزمرہ کے کام کو کون دیکھتا ہے؟

5۔ صرف چنے گیے نمائندوں کے عہدوں کو خالی جگہوں میں لکھیے۔

6۔ بریکیٹ میں سے صحیح جواب چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(گرام پنچایت، پنچایت سمیتی، کارپوریشن، نگر پالیکا، میونسپلٹی)

(i) شہری علاقہ کی ترقی کے لیے...................ہوتا ہے۔

(ii) بی ڈی او .... کام کے انتظام کے لیے مقرر ہوتے ہیں۔

(iii) کٹک، بھوبنیشور، اور برہمپور ہماری ریاست کے تین.................... ہیں۔

(iv) دو ہزار سے دس ہزار تک لوگوں کی تعداد رہنے سے.................... بنتا ہے۔

7۔ آپ اپنے علاقہ کے کسی بھی کام کے لیے کہاں جائیں گے تیر کے نشان لگا کر بتائیے۔

الف		ب	
(i)	گھر کے سامنے جمع کوڑے کرکٹ صاف کرانے کے لیے	(i)	پنچایت سمیتی
(ii)	مچھلی پالن کے لیے قرض	(ii)	میونسپلٹی
(iii)	پیدائش اور موت کا اندراج	(iii)	کارپوریشن
(iv)	سائیکل کا ٹیکس جمع کرنے کے لیے	(iv)	گرام پنچایت
		(v)	اسپتال

8۔ خط کشیدہ الفاظ کو نہ بدل کر غلطیوں کو درست کیجیے:

(i) سرپنچ پنچایت سمیتی کا اعلیٰ ہوتا ہے۔

(ii) کارپوریشن میں لوگوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے۔

(iii) گرام پنچایت کی چناؤ ہر چھ سال میں ہوتی ہے۔

(iv) اپنے علاقہ کے نمائندہ کو بلاواسطہ طریقہ سے چننے کے لیے ایک آدمی کی عمر 21 سال سے زیادہ ہونی چاہیے۔

9۔ ایک یا دو جملوں میں جواب لکھیے:

(i) گرام پنچایت کو مقامی خود اختیاری حکومت کیوں کہا جاتا ہے؟

(ii) NAC اور میونسپل کونسل کے درمیان کیا فرق ہے؟

____

____

(iii) NAC اور میونسپلٹی کے درمیان کیا فرق ہے؟

____

____

(iv) ضلع پریشد کس طرح بنائی جاتی ہے؟

____

____

آپ کے لیے کام:

☆ آپ اپنے ماں باپ یا کسی بزرگ کے ساتھ آپ کے علاقے کے گرام پنچایت / میونسپلٹی میں جائیے۔ وہاں سے ذیل کی جان کاری حاصل کیجیے۔

1۔ اس ادارے نے آپ کے رہائشی علاقے کے لیے کیا کیا کام کیے ہیں؟

2۔ سرکاری مدد کے علاوہ یہ اور کہاں کہاں سے فنڈ اکٹھا کرتا ہے؟

3۔ اس نے آپ کے اسکول کے لیے کیا کیا کام کیے ہیں؟

☆ وہاں سے واپس آکر استاد کی اجازت سے آپ نے کیا کیا معائنہ کیا اور جانکاری حاصل کی اس کے متعلق اپنے ساتھیوں کے ساتھ مذاکرہ کیجیے۔

سبق نمبر: 4

ہمارے کھانے کے سامان اور ان کو اُگانے والے لوگ

نیچے کے ٹیبل کے اندر تمہارے کھانے کی چند غذاؤں کے نام دیے گئے ہیں۔ یہ ساری غذا کس چیز سے تیار ہوئی ہیں اور اس کی جڑ کیا ہے لکھیے۔

غذا کا نام	کس چیز سے تیار ہوا ہے؟	کون سی اناج اور اس کی جڑ کیا ہے؟
روٹی	آٹا	گیہوں
منڈوے		
بھات		
سوجی		

ہم لوگ جو غذا کھاتے ہیں اس کی اصل چیز کو کسان زمین سے مختلف طرح کی اناج سے پیدا کرتا ہے۔ ان سب اناج میں سے دھان، اُڑد، مونگ، ارہر، تل، مونگ پھلی، سرسوں، آلسی، اور ناریل کا تیل یہ سب خاص غذا ہیں۔ لیکن ان ساری چیزوں کو ہم اسی شکل میں نہیں کھا سکتے ہیں۔ ان کو مختلف طریقوں سے کھانے کے لائق بنایا جاتا ہے۔ دھان کی چکی سے دھان سے چاول نکالا جاتا ہے۔ گیہوں سے آٹا، سوجی اور میدہ وغیرہ پانے کے لیے ہم آٹے کی چکی کو جاتے ہیں۔ تل، سرسوں، ناریل، السی، مونگ پھلی اور سورج مکھی وغیرہ سے تیل نکالنے کے لیے کولھو یا تیل کی چکی میں جانا پڑتا ہے۔ گنے سے گڑ تیار کرنے کے لیے گنے کے کارخانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اناج کی پیداوار سے جڑے ہوئے مختلف طرح کے پیشے (کام)

خوردنی اشیا کی پیداوار کے لیے لوگ مختلف جگہ پر ملازمت کرتے ہیں۔ اس کام سے وہ لوگ روپیہ آمدنی کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی پرورش کرتے ہیں۔ ایسے کام کو ان لوگوں کا روزگار یا پیشہ کہا جاتا ہے۔

☆ آپ کے گاؤں کے لوگ کس کس طرح کے کام کر کے اپنی زندگی گذارتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے ہمارے گاؤں کے بڑھئی لوگ لکڑی کا کام کر کے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

____

____

____

____

____

____

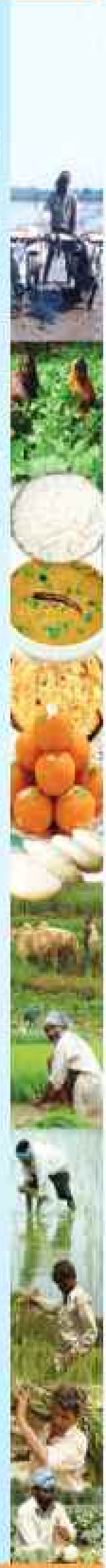

ہماری کاشتکاری کے ساتھ دوسرے پیشوں کا کس طرح تعلق ہے آیئے دیکھیں:

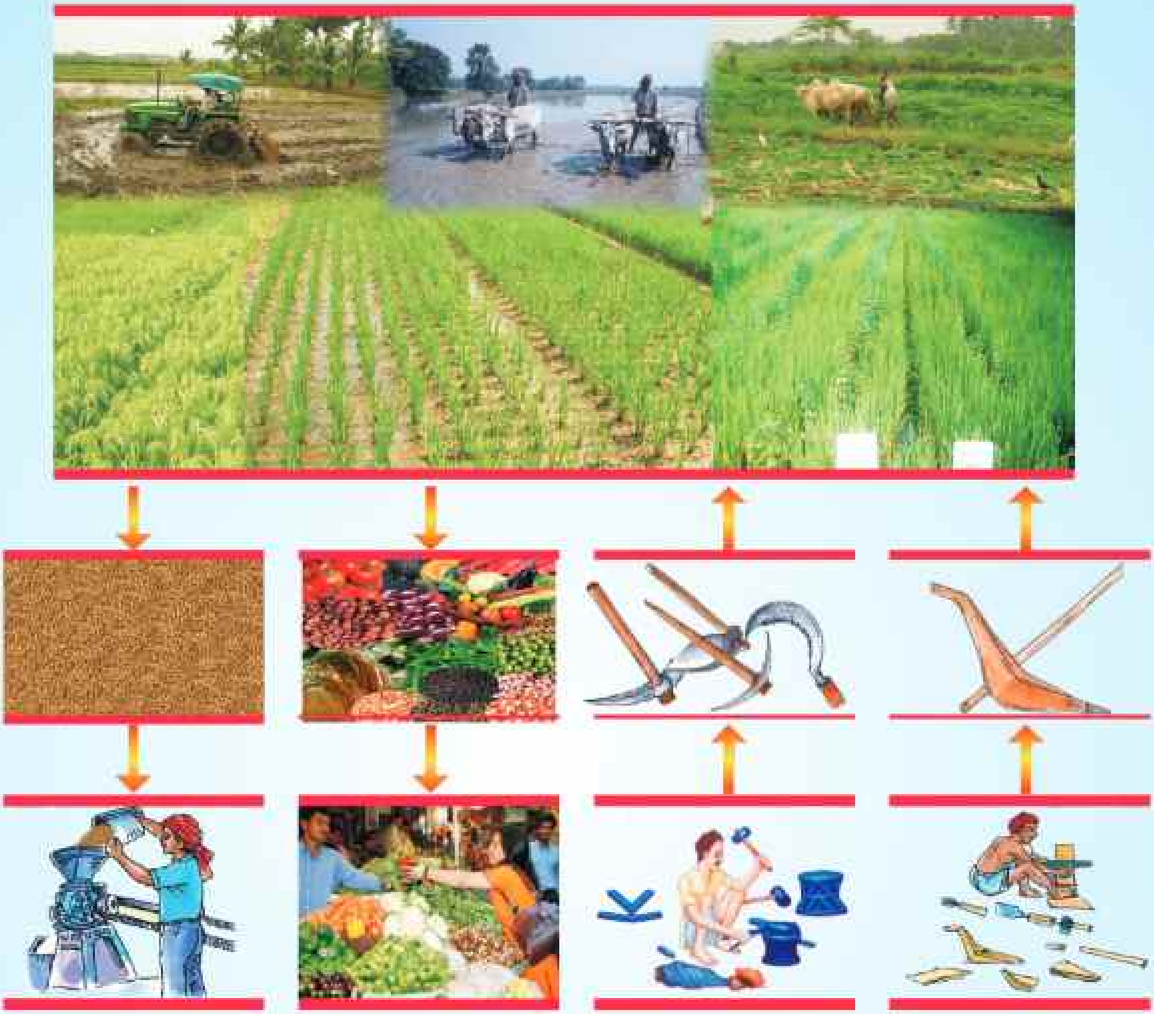

نقشہ دیکھ کر نیچے دی گئی فہرست میں کاریگروں کے کام کے ساتھ کسان کے کام کا کس طرح تعلق ہے بیان کیجیے۔

کاریگروں کے نام	ان کے کام	کسان کے کام کے ساتھ تعلق
بڑھئی	ہل تیار کرنا	کھیتی کے کاموں میں استعمال
لوہار		ہونے والے اوزار

کاریگر کسان پر کچے مال کے لیے انحصار کرتا ہے۔ اسی طرح کسان بھی اپنی کھیتی کے کام کے لیے مختلف کاریگروں کے اوپر انحصار کرتا ہے۔

آیئے ہم لوگ کسان کون کام کے بعد کون سا کام کرتا ہے نقشہ دیکھ کر بتائیں۔

تب: (۱)............................ (۲)............................ (۳)............................

(۴) کیڑے مارنے والی دوا ڈالنا (۵)............................ (۶)............................

کسان کے کام کے ساتھ دوسرے کاریگروں کے کام کا ایک موازنہ دیا گیا ہے۔ اس فہرست کو پڑھیئے۔ کون کیا کرتا ہے اور اس کے کام میں کیا کیا چیزیں اور اوزار استعمال ہوتے ہیں اس پر غور کیجیے۔

اناج کے ساتھ کام کرنے والے کا تعلق	کرنے والے کا کام	کام میں آنے والی مختلف چیزیں
کسان	ہل کر کے زمین کو تیار کرنا، بیج ڈالنا، سچائی کرنا، دوبار بیج بونا، کھاد اور کمپوسٹ، کیڑے اور مکوڑے مارنے کی دوا ڈالنا	لنگل، جوالی، بیل، کدال، کوڑی، مئی، کھرپی، کچیہ، ٹراکٹر، بیج، مختلف قسم کے بیج، کھاد اور کمپوسٹ

	گھاس نکالنا،فصل کاٹنا،اناج یکجا کرنا	کیڑے مارنے کی دوا
گڑ تیار کرنے والے کاریگر	گنا صاف کرنا، گنا پیڑنا، گنے کا رس نکالنا، رس کو آگ میں جوش دے کر گڑ بنانا، رس کو صاف کرنا اور بنائے ہوئے گڑ کو حفاظت سے مٹکے میں رکھنا	ہنسوا کٹاری، گنا پیڑنا ، ہل بیل، بڑی کڑھائی، بڑا کرچھل، کھڑا، بالٹی، بڑا اچپٹا، گنے کا چولہا، چونا، ایندھن

کسان کی طرح گوالہ دودھ کو پھاڑ کر اس سے چھینا تیار کر کے بیچتا ہے۔ اسی چھینے سے رسگلہ اور دیگر مٹھائیاں کاریگر کے ذریعہ بنتی ہیں۔ دودھ کو کھولا کر پھر اسے ٹھنڈا کر کے اس میں کسی طرح کا کھٹا ڈال کر وہی بناتے ہیں۔ دہی سے مکھن اور مکھن سے گھی نکالتے ہیں۔

گوالوں کی طرح حلوائی، چاپے والے، باورچی، بڑی، پاپڑ اور اچار بنانے والوں کی طرح بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو مختلف طرح کے کھانے کی چیزیں بناتے ہیں اور اس کی آمدنی سے اپنا گذارہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے متعلق نیچے ایک ٹیبل بنائیے۔

پیشہ ور	کام	زندگی
گوالا	دودھ سے دہی، چھینا، مکھن، اور گھی تیار کرنا، اس کے لیے مویشیوں کو پالنا	خود اور اس کے خاندان والے مویشیوں کی دیکھ بھال اور خدمت میں لگے رہتے ہیں۔ دودھ سے مختلف چیزیں بنا کر فروخت کرتے ہیں۔ اس کے لیے دھوپ، بارش اور سردی کی پرواہ نہ کر کے سخت محنت کرتے ہیں۔

کھانے کی چیزوں کی حفاظت اور اس سے جڑے پیشہ ور:

جو غذا ہم کھاتے ہیں اس میں سے کئی ایسی ہیں کہ ہم ان کو ان کی اصلی شکل میں زیادہ دنوں تک نہیں رکھ سکتے ہیں۔ کیوں کہ وہ برباد ہو جائیں گی۔ بہت سی غذائیں ایسی ہیں جو کچھ گھنٹہ، کچھ دن اور کچھ مہینوں تک ان کی اصلی حالت میں رہ سکتی ہیں۔ اس کے لیے غذا کے سامان کو مختلف طریقہ سے محفوظ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ آج کل مختلف ادارے کھانے کی چیزوں کو بہت دنوں تک حفاظت کے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

کچھ کھانے پینے کے سامان کس کے ذریعہ اور کیسے حفاظت سے رکھے جاتے ہیں ان کی فہرست نیچے دی گئی ہے:

کھانے کی چیزوں کا نام	کچھ لوگ کیسے حفاظت سے رکھتے ہیں	آج کل کس طرح سے کھانے کے سامان کی حفاظت کی جاتی ہے۔
دھان مونگ بیری کلتھی منڈوا	دھوپ میں سکھا کر، نیم کے پتے، بیگونیا کے پتے اور سوکھی مرچ ڈال کر ڈول، اولیا اور بوریوں میں رکھا جاتا ہے۔ دھان کو بھی کوئی کوئی زمین کے اندر کان میں رکھتے ہیں۔	آج کل اناج کو سائنسی ایجاد سے بنائے گئے ایر کنڈیشنڈ گودام میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔ یہ کام بھارت اناج کارپوریشن کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔
مونگ پھلی سرسوں تل السی	بیل کے ذریعہ کولہو کے ذریعہ تیل نکال کر چھوٹے مٹکے، گھڑے یا ڈبوں میں لوگ رکھتے ہیں۔	کولہو اور کارخانہ کے ذریعہ بہت کم وقت میں تیل کے بیج کو پیس کر تیل نکالا جا رہا ہے۔ یہ بڑے بڑے ڈرام اور ٹین میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔
دودھ دہی چھینا پیڑا رابڑی مکھن	گوالے دودھ اور دودھ سے تیار کیے گیے سامان کو مٹی کی ہانڈی میں کچھ دن کے لیے حفاظت سے رکھتے ہیں۔	آج کل یہ کام اومفیڈ (Omfed) جیسے مختلف اداروں کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ سائنسی طریقہ سے دودھ کو جراثیم سے بچا کر رکھا جاتا ہے۔ دودھ سے بنائی گئی چیزوں کو بھی کچھ دن کے لیے حفاظت سے رکھی جا رہی ہے۔

آم سیب کیلا پپیتا کرمنگا سہجنے کی پھلی بیر کٹھل امرود وغیرہ	دھوپ میں سکھا کر، اچار بنا کر ڈبوں میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔	پھل سے رس نکال کر اور پکا کر اس میں کیمیکل ڈال کر جیلی، اسکواس، سوس، اچار، مربہ اور چٹنی کی شکل میں بہت دنوں تک رکھا جارہا ہے۔اس کے لیے ہماری ریاست میں Food Processing Centre کھولے گیے ہیں۔
آلو پیاز گوبھی ٹماٹر وغیرہ	چٹان پر ٹوکری اور ڈلیوں میں کچھ دنوں تک رکھا جاسکتا ہے۔	کولڈ اسٹور کے اندر بہت دنوں تک حفاظت کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔

استاد کے لیے:

اناج کو حفاظت کرنے والے کاریگروں کے بارے میں تذکرہ کریں۔

مشق

1۔ نیچے کی خالی جگہوں کے درمیان میں دیے گئے اناج سے تیار ہونے والی چیزوں کے نام لکھیے۔

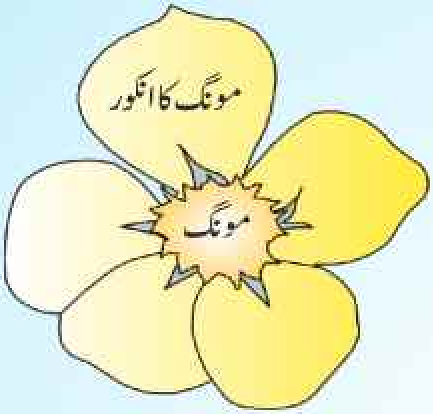

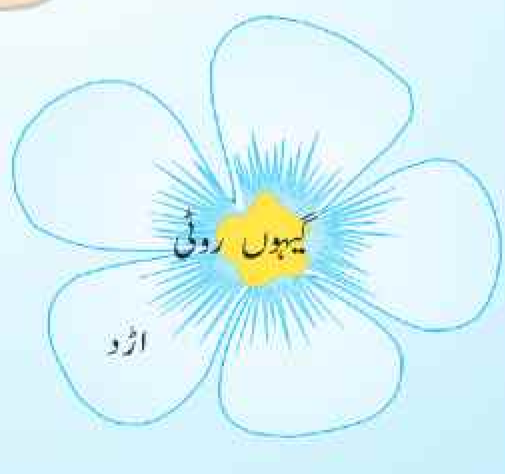

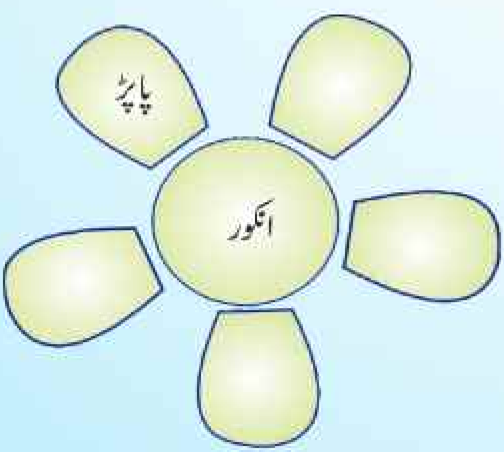

2۔ ''الف''میں رہنے والی اصل چیز کے ساتھ ''ب''میں رہنے والی بنی ہوئی غذا کو ملائیے:

الف	ب
گنا	گھی
دودھ	تیل
سرسوں	پکوڑی
بیسن	آچار
آم	چینی
	پاؤروٹی

3۔ ان میں کون الگ ہے چن کر لکھیے:

(i)	دہی، پکوڑی، چھینا، مکھن۔	پکوڑی
(ii)	چوڑا، کھوئی، رسگلہ، چاول	....
(iii)	آٹا، بیسن، سوجی، میدہ	....
(iv)	بڑی، بوندیا، چھلکا، بڑا	....

4۔ کس کے لیے کون ہے:

جیسے مچھلی پالن کے لیے	تالاب	چارا مچھلی
مرغی پالن کے لیے	....	....
دھان کی کھیتی کے لیے	....	....
سبزی کی کھیتی کے لیے	....	....

5۔ سجا کر لکھیے:

جیسے گھی تیار کرنے کے لیے:

دودھ ابالنا۔ دہی بنانا۔ دہی گھولنا۔ مکھن نکالنا۔ مکھن گرم کرنا

(i) چھلکا تیار کرنا

(ii) چھینا تیار کرنا

6۔ جس طرح سے گیہوں سے آٹا اور آٹے سے روٹی ہوتی ہے اسی طرح لکھیے :

(i) دھان سے ....، ....سے......................

(ii) گنا سے ....، ....سے......................

(iii) دودھ سے ....، ....سے......................

7۔ دی گئی چیزیں نیچے کے خانہ میں کس جگہ رہیں گی رکھیے۔

آم، اوڑد، مونگ، دھان، امرود،
بیر، کرمنگا، بجنے کی پھلی ، گوبھی،
کاتھی، منڈوا، آلو، پیاز

اچار، جام، جیلی، سوس بنایا جاتا ہے۔	دھوپ میں سکھا کر نیم اور نگونیا کے پتے ڈال کر رکھا جاتا ہے	کولڈ اسٹور میں رکھتے ہیں
آم	مونگ	آلو

8۔ کسان کھیتی کے کام کے لیے کن کن پیشہ وروں پر انحصار کرتا ہے؟

آپ کے لیے کام:

☆ آپ اپنے پانچ پڑوسیوں کے کام کو پوچھ کر لکھیے۔

☆ آپ کے علاقے کے کل کارخانہ میں جا کر وہاں تیار ہونے والی چیزوں کو دیکھ کر اپنی کاپی میں اس کے بارے میں لکھیے۔

سبق نمبر: 5

ہمارا ملک اور ہماری ریاست

(الف) ہمارے ملک میں مختلف ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں۔

ہمارا ملک ہندوستان 29 ریاستوں اور 7 مرکز کے زیر نظام علاقوں کو لے کر بنا ہے۔ نقشے میں ہمارے ملک کے ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو دکھایا گیا ہے وہ اس طرح ہیں:

۱۔ اڈیشا
۲۔ بہار
۳۔ مغربی بنگال
۴۔ جھارکھنڈ
۵۔ آسام
۶۔ سکم
۷۔ اروناچل پردیش
۸۔ آندھراپردیش
۹۔ کیرل
۱۰۔ تامل ناڈو
۱۱۔ کرناٹک
۱۲۔ مہاراسٹر
۱۳۔ گوا
۱۴۔ مدھیہ پردیش
۱۵۔ چھتیس گڑھ
۱۶۔ میزورام
۱۷۔ منی پور
۱۸۔ ناگالینڈ
۱۹۔ میگھالیہ
۲۰۔ تریپورا
۲۱۔ جموں کشمیر
۲۲۔ ہماچل پردیش
۲۳۔ پنجاب
۲۴۔ ہریانہ
۲۵۔ اتر پردیش
۲۶۔ اترانچل
۲۷۔ راجستھان
۲۸۔ گجرات
۲۹۔ تلنگانہ

ہمارے ملک میں مرکز کے زیر انتظام علاقے:

۱۔ انڈامان اور نکوبر
۲۔ دادر نگر حویلی
۳۔ پانڈیچیری
۴۔ ڈامن اور ڈیو
۵۔ لکشدیپ
۶۔ چنڈی گڑھ
۷۔ دلّی (مرکزی راجدھانی علاقے)

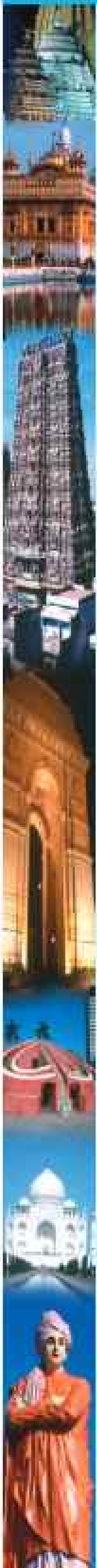

Political Map of India

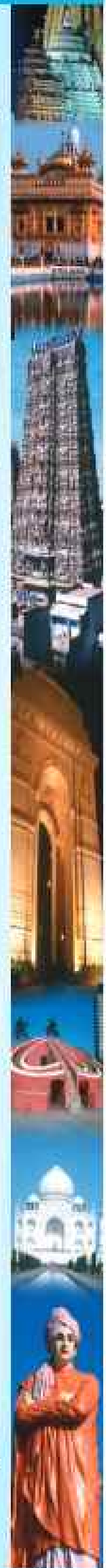

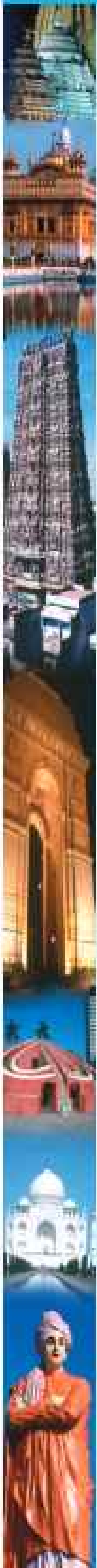

نقشہ دیکھ کر لکھیے :

☆ ہمارے ملک کے پورب کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں: ....

☆ ہمارے ملک کے دکھن کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں: ....

☆ ہمارے ملک کے اتر کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں: ....

☆ ہمارے ملک کے پچھّم کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں: ....

☆ چنڈی گڑھ کی چاروں طرف کون کون سی ریاستیں ہیں؟ ....

☆ پانڈیچیری سے لگ کر کون سی ریاست ہے؟ ....

☆ ہندوستان کے دکھن میں کون سا بحرِاعظم ہے؟ ....

نیچے دیے گیے نقشہ میں ریاست اور مرکز کے زیرِانتظام علاقے کے نام لکھیے :

❖

ہمارے ملک میں مرکز کے زیرِانتظام علاقے مرکزی حکومت کی نگرانی میں ہیں ۔ اس لیے اس کو مرکزی زیرِانتظام علاقہ کہا جاتا ہے۔ مرکزی علاقوں میں سے انڈامان اور نکوبر جزیرے، خلیج بنگال میں اور لکشدیپ، بحرِعرب میں ہے ۔ ڈامن اور ڈیو اور دادر نگر حویلی ہندوستان کے پچھمی ساحلی علاقہ میں ہے اور پانڈیچیری پوربی ساحلی علاقے میں ہے ۔ چنڈی گڑھ ہمارے ہندوستان کے شمالی حصے کا مرکزی زیرِانتظام علاقہ ہے ۔ مرکزی زیرِانتظام علاقہ میں سے انڈامان اور نکوبر جزیرہ رقبہ میں سب سے بڑا اور لکشدیپ سب سے چھوٹا ہے۔

ہماری ریاست کا نام ہے:..

ہماری ریاست کا وقوع:

ہماری ریاست کا نام اڈیشا ہے یہ بھارت کے مشرقی ساحلی علاقے میں واقع ہے۔ یہ ریاست ۳۰ ضلعوں کو لے کر بنی ہے۔

نقشہ میں ہماری ریاست کے ضلعوں کو دکھایا گیا ہے۔ وہ اس طرح سے ہیں:

۱۔ انگول
۲۔ بالیسر
۳۔ برگڑھ
۴۔ بھدرک
۵۔ بلانگیر
۶۔ بوَد
۷۔ کٹک
۸۔ دیوگڑھ
۹۔ ڈھینکانال
۱۰۔ گجپتی
۱۱۔ گنجام
۱۲۔ جگت سنگھ پور
۱۳۔ جاجپور
۱۴۔ جھارسوگڑا
۱۵۔ کالاہنڈی
۱۶۔ کندھمال
۱۷۔ کیندراپاڑا
۱۸۔ کیونجھر
۱۹۔ کھردہ
۲۰۔ کوراپوٹ
۲۱۔ مالکان گیری
۲۲۔ میوَر بھنج
۲۳۔ نورنگ پور
۲۴۔ نیاگڑھ
۲۵۔ نواپاڑہ
۲۶۔ پوری
۲۷۔ رائے گڑا
۲۸۔ سمبل پور
۲۹۔ سوبرن پور
۳۰۔ سندرگڑھ

استاد کے لیے:

استاد جماعت میں بچوں کو اڈیشا کا نقشہ دکھائیں گے۔

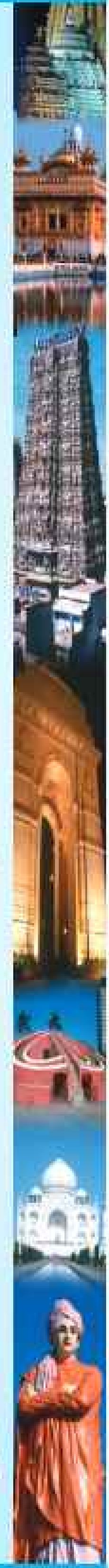

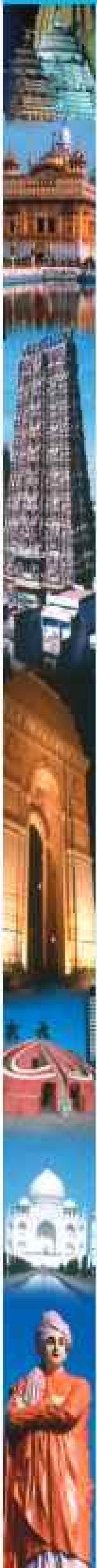

قدرتی بناوٹ اور آب وہوا:

ہماری ریاست اڈیشا کی زمین کی بناوٹ الگ الگ ہے۔اسی بناوٹ کے فرق کے اعتبار سے ہماری ریاست کوتین علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔(۱) پہاڑی علاقہ (۲) پٹھاری علاقہ (۳) میدانی علاقہ

(۱) پہاڑی علاقہ :

میوربھنج ،کوراپوٹ،اور ریاست کے وسط حصے کے ضلعوں کی پہاڑی زمین اور پہاڑوں کو لے کر یہ علاقہ بنا ہے۔ان پہاڑوں کے درمیان کوراپٹ ضلع کا دیومالی پہاڑ اڈیشا کا سب سے اونچا پہاڑ ہے۔

(۲) پٹھاری علاقہ :

اڈیشا کے مغربی حصے کی اونچی زمینوں کو لے کر یہ پٹھاری علاقہ بنا ہے۔ یہ علاقہ شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف ڈھلا ہوا ہے۔اس علاقہ میں کہیں کہیں اونچے پہاڑ بھی ہیں۔

(۳) میدانی علاقہ :

سمندری ساحلی علاقے کے ضلعوں میں میدانی علاقہ پایا جاتا ہے۔اس علاقے کی زمین کافی زرخیز ہوتی ہے۔ اس لیے اس علاقے میں مختلف طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ،ہیں۔

آب وہوا:

ہماری ریاست کے سمندری علاقے کی آب وہوا نہ زیادہ گرم ہے اور نہ زیادہ ٹھنڈی۔ کیوں کہ ساحلی علاقے میں سمندر کا اثر پڑتا ہے۔لیکن اس علاقے میں آب وہوا کی نمی زیادہ ہے۔ پہاڑی علاقے میں گرمی کے موسم میں زیادہ گرمی اور جاڑے کے موسم میں زیادہ ٹھنڈ پڑتی ہے۔ پہاڑی اور پٹھاری علاقوں میں آب وہوا عموماً خشک ہوتی ہے۔موسمی ہوا کے ذریعہ اڈیشا میں بارش شروع ہوتی ہے۔ سبھی علاقوں میں بارش برابر نہیں ہوتی ہے۔عموماً کم بارش ہونے والے علاقوں میں قحط یا سوکھا پڑتا ہے۔

آپ کے علاقے کی آب وہوا کس طرح کی ہے نیچے کے ٹیبل کو پورا کر کے دیکھیے ۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو اپنے ماں باپ

اوراستاد سے پوچھیے :

آپ کے علاقہ (ضلع) کا نام:.......................................

آب وہوا	زیادہ	کم	بالکل نہیں
برسات			
گرمی			
جاڑا			

مشق

1۔ براکیٹ کے اندر سے صحیح جواب چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(i) ہمارے ملک میں............................ریاست ہیں۔ (۲۹،۳۰،۲۸،۲۷،۲۵)

(ii) ہمارے ملک میں............................مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں۔ (۱۱،۹،۷،۶،۵)

2۔ نیچے کے بکس سے صرف مرکزی علاقوں کو چن کر خالی بکس میں لکھیے۔

انڈامان اورنکوبر	لکشدیپ	کرناٹک	اترپردیش
دادر نگر حویلی	چنڈی گڑھ	مہاراشٹر	اترانچل
پانڈیچیری	دلّی	گوا	راجستھان
ڈامن اور ڈیو			

3۔ نیچے دیے گیے سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) ہماری ریاست بھارت کے کس حصے میں واقع ہے؟

(ii) ہماری ریاست کی چاروں طرف کون کون سی ریاستیں ہیں؟

(iii) اڈیشا کو کتنے قدرتی علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

(iv) اڈیشا کے سب سے اونچے پہاڑ کا نام کیا ہے؟

(v) ہماری ریاست کے کس کس ضلع میں سب سے زیادہ گرمی اور سب سے زیادہ سردی پڑتی ہے؟

(vi) آپ کے گاؤں یا شہر کی آب وہوا کس طرح کی ہے۔

4۔ نیچے لکھی گئی عبارت کو صحیح خانوں میں رکھیے:

☆ زیادہ سردی یا گرمی نہیں ہوتی

☆ بہت گرم ہوتا ہے

☆ سمندر کا اثر ہوتا ہے

☆ کھیتی کا کام اچھا ہوتا ہے

☆ زمین بنجر

☆ اونچا پہاڑ دیکھنے کو ملتا ہے

☆ میدانی علاقہ

میدانی علاقہ

پہاڑی علاقہ

پٹھاری علاقہ

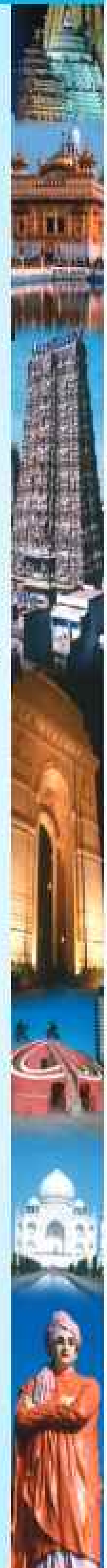

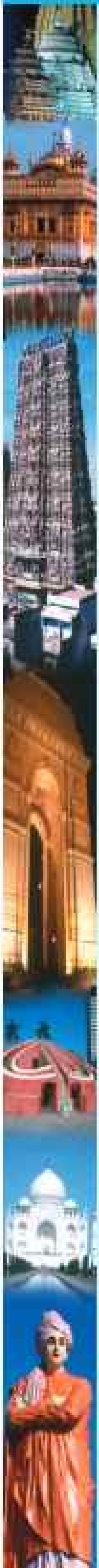

ہماری ریاست کی اہم قدرتی دولت:

ندی، پہاڑ، پربت، جنگل، معدنی اشیاء، زمین، دھان، چاول، سونا، چاندی، روپے، پیسے وغیرہ ہماری دولت ہیں۔ اس میں سے ہم کو مٹی، پانی، پیڑ پودے، حیوانات، معدنی اشیاء وغیرہ قدرت سے ملتے ہیں۔ اس لیے قدرت سے ملنے والی چیزوں کو قدرتی دولت کہا جاتا ہے۔

اسی طرح آپ کے گاؤں، ضلع، ریاست میں کون کون سی دولت ہے اور اس دولت کو کس طرح استعمال کرنے سے ہماری ریاست کافی ترقی کرسکتی ہے آئیے نیچے کے ٹیبل میں لکھیں:

قدرتی دولت کا نام	کس طرح استعمال کریں گے
مٹی	مختلف طرح کی کاشت سے رقم جمع کریں گے۔ اینٹ بنا کر گھر بنائیں گے۔ راستے گھاٹ میں خالی رہنے والی جگہ میں مٹی ڈال کر برابر کریں گے۔ مختلف قسم کے برتن مثلاً: ہانڈی اور گھڑا بنا کر بیچیں گے اور رقم جمع کریں گے۔
جانور	
جنگل	
پانی	
معدنی اشیاء لوہا	
کوئلہ	

اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ قدرتی دولت میں سے چند اہم دولت ہیں: مٹی کی دولت، معدنی دولت، پانی کی دولت، جنگل کی دولت، جانوروں کی دولت اور انسانی دولت۔ آئیے ہماری ریاست کی کس جگہ یہ سب ملتی ہیں اور یہ کس کام میں استعمال کی جاتی ہیں اس بات کی جانکاری حاصل کریں۔

مٹی کی دولت:

ہماری ریاست میں مختلف طرح کی مٹی دیکھی جاتی ہے۔ سمندر کے کنارے کی مٹی میں بالو کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس مٹی میں فصل اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اس طرح کی مٹی کو بالو مٹی کہا جاتا ہے۔ میدانی علاقے کی مٹی میں بالو اور دل ملی ہوتی ہے۔ یہ مٹی بڑی زرخیز ہوتی ہے۔ اس میں مختلف طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔ بہت سے ضلع میں ماکڑا پتھر پایا جاتا ہے۔ اس کو گھر بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بہت سے علاقے میں بادامی رنگ کی مٹی اور کالی مٹی پائی جاتی ہے۔ کالی مٹی کافی زرخیز ہے اور کھیتی کے لیے مفید ہے۔ بادامی رنگ کی مٹی زرخیز نہیں ہوتی ہے اس لیے کھیتی کے لیے مناسب نہیں ہے۔ لال مٹی میں بھی کھیتی اچھی نہیں ہوتی۔

☆ آپ کے علاقے کی مٹی اکٹھا کیجیے اور وہ کس رنگ کی ہیں لکھیے:

☆ آپ کے علاقے میں اور کون کون سے پتھر ملتے ہیں لکھیے۔

ہمیں اپنی ریاستوں کی مٹی کی حفاظت کرنی ضروری ہے نہیں تو مٹی دھو جائے گی اور جراثیم زیادہ ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے مٹی کم ہو جائے گی اور مٹی کی زرخیزی کم ہو جائے گی۔ مٹی کو برباد ہونے سے روکنے کے لیے ہمیں ڈھیر سارے درخت لگانے ہوں گے۔ اس کو جراثیم زدہ نہ ہونے کے لیے اس میں زری اور اس میں نہ ملنی والی چیزیں نہیں ڈالیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں:

ایک سینٹی میٹر مٹی تیار ہونے میں سوسو برس لگ جاتے ہیں۔

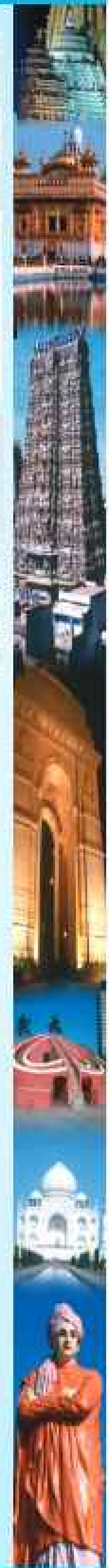

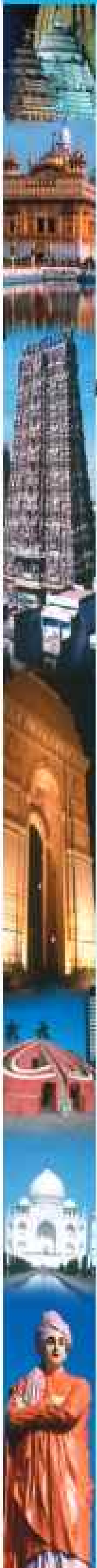

پانی کی دولت:

ہمارے صوبے میں انسوپا اور چلیکا جھیل ہیں۔ انسوپا کا پانی میٹھا ہے۔ یہ جھیل کٹک ضلع میں واقع ہے۔ چلیکا کا پانی نمکین ہے۔ کیوں کہ یہ سمندر سے ملا ہوا ہے۔ یہ جھیل پوری۔ خوردہ اور گنجام ضلع سے منسلک ہے۔

پانی ہماری انمول دولت ہے۔ پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔
پانی ہمارے مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے ہم لوگ پانی کو برباد نہیں کریں گے۔ ہماری ریاست میں مہاندی، ایب، بروپا، کاٹھ جوڑی، تیل، باتی، انگ، برہمنی، روشی کلیا، بوڑھابلنگ، اندراوتی، کولاب، ماچھ کنڈ، ونش دھارا، شنکھ، دیا، بھارگی، کوشبھدرا، سوبرن ریکھا، سالندی، ناگاولی، بیترنی، اور مختلف طرح کی ندیاں بہتی ہیں۔

☆ اس کے علاوہ اگر آپ کے علاقے میں کوئی ندی بہتی ہے تو اس کا نام لکھیے: ....

مہاندی اڈیشا کی سب سے بڑی ندی ہے۔ بہت ساری ندیاں خلیج بنگال میں ملی ہیں۔ پھر بھی کبھی کبھی پانی کی خطرناک قلت محسوس ہوتی ہے۔ کیوں کہ ریاست کے سبھی علاقوں میں بارش برابر مقدار میں نہیں ہوتی ہے۔ اڈیشا کی مختلف جگہوں میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے مختلف باندھ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔
ندی کے باندھ ہمارے کس کس کام میں آتے ہیں آیئے اس کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔
ندی باندھ کا منصوبہ

کاشت کاری کے لیے آبیاری　　پانی کی فراہمی　　بجلی کی پیداوار　　سیلاب اور قحط سے حفاظت　　مچھلی پالن

☆ مہاندی میں سمبل پور ضلع کے ہیراکود میں باندھ تیار کر کے پانی کو حفاظت سے رکھا گیا ہے۔
یہ دنیا کا سب سے لمبا ندی باندھ کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ رینگالی، اندراوتی، پوٹیرو، وغیرہ مختلف ندی باندھ منصوبے اڈیشا میں ہیں۔ مٹی کے نیچے بھی پانی ہے۔ اس کو چاپاکل یا کنواں کے ذریعہ نکال کر کے ہم مختلف کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر ہم ہماری پانی کی دولت کی حفاظت کریں گے تو پانی کی قلت نہیں ہوگی۔

جنگل ایک قیمتی قدرتی دولت ہے۔ ہماری ریاست کے پہاڑی اور بھاڑی علاقوں میں گھنے جنگل پائے جاتے ہیں۔ان جنگلوں میں سال، پیا سال، شی شو، کوروم، اسن، گمبھاری، مہول، ساگوان، بانس اور بینت وغیرہ بڑے بڑے درخت دیکھے جاتے ہیں۔ ریاست کے سمندری ساحلی علاقوں میں جھاؤ کے جنگل اور ہنتال کے جنگل پائے جاتے ہیں۔ جنگل سے ہر دن استعمال ہونے والی مختلف چیزیں پائی جاتی ہیں۔ نیچے کے گول گھر کے اندر دی گئی مختلف چیزیں جو ہم لوگ جنگل سے پاتے ہیں ان کو نیچے کی خالی جگہوں میں لکھیے۔

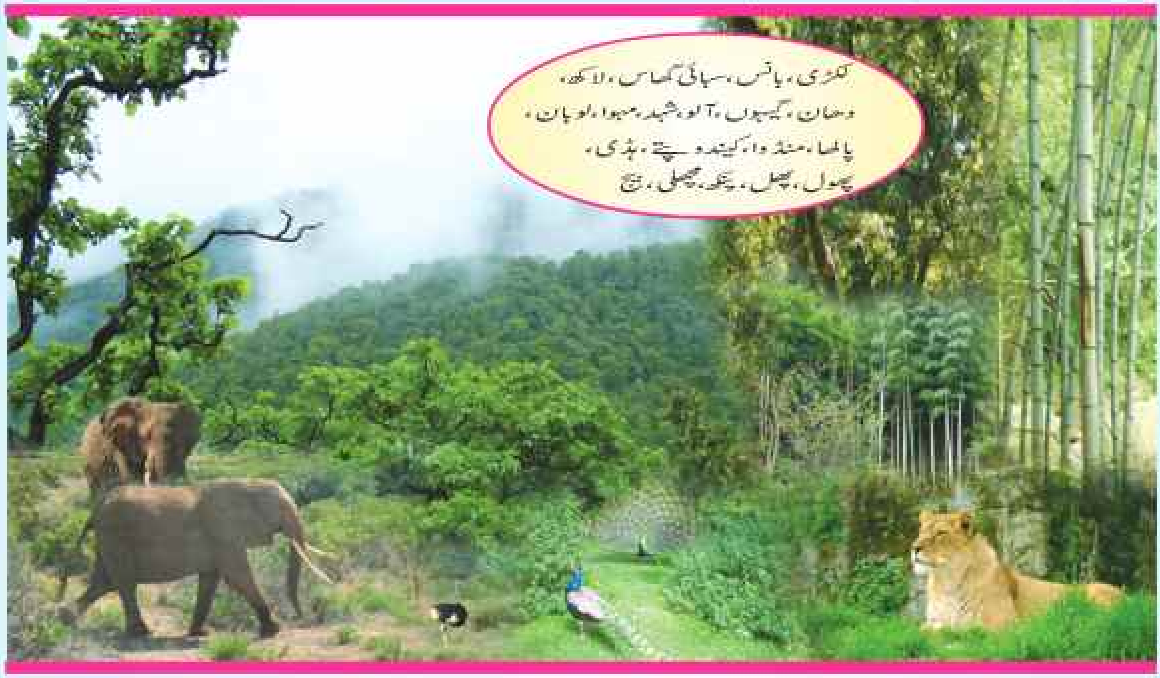

جنگل سے پائے جانے والے سامان سے مختلف طرح کی چیزیں تیار کر کے فروخت کی جاتی ہیں، اس کے نتیجہ میں ہماری اور ہماری ریاست کی ترقی ہوتی ہے۔ گھر تیار کرتے میں لکڑی اور بانس استعمال کیا جاتا ہے اور گھر کے فرنیچر کے لیے لکڑی، کیندو کے پتے سے بیڑی، سبائی گھاس سے رسی اور کاغذ، ٹول پولانگ اور سال سے تیل نکال کر فروخت کیا جاتا ہے۔

جنگل سے مختلف طرح کے اناج، پھل، جڑی بوٹیاں، اکٹھا کی جاتی ہیں۔ ہوا میں آکسیجن کی مقدار بڑھنے میں جنگل مدد کرتا ہے۔ اس لیے نیے جنگل تیار کرنا اور اسکی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے، اس کے لیے درختوں کا کاٹنا بند کرنا، جنگلوں کو آگ لگنے سے بچانا، بنجر زمینوں میں نیے درخت لگا کر جنگل بنانا ہماری خاص ذمہ داری ہے۔ جنگل رہنے سے بارش ہوگی اور قحط سے محفوظ رہیں گے۔ سماجی جنگل تیار کرنے کے منصوبے، جنگلی تہوار اور درخت لگانے کے کام کے ذریعہ درخت کی دولت کی ترقی کے لیے کوشش کی گئی ہے۔

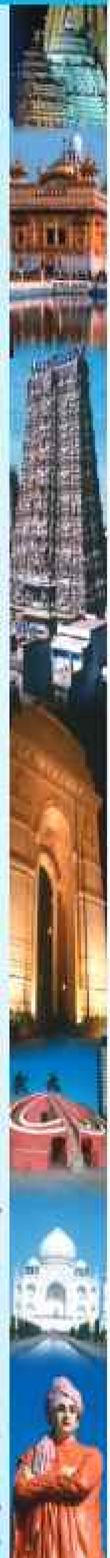

☆ ہم لوگ جنگل کی حفاظت کس طرح کریں گے:

(i) درخت کونہیں کاٹیں گے۔

(ii) جنگل کو آگ لگنے سے بچائیں گے۔

(iii) جنگل کے جانوروں اور پرندوں کو محفوظ رکھیں گے۔

(iv) لکڑی کا استعمال کم کریں گے۔

4۔ جانوروں کی دولت:

گائے، بیل، بھیڑ، بکری، سور، اور بھینس وغیرہ بہت سارے جانور گھروں میں پالے جاتے ہیں۔ ان سے ہم لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے وہ سب ہماری ایک ایک دولت ہیں۔ اسی طرح سے باگھ، بھالو، ہاتھی، ہرن، سمبر اور خرگوش وغیرہ جنگلی جانور ہماری قدرتی دولت ہیں۔

مور، باز، کھلا کھائی، توتا، مینا وغیرہ پرندے بھی ہماری قدرتی دولت ہیں۔ یہ سارے ہم کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں۔ یہ جانور ہمارے ماحول کی حفاظت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

اسی طرح آپ کے علاقے میں پائے جانے والے فائدہ مند جانوروں اور پرندوں کی فہرست تیار کیجیے۔

جانوروں کے نام	پرندوں کے نام

☆ لوگوں کے شکار کرنے کی وجہ سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے۔اس کی وجہ سے ماحول بھی برباد ہورہا ہے۔حکومت کی جانب سے شکار کرنے پر پابندی لگادی گئی ہے۔کیوں کہ جانوروں اور پرندوں کا شکار کرنا یا ان کو لاکر اپنے گھروں میں رکھنا ایک تعزیری جرم ہے۔

نیچے کے نقشے کو دیکھ کر کون کون سا جانور کس حفاظتی مرکز میں ہے خالی جگہوں میں لکھیے:

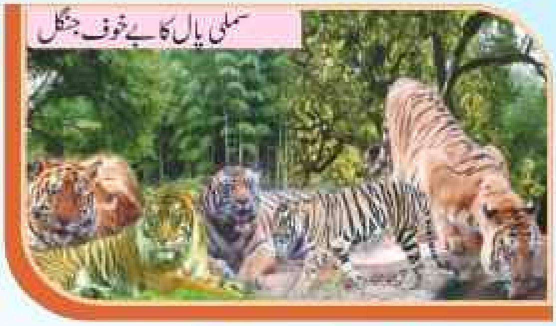

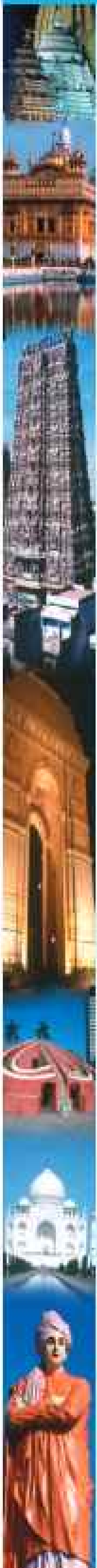

5۔ معدنی دولت:

ہماری ریاست کے مختلف علاقوں میں مٹی کے نیچے کافی مقدار میں لوہا پتھر، کرومائیٹ، بکسایٹ، مینگنیز، کوئلہ، ابرک، چونا پتھر، وغیرہ بھرے پڑے ہیں۔ یہ سب چیزیں کانوں سے ملنے کی وجہ سے ان کو معدنی دولت کہا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں کئی چیزوں کے نام دیے گیے ہیں۔ یہ ساری چیزیں کن چیزوں سے تیار کی گئی ہیں آیئے دیکھیں۔

چیزوں کا نام	کس چیز سے تیار کیا جاتا ہے
کلہاڑی	لوہا
ڈیکچی	
بجلی کا تار	
پنسل کا نوک	

لوہا، المونیم، تامبا، سونا وغیرہ دھات براہ راست مٹی کے اندر سے نہیں نکالا جاتا ہے۔ اس میں مختلف طرح کی بیکار چیز مل کر رہتی ہے۔ مختلف طریقوں سے اس بیکار چیزوں کو نکال دیا جاتا ہے اور استعمال میں آنے والی چیزوں سے مختلف طرح کے سامان تیار کر کے فروخت کیے جاتے ہیں۔ اور اس سے آمدنی کی جاتی ہے۔

معدنی دولت ایک محدود دولت ہے، اس لیے اس کو ضرورت کے مطابق ہی کانوں سے نکالنا چاہیے۔ نہیں تو ایک دن ایسا آیے گا جب ہماری ریاست کے کانوں سے ساری معدنی چیزیں ختم ہو جائیں گی۔

معدنی چیزوں کے نام	ضلع / جگہ کے نام
لوہا پتھر	کیندوجھر، سندرگڑھ، میوربھنج، جاجپور
بکسائیٹ	کوراپٹ، بلانگیر، سندرگڑھ، کالاہانڈی، نواپاڑہ، رائےگڑھا
چونا پتھر	کوراپٹ، بلانگیر، سندرگڑھ، کالاہانڈی، نواپاڑہ، رائےگڑھا
گرافائٹ	کوراپٹ، سندرگڑھ، میوربھنج، کالاہانڈی
منگنیز پتھر	بلانگیر، سندرگڑھ، کیندوجھر، میوربھنج، نواپاڑہ، رائےگڑھا
کوئلہ	جھارسوگڑا، انگول
کرومائٹ	کیندوجھر، جاجپور

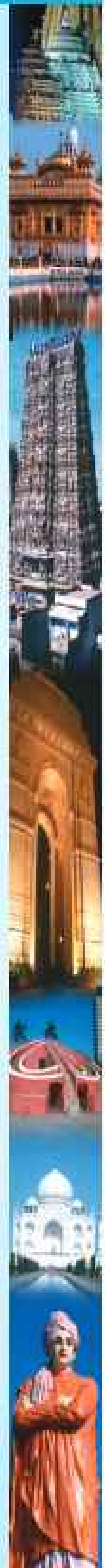

6۔ انسانی دولت:

قدرتی چیزیں جیسے پانی، ہوا، مٹی جانور، پرندہ، پیڑ پودے اور معدنی دولت وغیرہ کو انسان اپنی عقل سے مختلف کاموں میں لگاتا ہے۔ اس سے ریاست اور ملک کی ترقی ہوتی ہے۔ اس لیے انسان ملک اور ریاستوں کی قیمتی اور انمول دولت ہے۔ انسان تندرست رہ کر کام کرنے کے لیے زیادہ طاقت ضرورت کرتا ہے۔ اس طاقت کو پانے کے لیے اچھی غذا، اچھا ماحول اور تعلیم کی اشد ضرورت ہے۔

مشق

1۔ آپ مٹی کو کس کس کام میں استعمال کرتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کر کے نیچے کے بکس میں لکھیے۔

2۔ پانی اور معدنی دولت کو سنبھال کر استعمال نہ کرنے سے کیا ہوگا؟

3۔ ہماری ریاست کے پہاڑی اور بھاڑی علاقے میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں اور ان کو ہم کس طرح سے استعمال کرتے ہیں نیچے کے بکس میں لکھیے:

پہاڑی اور بھاڑی علاقے میں	کس طرح استعمال کرتے ہیں؟
سال کا درخت	سال کے درخت کو گھر تیار کرنے میں استعمال کرتے ہیں۔ سال کے بیج سے تیل نکال کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔

4۔ جنگل میں پائی جانے والی چیزوں سے کیا تیار ہوتا ہے نیچے کے بکس میں لکھیے:

جنگل میں پائی جانے والی چیز	کیا تیار ہوتا ہے
لکڑی	
بانس	
سبائی گھاس	
کیندو پتہ	
پالوا	
لاکھ	
مہوا کا پھول	

5۔ آپ کی ریاست کے جانوروں کی دولت کی ایک فہرست تیار کیجیے:

جنگل میں رہنے والے: ....

پانی میں رہنے والے: ....

گھر میں رہنے والے: ....

6۔ کس ضلع میں دیکھ سکتے ہیں؟ ضلع کا نام (پوچھ کر لکھیے)

☆ سملی پال کا جیب منڈل ....

☆ چندکا کا بے خوف جنگل ....

☆ بھتر کنیکا کا حفاظتی مرکز ....

☆ ٹیکر پاڑہ کا حفاظتی مرکز ....

☆ گہیر متھا کا بے خوف جنگل ....

☆ ست پڑا کا حفاظتی مرکز ....

7۔ جنگل کے ذریعہ ہماری ریاست کی کیا ترقی ہوتی ہے لکھیے۔

....

....

....

....

8۔ ہم لوگ اپنی ریاست کے جانوروں کی حفاظت کیوں کریں گے؟

....

....

9۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) کس ضلع میں لوہا پتھر ملتا ہے؟ ....

(ii) ہماری ریاست میں کون کون سی معدنی دولت ملتی ہے؟ ....

10۔ براکیٹ سے صحیح جواب چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(i) ہماری ریاست میں کیا نہیں ملتا ہے؟

(لوہا، تانبا، بکسائٹ، ابرک) ....

(ii) ان میں کون معدنی دولت نہیں ہے؟

(کوئلہ، لوہا پتھر، چونا پتھر، بجلی کی طاقت) ....

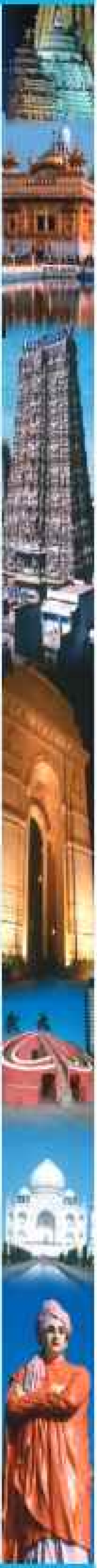

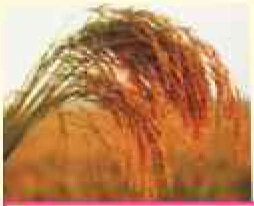

ہماری ریاست کے باشندوں کے اہم پیشے اہم کاشت کاری کی چیزیں اور کل کارخانہ:

(ا) ہماری ریاست کی مختلف فصلیں:

زمین میں کیا کیا فصلیں پیدا ہوتی ہیں ان کی ایک فہرست تیار کریں گے:

دھان ہماری اہم فصل ہے۔ دھان کی کھیتی کے لیے میدانی علاقہ زرخیز مٹی اور پانی کی سہولت نہایت ہی ضروری ہے۔ ساحلی علاقے میں یہ ساری سہولتیں ہونے کی وجہ سے وہاں کافی دھان کی کھیتی کی جاتی ہے۔

☆ کن ضلعوں میں کافی مقدار میں دھان کی کھیتی کی جاتی ہے لکھیے:

مختلف طرح کی سبزیوں جیسے آلو، بیگن، گوبھی، بھنڈی، کانکڑ، ٹماٹر وغیرہ کی کھیتی تقریباً سبھی ضلعوں میں کی جاتی ہے۔

ہماری ریاست کے جو علاقے یا ضلع سمندر کے کنارے واقع ہیں ان کو ساحلی علاقہ کہا جاتا ہے۔ جیسے کیندراپاڑہ، جگت سنگھ پور، پوری، گنجام، بھدرک اور بالیسر۔

گیہوں، مکئی، باجرا، منڈوا، کی کھیتی ریاست کے مختلف ضلعوں میں کی جاتی ہے۔ مکئی، باجرا اور منڈوا ریاست کے پہاڑی علاقوں میں زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔

☆ اناج کی فصل: ہم دھان گیہوں، باجرہ، وغیرہ فصل کو اہم خوردنی اشیا کی حیثیت سے استعمال کرتے ہیں۔

☆ دال کی فصل: جس فصل کو ہم لوگ دال کی شکل میں استعمال کر کے کھاتے ہیں اس کو دال ذات والی فصل کہتے ہیں۔

☆ تیل کے بیج: جس فصل سے تیل نکالا جاتا ہے اس کو تیل کا بیج کہتے ہیں۔

☆ روزگاری فصل: جس فصل کو عموماً بیچنے کے لیے اگائی جاتی ہے اس کو روزگاری فصل کہتے ہیں۔

نیچے دی گئی فصلوں کے درمیان کون دال کی ذات، تیل کا بیج اور روزگاری فصل ہے چن کر الگ الگ لکھیے:

دال کی فصل	تیل بیج	روزگاری فصل	اناج کی فصل

اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کی فصلوں کی کھیتی ہماری ریاست کے مختلف ضلعوں میں کی جاتی ہے۔ لیکن ہماری ریاست کی آب وہوا، بارش اور مٹی کے مطابق کسی ضلع میں کم کھیتی ہوتی ہے تو کسی ضلع میں زیادہ کھیتی ہوتی ہے۔

آپ کے ضلع میں کون کون سی کھیتی کی جاتی ہے نیچے کے بکس میں لکھیے:

ضلع کا نام	زراعتی فصلوں کے نام

(۲) پیشہ:

ہماری ریاست کے بہت سارے لوگ کاشتکاری کرتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ جنگل سے مختلف جنگلی چیزوں کو اکٹھا کر کے گزارہ کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگ مٹی کے نیچے سے معدنی اشیاء نکالنے کا کام کرتے ہیں اور کچھ لوگ مچھلیاں پکڑ کر اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

ہماری ریاست میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے ہیں۔ ان میں کچھ لوگ ہوشیار کاریگر کی حیثیت سے کچھ لوگ مختلف طرح کی تجارت کر کے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ کچھ لوگ کپڑے بننا، تارکسی کا کام کرنا، سینگ کا کام، پیتل کے برتن بنانا، چٹائی بننا شامیانے تیار کرنے وغیرہ کا مختلف کام کرتے ہیں۔

آپ کی جانکاری میں اور کون کون سے کام کر کے لوگ اپنا پیٹ پالتے ہیں لکھیے :

کچھ لوگ ہماری ریاست کے مختلف اداروں میں کام کر کے اپنا گذارہ کرتے ہیں۔

(۳) کارخانہ:

ہماری ریاست میں کافی مقدار میں قدرتی دولت ہونے کی وجہ سے مختلف علاقوں میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے لگ گیے ہیں۔ آپ کتنے کارخانوں کے نام جانتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

ان کارخانوں میں سے راورکیلا میں اسپات کارخانہ، دامن جوڑی اور انگول میں المونیم کارخانہ، راجگانگپور اور برگڑھ میں سمنٹ کارخانہ، پارادیپ میں کھاد کارخانہ، جے پور، بالیشور اور رائے گڑھا میں کاغذ کارخانہ، برگڑھ، ڈھینکانال، نیا گڑھ، بڑمبا، رائے گڑھا اور آسکا میں چینی کا کارخانہ ہے۔ دوسرے کارخانوں میں سونا بیڑے کا میگ ہوائی جہاز بنانے کا کارخانہ، منچیشور میں ریل ڈبہ مرمت کرنے کا کارخانہ اہم ہیں۔ بلانگیر ضلع کے سنکلا میں گولہ بارود بنانے کا کارخانہ ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کے مختلف ضلعوں میں کارخانہ والے علاقوں میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے لگ گیے ہیں۔ کالنگانگر، جھارسوگڑا، بڑبل، جوڑا، منگولی، ڈھینکانال، اور آٹھ گڑھ میں لوہا کا کارخانہ، چودوار میں چارج کروم، جاجپور روڈ میں فیروکروم ڈھینکانال اور بالیشور میں ٹائیر کارخانہ ہے۔ آپ کے علاقہ میں اور کون کون سے کارخانے ہیں ان سبھوں کے نام لکھیے۔

اسپات کارخانہ

المونیم کارخانہ

دست کاری

مختلف ضلعوں میں بہت سارے دست کاری ادارے (سینٹر) ہیں۔ ان میں سے کٹک کا تارکسی کام، گچھتی میں سینگ کا کام، بالیسر ضلع کے نیل گیری کا پتھر کا برتن، پوری ضلع کے پپلی کا شامیانہ، گنجام ضلع کے برہم پور کی پاٹ ساڑی، باکاٹی۔ بھٹی منڈا اور بھوبن میں کانسے کا برتن، سون پور، سمبل پور، برگڑھ اور آٹھ گڑھ کا مانیابندھ تانت کے بنے ساڑی اور میور بھنج میں سبائی گھاس سے تیار کیا ہوا سامان اہم ہے۔ اڈیشا میں ہاتھ سے تیار کیے گیے سامان ملک اور بیرون ملک میں کافی مشہور ہیں۔

اگر آپ کے علاقے میں کوئی دست کاری کے کارخانے ہیں تو اس کی ایک فہرست بنایئے۔

مشق

1۔ نیچے دیے گیے لفظوں میں سے دھان کی کھیتی کے لیے جو مناسب ہیں ان کو لکیر کھینچ کر جوڑیے۔

زرخیز مٹی
کم بارش
میدانی علاقہ
زیادہ پانی
پہاڑی علاقہ
نمکین مٹی

2۔ دو تیل بیج کے نام لکھیے: ....

3۔ دو دال کی فصل کے نام لکھیے: ....

4۔ پٹسن کس قسم کی فصل ہے؟ ....

5۔ چار روزگاری فصل کے نام لکھیے: ....

6۔ ہماری ریاست میں مختلف طرح کی فصلیں کافی مقدار میں پیدا ہونے سے وہ ہماری اور ہماری ریاست کی ترقی میں کس طرح مدد کریں گے۔

....

....

7۔ نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پر کیجیے:

جگہ کے نام	کون کون سا کارخانہ ہے
راورکیلا	اسپات کارخانہ
برگڑھ	
	کھاد کا کارخانہ
انگول	
	سیمنٹ کارخانہ
سونا بیڑا	
	کاغذ کارخانہ
	چینی کارخانہ

2۔ ہماری ریاست کے مختلف کارخانوں کو نیچے کے بکس میں لکھیے ۔(مثال دیکھ کر)

	کل کارخانہ	جگہ	ضلع
۱	کھاد کارخانہ	پارادیپ	جگت سنگھ پور
۲			
۳			
۴			
۵			

3۔ بکس کی خالی جگہوں کو پر کیجیے

دستکاری کا نام	جگہ کے نام
شامیانہ	پوری ضلع کا پپلی
پتھر کا برتن	
تارکسی کا کام	
کانسے کا برتن	

4۔ ہماری ریاست میں بہت سارے لوہے کے کارخانے کیوں لگائے گئے ہیں؟

....

....

....

5۔ ہماری ریاست میں زیادہ کارخانے قائم کرنے سے وہ ہم لوگوں کو کس طرح کی مدد کریں گے؟

....

....

....

ہماری ریاست کے چند خاص ذات کے لوگ:

عام طور پر ہماری ریاست کے بھاڑی اور پہاڑی علاقے میں قدیم زمانے کے لوگ رہتے ہیں۔ان لوگوں میں کندھ ،کولھ ،کوئی ،سنتھال ،سوٗرا ،پرجاوغیرہ لوگ خاص ہیں۔ وہ لوگ بہت زمانہ سے ہماری ریاست میں رہتے ہیں۔

کندھ لوگ کوراپوٹ ،کالاہانڈی ،بلانگیر ،کندھمال اوررائے گڑھا ضلع میں کافی تعداد میں رہتے ہیں۔

سنتھال لوگ میوربھنج ،سندرگڑھ ،کیونجھر ضلع میں کافی تعداد میں پایے جاتے ہیں۔

کولھ لوگوں کی تعداد ہماری ریاست کے سمبل پور ،میوربھنج کیونجھر اور بالیسر ضلع میں زیادہ ہیں۔

سورالوگ رائے گڑھا ،گجپتی اور شبر ذات کے لوگ سمبل پور میں زیادہ تعداد میں پایے جاتے ہیں۔

کندھ لوگ دھان منڈوا اور مکئی کی کھیتی کرتے ہیں ۔ سنتھال لوگ عام طور پر دھان، باجرا، مکئی وغیرہ کی کھیتی کے اوپر منحصر کرتے ہیں۔ کولھ لوگ جنگل سے پھل اکٹھا کر کے اور کھیتی کر کے زندگی گذارتے ہیں۔ کھیتی باڑی پروا، گدبا، اور سوٗرا لوگوں کا اہم کام ہے۔ عام طور پر یہ لوگ دھان، ہلدی ادرک اور دال وغیرہ کی کھیتی کرتے ہیں۔

ان تمام لوگوں کا گھر عام طور پر لکڑی، بانس اور مٹی سے تیار کیا گیا ہوتا ہے۔ مختلف طرح کی تصویر بنا کر وہ لوگ اپنے گھروں کی دیوار کو سجاتے ہیں۔ یہ لوگ مختلف طرح کے تہوار مناتے ہیں اور تہوار مناتے وقت ناچ گانے کا انتظام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی پوشاک، گہنوں اوزار، برتن، پانی رکھنے کا برتن اور تصویر وغیرہ کچھ خاص اہمیت رکھتے ہیں ۔ یہ ساری چیزیں ان لوگوں کی تمدن وثقافت کی پہچان ہے۔

ابھی ہماری ریاست میں آدی باسی لوگوں کی چال چلن میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ وہ لوگ پڑھ لکھ کر تعلیم یافتہ ہو گیے ہیں اور مختلف دفتروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت ان لوگوں کے لیے بہت سے منصوبے بنا رہے ہیں۔

مشق

1۔ بکس کے اندر بہت سارے آدی باسیوں کے نام دیے گیے ہیں۔ وہ لوگ کس کس ضلع میں کثیر تعداد میں پایے جاتے ہیں، لکھیے۔

آدی واسی کا نام	کس ضلع میں رہتے ہیں
کندھ	
کولھ	
سنتھال	
سوٗرا	

2۔ آپ آدی باسی لوگوں کی زندگی گذارنے کے طریقہ کو نیچے دی گئی مثال کے مطابق لکھیے۔

(i) پوشاک (ii) پیشہ

(iii) غذا (iv) تہوار

3۔ آپ کندھ مال ضلع کو گھومنے کے لیے جائیں تو کس طرح کے آدی باسیوں کو دیکھیں گے؟

4۔ آپ کے دوست اگر سندر گڑھ، کوراپٹ اور گجپتی ضلع کو گھومنے کے لیے جائیں گے تو کس کس ذات کے لوگوں کو دیکھیں گے؟

5۔ ہم لوگ آدی باسی لوگوں کی ترقی کے لیے کیوں کوشش کریں گے؟

6۔ یہ لوگ کن کن چیزوں کی کھیتی کرتے ہیں؟

کندھ

سنتھال

کولھ

سؤرا

ہماری ریاست کی کئی اہم جگہیں

آپ جانتے ہوئے اور دیکھے ہوئے کچھ شہر اور زیارت گاہ (گھومنے والی جگہ) کے بارے میں ایک فہرست تیار کیجیے۔

خاص شہر اور زیارت گاہ	کس لیے مشہور ہے
جیسے پارادیپ	بندرگاہ
....	....
....	....

ہماری ریاست میں مختلف شہر اور زیارت گاہیں ہیں۔ آیئے ان کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔

کٹک:

کٹک ایک بڑا شہر اور ضلع کا محکمہ ہے۔ بارہ باٹی قلعہ کاٹھ جوڑی کا پتھر باندھ، اڈیشا کا ہائی کورٹ، ریڈیو سٹیشن، سری رام چندر بھنج میڈیکل کالج، مرکزی دھان تجرباتی مرکز، اڈیشا کا سب سے بڑا تعلیمی ادارہ راونشا یونیورسٹی وغیرہ یہاں ہیں۔ یہ شہر تجارتی مرکز ہے۔ کٹک چاندی کی تارکسی کام کے لیے ہندوستان میں مشہور ہے۔

بھوبنیشور: ہماری ریاست کی راجدھانی کا نام بھوبنیشور ہے۔ یہ کھردا ضلع میں واقع ہے۔ یہاں پر ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت دونوں کے مختلف دفاترت ہیں۔ ان میں سے راج بھون، ودھان سبھا، سکریٹریٹ، میوزیم، اتکل یونیورسٹی، اور

دوردرشن کا مرکز وغیرہ خاص ہیں۔ اس شہر میں علاقائی نباتاتی تجرباتی مرکز، پٹھانی سامنت پلانیٹوریم، اور بیجو پٹنایک ہوائی اڈا ہے۔ نندن کانن میں ایک چڑیا گھر اور مختلف طرح کے پیڑ پودوں کا باغیچہ ہے۔ اس کے علاوہ لنگراج مندر

راجارانی مندر، کھنڈ گیری کا جین مندر اودے گیری کا ہاتھی گھپا بہت پرانا ہے۔ دھولی گیری میں اشوک کے پتھر میں لکھے ہوئے حروف دیکھے جاسکتے ہیں۔ اور وہاں کا شانتی استوپ سچائی، امن، اور دوستی کا درس دیتا ہے۔

کھردا:

یہ ایک تاریخی شہر ہے۔ تانت کے بنے ہوئے ساڑیوں کے لیے مشہور ہے۔ یہاں پر اڈیشا کا آخری ازاد قلعہ برونئی پہاڑ، کائی پدر کے بابا بخاری کا مزار اور اٹری کا گرم پانی کا چشمہ گھومنے والوں کو دلچسپ لگتا ہے۔

برہم پور:

برہم پور اڈیشا کا ایک بڑا شہر اور تجارتی مرکز ہے۔ یہ شہر گنجام ضلع میں واقع ہے۔ پاٹ ساڑی اور سونا چاندی کے گہنوں کے لیے یہ شہر مشہور ہے۔ یہاں مہاراجا کرشن چندر گجپتی میڈیکل کالج اور برہم پور یونیورسٹی ہے۔ برہم پور کے نزدیک گوپال پور بندرگاہ ہے۔

پوری:

پوری ایک زیارت گاہ ہے۔ یہ خلیج بنگال کے ساحل میں واقع ہے۔ یہاں دنیا کا مشہور جگناتھ مندر ہے۔ یہاں پر سمندر کے ساحل اور شری جگناتھ کا رتھ جاترا دیکھنے کے لیے دیش بدیش سے بہت سے زائرین آتے ہیں۔

کونارک:

کونارک خلیج بنگال کے ساحلی علاقہ میں واقع ہے۔ یہاں پر سورج کا مندر ہے۔ اس مندر کی نقش ونگار بہت خوبصورت ہے۔ اس کو دیکھنے کے لیے دیش بدیش سے بہت سے زائرین یہاں ہر دن آتے ہیں۔ یہ پوری ضلع میں واقع ہے۔

جاجپور:

جاجپور ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں ماں برجا کا مندر اور دشا شوامیدہ گھاٹ ہے۔ یہ بیترنی ندی کے کنارے واقع ہے۔

سمبل پور:

سمبل پور ایک بڑا شہر ہے اور ______________
یہ ضلع کا صدر محکمہ ہے۔ یہ شہر مہا ندی کے کنارے واقع ہے۔ یہاں پر سملائی مندر ہے۔ مٹھا ریشم اور سمبل پوری ساڑی کے لیے یہ شہر مشہور ہے۔ یہاں سمبل پور یونیورسٹی اور بیر سریندر سائے میڈیکل کالج ہے۔

راورکیلا:

راوکیلا ایک بڑا شہر ہے یہاں ایک اسپات کا کارخانہ ہے۔ قومی ٹکنکل ادارہ ،بید بیاس اور ہنومان باٹیکا ہے۔ یہ شہر سندر گڑھ ضلع میں واقع ہے۔

تالچیر:

تالچیر ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں ______________
پر کوئلہ کا کان اور بھاری پانی کارخانہ اور بجلی کی توانائی پیدا کرنے کا مرکز ہے۔ یہ شہر انگول ضلع میں واقع ہے۔

باری پدا:

یہ شہر بوڑھابلنگ ندی کے کنارے واقع ہے۔ یہ شہر مٹھا اور ریشم کے کپڑوں کے لیے مشہور ہے۔ یہاں پر اتری اڈیشا یونیورسٹی ہے۔ سملی پال کا جیب منڈل اس شہر کے نزدیک ہے۔ یہ شہر میورنبھنج ضلع کا صدر محکمہ ہے۔

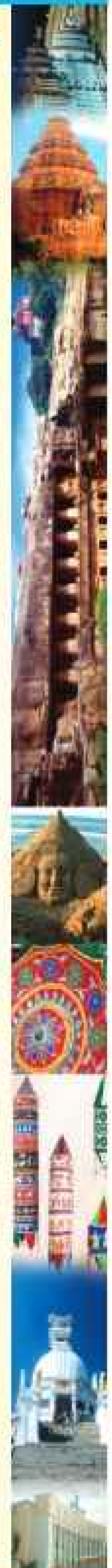

پارادیپ:

پارادیپ دیش کا سب سے بڑا گہرا بندرگاہ ہے۔ یہ جگت سنگھ پور ضلع میں واقع ہے۔ یہاں پر کھاد کا کارخانہ ہے۔ پارادیپ بندرگاہ خلیج بنگال کے کنارے واقع ہے۔

چاندی پور:

چاندی پور خلیج بنگال کے کنارے واقع ہے۔ یہاں پر گولہ بارود کا تجرباتی مرکز ہے یہ بالیسر ضلع میں واقع ہے۔

اسی طرح کئی خاص شہر اور قابل دید مقامات کے بارے میں اگر آپ جانتے ہو تو اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

مشق

1۔ کون جگہ کس لیے مشہور ہے نیچے دیے گیے بکس سے چن کر کاپی میں لکھیے:

جگہ کا نام	کس لیے مشہور
چاندی پور، پارادیپ، جاجپور، کونارک، پوری، برہم پور، کھردا، بھوبنیشور، کٹک، باری پدا، تالچیر، راورکیلا، سمبل پور	بندرگاہ، تجرباتی مرکز، برجا مندر، سورج مندر، جگناتھ مندر، پاٹ ساڑی اور سونا چاندی کا گہنا، تانت کی ساڑی، سکریٹریٹ اور ہوائی اڈا، اڈیشا کا ہائی کورٹ اور بارباٹی قلعہ، مٹھا اور ٹسر کی ساڑی، کوئلہ کا کان اور کھاد کارخانہ ۔ اسپات اور کھاد کارخانہ، سمبل پوری ساڑی

2۔ ہماری ریاست کے نقشہ میں مختلف ضلع کی اہم جگہوں کی پہچان کیجیے اور نام لکھیے۔

ضلع	خاص شہر	کس لیے مشہور
جگت سنگھ پور	پارادیپ	بندرگاہ

3۔ اگر آپ سمندر کے ساحلی علاقوں کے ضلع میں جائیں گے تو وہاں پر کون کون سا خاص شہر دیکھیں گے اور وہ سب کس لیے مشہور ہیں نیچے کے بکس میں لکھیے۔

4۔ آپ کے ضلع میں کون کون سی زیارت گاہیں ہیں لکھیے :

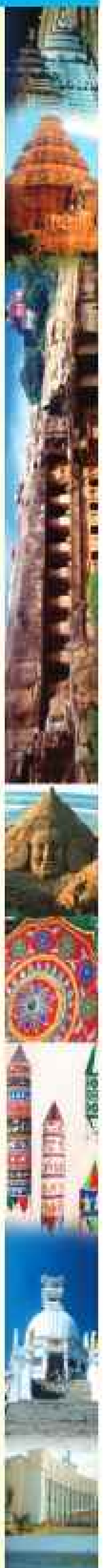

ہماری ریاست کی آمدورفت کے راستے

ہماری ریاست میں ریل راستہ، سڑک راستہ، بحری راستہ اور ہوائی راستہ کے ذریعہ آمدورفت کی سہولت ہے۔ ریل راستہ میں ریل گاڑی، ہوائی راستہ میں ہوائی جہاز، بحری راستہ میں ناؤ، پانی جہاز اور سڑک راستہ موٹر گاڑی، بس، ٹیمپو، سائیکل، رکشہ، بیل گاڑی وغیرہ کے ذریعہ آمدورفت کرتے ہیں۔

ریل کا راستہ:

ہماری ریاست کا خاص ریل راستہ کولکتا اور چینئی کو ملاتا ہے۔ یہ ریل لائین اڈیشا کے مشرقی ساحل سے کٹک، بھوبنیشور اور برہم پور ہوکر جاتی ہے۔ کولکتا اور ممبئی کو جوڑنے والی لائین مغربی اڈیشا کے راورکیلا جھارسوگڑا ہوکر جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے بہت سارے ضلع اور شہر ریل راستے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ پوری ساحلی ریلوے لائین کا صدر مقام بھوبنیشور میں ہے۔

سڑک کا راستہ:

ہماری ریاست میں کئی طرح کے شڑک کے راستے ہیں۔ ان ہی سڑک میں سے قومی شاہراہ اور ریاستی شاہراہ خاص ہیں۔ ہر ایک ضلع کی خاص جگہوں کو جو سڑک کے ذریعہ جوڑتا ہے اس کو ریاستی ساہراہ کہا جاتا ہے۔ اور دیش کے بڑے بڑے شہروں کو ملانیوالی سڑک کو قومی شاہراہ کہا جاتا ہے۔ قومی شاہراہوں میں سے ۵ نمبر، ٦ نمبر، ۴۲ نمبر اور ۴۳ نمبر شاہراہ ہماری ریاست سے ہوکر گزرتی ہے۔

۵ نمبر قومی شاہراہ کولکتا سے چینئی کو ملاتی ہے اس طرح ٦ نمبر قومی شاہراہ مغربی بنگال کے کھڑگ پور کو چھتیس گڑھ کے رائے پور کے ساتھ ملاتی ہے۔ ۴۲ نمبر قومی شاہراہ کٹک کے نرگنڈی کو سمبل پور سے ملاتی ہے۔ ۴۳ نمبر قومی شہاراہ

اندھرا پردیش کے وجے نگرم کو چھتیس گڑھ جگدل پور سے ملانے کے ساتھ ساتھ ہماری ریاست کے کچھ خاص جگہ   ہو کر جاتی ہے۔ کولکتا کو ممبئی کے ساتھ ملانے والی قومی شاہراہ بھی اڈیشا ہو کر گزرتی ہے۔

اسی طرح 5(A) قومی شاہراہ پارادیپ اور دیتاری کو چنڈی کھول کے ساتھ ملاتی ہے۔ یہ قومی شاہراہ راجدھانی بھوبنیشور کے ساتھ ہر ایک ضلع کی خاص جگہوں کو ملاتی ہے۔ ہر ایک گاؤں کو ملانے کے لیے ''گاؤں راستہ کا منصوبہ'' کا کام شروع کیا گیا ہے۔ بہت سارے گاؤں میں سمنٹ اور کنکریٹ والے راستہ بنا کر آنے جانے میں سہولت کی گئی ہے۔ ابھی سڑک راستے سے موٹر گاڑیوں کے ذریعہ ہم لوگ ریاست کی بہت ساری جگہوں کو اور ریاست کے باہر آسانی کے ساتھ آنا جانا کر سکتے ہیں۔

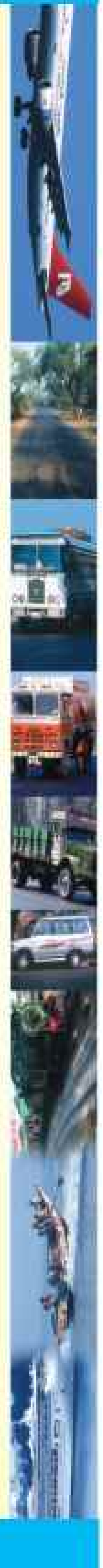

آیئے نقشہ دیکھ کر کون کون قومی شاہراہ کس کس ضلع ہو کر گزرتی ہے۔ نیچے کے بکس میں لکھیں۔

قومی شاہراہ کا نام	کس کس ضلع ہو کر گزرتی ہے
5(A)	جاجپور، کیندراپاڑہ، جگت سنگھ پور

آپ اپنی کاپی میں ہماری ریاست کا نقشہ بنا کر اپنے گھر کے پاس والی سڑک سے نکل کر بھوبنیشور تک آنے کے لیے سڑک راستہ کو دکھایئے۔

ہوائی راستہ:

دور کی جگہوں کو جلدی پہنچنے کے لیے لوگ ہوائی جہاز سے آنا خانا کرتے ہیں۔ ہوائی جہاز خلا میں خاص راستہ ہوکر جاتی ہے۔ اس راستہ کو ہوائی راستہ کہا جاتا ہے۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں کو ہوائی راستے سے آنے جانے کے لیے انتظام ہے۔ بھوبنیشور سے دلّی، کولکتا، وغیرہ کو ہوائی جہاز کے ذریعہ جانا آنا ہوسکتا ہے۔ بھوبنیشور اڈیشا کا سب سے بڑا ہوائی اڈا ہے۔ اس کا نام بیجو پٹنائک ہوائی اڈا ہے اس کے علاوہ راورکیلا اور جے پور میں بھی دو چھوٹے ہوائی اڈے ہیں۔

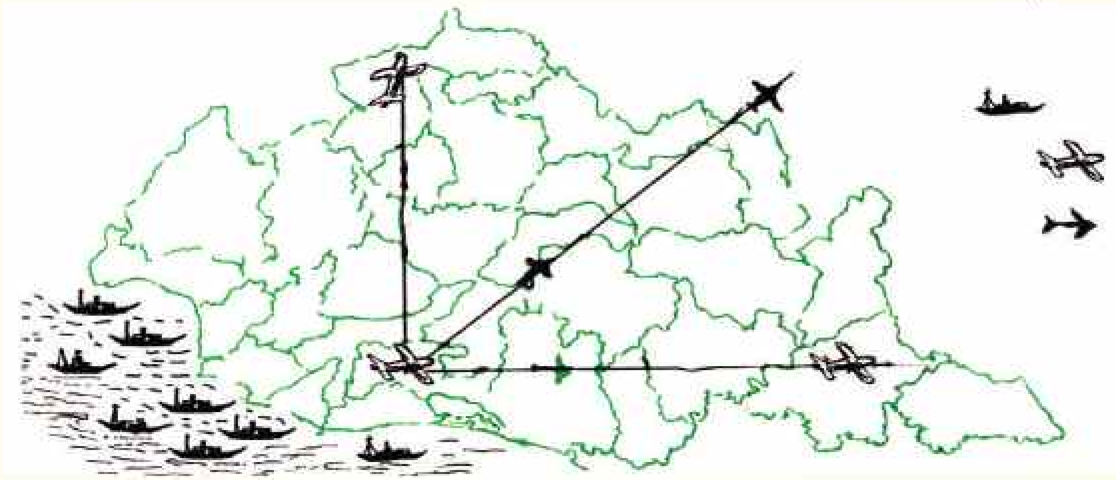

نقشہ دیکھ کر مختلف اڈیشا کے ہوائی اڈے کس ضلع میں واقع ہیں نیچے کے بکس میں لکھیں۔

بحری راستہ:

پانی میں آنا جانا کرنے کے لیے ایک خاص راستہ ہوتا ہے۔ اس راستہ کو بحری راستہ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر ہم لانچ، اور پانی جہاز وغیرہ سے بحری راستے میں سفر کرتے ہیں۔

ہماری ریاست میں ندی نہریں اور جھلیں وغیرہ بحری راستے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بارش کے دنوں میں ندی اور نہروں سے آنے جانے کے لیے اور سامان لے جانے کے لیے بہت سہولت ہوتی ہے۔ ہماری ریاست کے ماچھ گاؤں، استرنگ، چاندی پور اور چاند بالی میں بہری راستے سے سفر کی سہولت دستیاب ہے۔ چلیکا جھیل کے اندر کے چھوٹے چھوٹے جزیروں کو ناؤ اور لانچ کے ذریعہ آمد و رفت کی جا سکتی ہے۔ پارادیپ اور گوپال پور بندرگاہ سے پانی جہاز میں ہمارے ملک اور غیر ملک کو چیزوں کا لے جانا اور لے آنا ہوتا رہتا ہے۔

آیئے نقشہ کو دیکھ کر بندرگاہ میں کیا کیا کام ہوتا ہے اس کی ایک فہرست تیار کریں: جیسے:

(۱) ہماری ریاست سے ملک اور غیر ملکوں کو سامان بھیجا جاتا ہے۔

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

(۶)

مشق

1۔ یہاں بہت سی سواریوں کے نام دیے گیے ہیں ۔ ہر ایک سواری کے پاس اس کا سیریل دیا گیا ہے۔ نیچے دی گئی جگہوں کو جس سواری کے ذریعہ جا سکتے ہیں اس کا نمبر اس کے سامنے لکھیے ۔

(i) چاند بالی سے پارادیپ ....
(ii) بھوبنیشور سے راورکیلا ....
(iii) بھوبنیشور سے پارادیپ ....
(iv) دلّی سے کولکتا ....
(v) گوپال پور سے استرنگ ....
(vi) ڈھینکانال سے کٹک ....
(vii) بلانگیر سے بھوبنیشور ....
(viii) ٹٹیلاگڑھ سے رائے گڑھا ....
(ix) پوری سے کولکتا ....

2۔ نقشہ دیکھ کر کون بندرگاہ کس ضلع میں واقع ہے نیچے کے بکس میں لکھیے ۔

بندرگاہ کا نام	ضلع کا نام

3۔ (i) ہماری ریاست کی ریلوے لائین کا نام کیا ہے؟

(ii) آپ کا گاؤں یا شہر کس راستہ کے ذریعہ دوسرے علاقوں سے ملتا ہے؟

4۔ اگر آپ دلّی جائیں گے تو کس کس راستہ سے ہو کر اپنے گھر سے گزریں گے لکھیے ۔

اٹلس اور نقشے کا استعمال

☆ آپ کے گاؤں کے کس کس سمت میں کیا ہے لکھیے :

پورب ....

پچھم ....

اتر ....

دکھن ....

☆ آپ اپنے گاؤں کا نقشہ تیار کیجیے:

(اسکول، پنچایت آفس، مندر، دکان، چاپاکل، وغیرہ کو دکھا کر اور سمت کی پہچان دلا کر نیچے اپنے گاؤں کا نقشہ بنائیں گے اور کس سمت میں کیا ہے لکھیں گے)

آپ کی کتاب میں بہت سارے نقشے ہیں۔ اس طرح دنیا کے بہت سارے نقشوں کو جمع کر کے ایک کتاب بنائی جاتی ہے۔ اسے اٹلس کہتے ہیں۔ اس میں دنیا کی خشکی کے حصے، پانی کے حصے، بحر اعظم، بر اعظم اور مختلف ملکوں کی زمین کی بناوٹ، آب و ہوا مٹی اور نباتات وغیرہ کے بہت سارے نقشے ہوتے ہیں۔

کسی بھی ملک یا علاقہ کے بارے میں پڑھنے کے دوران اس علاقے یا ملک کے نقشے کو یاد کرنا ضروری ہے۔ اس سے ہم اس علاقہ اور ملک کی جائے وقوع اور زمین کی بناوٹ کے بارے میں جان سکیں گے۔ کتاب پڑھتے وقت کتاب کی زبان کو جاننا ضروری ہے۔ نقشے کی جانکاری کسی نشان یا رنگ کی مدد سے دکھا دی گئی ہے۔ اس کو نقشے کی زبان کہی جاتی ہے۔ اٹلس میں موجود نقشے کو دیکھنے سے اس کے متعلق زیادہ جانکاری حاصل ہوگی۔

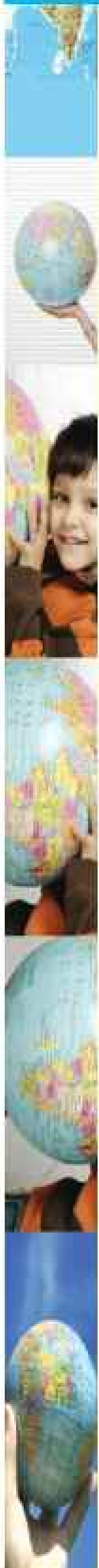

☆ نقشہ میں دکھائے گیے مختلف زمین کی بناوٹ کا رنگ :

زمین کی بناوٹ کا نام	کون سا رنگ کیا درس دیتا ہے
اونچی زمین	مٹیالہ رنگ
میدانی علاقہ	سبز رنگ
پانی کا حصہ	نیلا رنگ

لکیروں کی پہچان :

ریاست کا سرحدی علاقہ		ریل راستہ	
ضلع کا سرحدی علاقہ	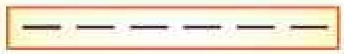	ریاستی سڑک	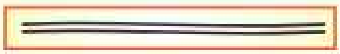
ساحلی علاقہ		پانی کا راستہ	
سڑک کا راستہ			

اس کے ذریعہ کون راستہ کس کس خاص جگہوں کو جوڑتا ہے وہ بہت آسانی کے ساتھ معلوم ہوتا ہے۔

△ □ ▲ ⊠ ○ ⦶ ● ✺ وغیرہ مختلف طرح کے اشارے کو استعمال کر کے معدنی دولت ، فصلیں وغیرہ کو نقشے میں پہچان کر سکیں گے۔

اسی طرح ہماری ریاست میں آپ کی دانشت میں اور کن علاقوں میں کیا کیا چیزیں ملتی ہیں اسکی ایک فہرست تیار کیجیے اور نقشہ دیکھ کر اس کے لیے استعمال میں آنے والے اشارہ کو لکھیے۔

علاقہ	چیز	اشارہ

مشق

1۔ نقشہ سے کیا کیا معلوم ہوتا ہے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے:

....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

2۔ کاپی میں اڈیشا اور بھارت کا نقشہ بنا کر سمت کی پہچان کرایے اور اس کی چاروں طرف کیا کیا ہے لکھیے اور رنگ بھریے۔

3۔ اس نقشے کی زبان کہنے سے آپ کیا سمجھتے ہیں لکھیے۔

....

....

....

4۔ نقشے کو کیوں پڑھتے ہیں؟

....

....

....

5۔ یہاں دی گئی زمین کی بناوٹ کے لیے کون سا رنگ دیا جایے گا نیچے دیے گیے بکس میں وہی رنگ بھریے۔

اونچی زمین	میدانی علاقہ	پانی والا علاقہ

9BL7GY

سبق نمبر: 6

قدیم زمانہ سے موجودہ زمانے تک انسان کی ترقی

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کے طریقے قدیم انسان سے زیادہ آرام دہ ہے۔اس کو ملنے والی تمام سہولتوں کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے: اسکول، سڑک، ٹیلی فون

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

قدیم زمانہ سے موجودہ زمانہ تک:

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کا طریقہ آرام دہ اور خوبصورت ہوا ہے۔ وہ اپنی عقل کو استعمال کر کے خوبصورت رہنے کی جگہ تیار کر کے وہاں زندگی گزار رہا ہے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی کے ساتھ آمدورفت کر سکتا ہے۔اس کے لیے سائیکل موٹر سائیکل۔ ریل گاڑی اور ہوائی جہاز وغیرہ کی مدد لے رہا ہے۔تعلیم حاصل کرنے کے لیے انسان نے بہت سارے اسکول اور کالج بنائے ہیں۔اسی طرح بیماری کے علاج کے لیے اسپتال اور ڈاکٹر خانے بنائے گئے ہیں۔اخبار، ریڈیو ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعہ دلیش بدیش میں رہنے والے دوست اور رشتے داروں کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔

موجودہ زمانے کے انسان کی طرح قدیم زمانے کے انسان کی زندگی کی حالت اتنی آسان اور خوشگوار نہیں تھی۔ وہ بڑی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرتا رہا۔اپنی عقل اور تیزی سے اس نے اپنی تمام پریشانیوں کو عبور کیا۔اسی طرح انسان قدیم زمانے سے ابھی تک اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے ترقی کے راستے میں اپنے آپ کو لا رہا ہے۔

آیئے! ہم لوگ زمانہ قدیم سے انسان کی زندگی اور تہذیب نے کس طرح ترقی کی ہیں اس کے بارے میں بات چیت کریں۔
آپ جانتے ہوئے اوزار کا نام لکھیے اور وہ سب کس طرح سے کام آتے ہیں لکھیے۔

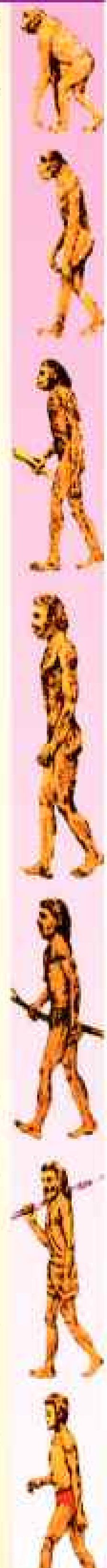

اوزار کے نام	اس کا استعمال
کدال	مٹی کی کھودائی کے لیے

انسان کے استعمال کیے جانے والے اوزار اور طریقے کی کس طرح ترقی ہوئی:

غذا اور رہنے کی جگہ پانے کے لیے قدیم لوگ ادھر ادھر گھوم کر زندگی گذارتے تھے۔ جنگلوں سے پھل پھول اکٹھا کر کے کھاتے تھے۔ پتھروں کو اوزار کی شکل میں استعمال کر کے شکار کرنا سیکھا۔ جانوروں کا کچا گوشت اس کی اہم غذا تھی۔ کسی علاقے کا شکار ختم ہو جاتا تھا وہ زیادہ شکار ملنے والی جگہ کو چلا جاتا تھا۔ اس زمانے میں انسان کو رہنے کے لیے گھر تیار کرنے کی زیادہ جانکاری نہیں تھی۔ وہ جنگلی جانوروں سے بچنے کے لیے غاروں میں رہا کرتا تھا۔

قدیم زمانے کے لوگوں کا سب سے بڑا دشمن جنگلی جانور تھا۔ ان جانوروں میں باگھ، شیر اور بھالو خاص تھے۔ ان جانوروں کے سامنے انسان اپنے آپ کو بہت کمزور سمجھتا تھا۔ ان کے حملہ سے خود کو بچانے کے لیے وہ درخت کے اوپر چڑھ کر چھپ جاتا تھا۔ کبھی کبھی غاروں میں چھپ کر خود کو دشمن کے حملے سے بچتا تھا۔ لیکن قدیم زمانے کے انسان نے دیکھا کہ اس طرح سے چھپ کر رہنا اس کے لیے ہمیشہ عقلمند کا کام نہیں ہوگا۔ اس کے لیے وہ دشمنوں کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

قدیم انسان نے پتھر کو پتھر کے ساتھ رگڑ کر تیز اور نکیلا پتھر تیار کیا۔ تیز پتھر کو لاٹھی کے ایک سرے پر لگایا۔ دوسرے سرے کو ہاتھ سے پکڑ کر برچھے کی طرح استعمال کیا۔ رفتہ رفتہ پتھر سے ساول، کلہاڑی، چھری وغیرہ ہتھیار بنائے۔ پتھر کے علاوہ جانوروں کی ہڈی کو بھی استعمال کر کے قدیم زمانے کے لوگوں نے مختلف ہتھیاروں کے ذریعہ دشمنوں سے اپنے آپ کو بچایا۔

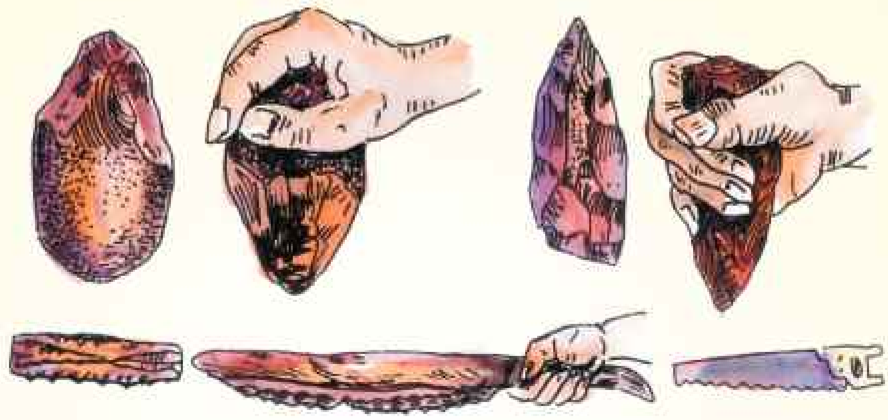

حالت اور مسائل کا مقابلہ کرنے کی وجہ سے انسان کی عقل سوچ اور طریقے میں بھی ترقی ہوئی۔ اس نے لوہے کا استعمال سیکھا۔ لوہے کے اوزار جیسے تلوار، برچھا، کٹاری، چھری، ساول، کیل، کلہاڑی اور آری وغیرہ تیار کیے اور ان کو اپنے کام میں استعمال کیے۔

رفتہ رفتہ انسان نے اپنے چاروں طرف کے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کی۔ مصیبت بھری زندگی کو چھوڑ کر آرام دہ زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ ندی کنارے پانی آسانی سے ملتا تھا۔ ندی کنارے کی مٹی زرخیز تھی۔ اس لیے قدیم انسان

نے کھیتی کرنے کے لیے ندی کے کنارے والے علاقوں میں رہنا شروع کیا۔ مٹی میں بیج ڈال کر اور پانی دے کر اس نے درخت کو بڑھایا۔ اسی طرح سے انسان کا پہلا کھیتی کا کام شروع ہوا۔ اب اس نے خانہ بدوش زندگی پسند نہیں کی۔ مستقل طور پر ایک جگہ زندگی گزارنے لگا۔

ہم لوگ ندی میں جانا آنا کرنے کے لیے اور سامان وغیرہ لے جانے اور لے آنے کے لیے کیا استعمال کرتے ہیں؟

جیسے ناؤ:

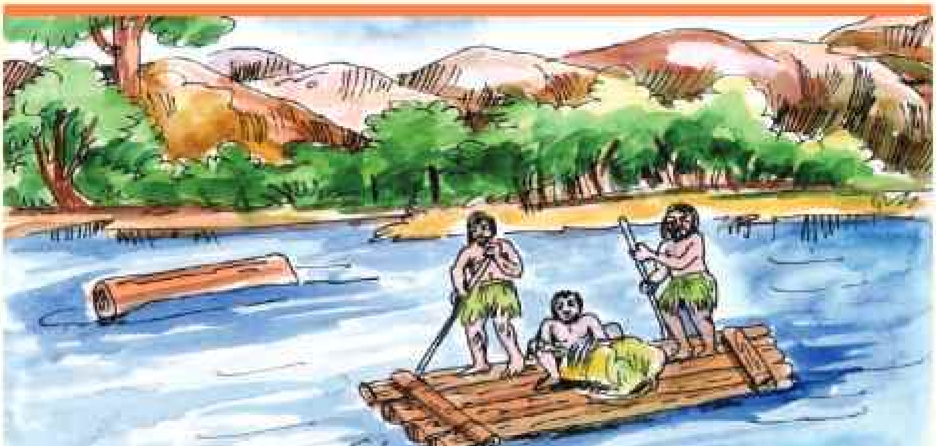

انسان نے پانی میں لکڑی کو بہتا ہوا دیکھا۔ بڑی بڑی لکڑی کے ٹکڑوں کو استعمال کر کے ندی کے اس پار سے اس پار کو آسانی سے جانا آنا کیا۔ بعد میں اس نے لکڑی کے ناؤ بنایا۔ اسی ناؤ کے ذریعہ وہ پانی کے راستے جانا آنا کرنے لگا۔ لکڑی کو کاٹ کر انسان نے پہیے تیار کیے۔ پہیے کے بیچ میں سوراخ کیا۔ پہیوں کو لکڑی کے اکھ سے جوڑ کر اس نے گاڑی بنائی۔ جس کی وجہ سے وہ آسانی سے اپنے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکا۔

تہذیب کی ترقی اور ترویج کے اندر کیا تعلق ہے:

عقل اور ہنر کی ترقی کی وجہ سے انسان نے مختلف جگہوں پر بلڈنگ، غسل خانہ وغیرہ بنا کر شہروں کو آباد کیا۔ اس نے فصل اگائی اس نے خوبصورت مٹی کا برتن، پتھر کی مورتیں اور گہنے وغیرہ بنائیے۔ شہر اور گاؤں میں تیار ہونے والی ان چیزوں کی لین دین گاؤں اور شہروں میں ہوئی۔ اس کی وجہ سے انسان کی کاریگری کے علم میں ترقی ہوئی۔ شہر میں انسان کی زندگی گزارنے کے وقت سے شہری تہذیب شروع ہوئی۔

اس کا ثبوت سندھ ندی کے کنارے ہڑپا اور موہنجو دارو دو شہروں کے باقیات سے ملتا ہے۔ وہاں سے پائے جانے والے مختلف طرح کے گہنے، پانی رکھنے کی جگہ، پرندوں اور جانوروں کی تصویر والی مہریں اور مختلف طرح کے سامان انسان کی عقل اور کاریگری کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ان دو شہروں کا فن معماری موجودہ دور کے فن معماری کے طرح تھا۔

جدید ترقی میں سائنس اور کاریگری کی دین:

موجودہ دور کے انسان کس کس مقام میں سائنس کی ایجاد کردہ چیزوں کو اپنے کاموں میں لگایا ہے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے کھیتی:

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

انسان کی عقل کی ترقی صرف ایک ہی دن میں نہیں ہوئی تھی۔ اس کے لیے اس کو سو سو اور ہزار ہزار سال لگے تھے۔ اس نے اپنی عقل اور قابلیت کے ذریعہ جنگلی جانوروں کے اوپر اثر بنایا۔ جنگلی جانوروں کے اندر کتا پہلے اس کا پالتو جانور بنا۔ اور مختلف کاموں میں کتے نے انسان کی مدد کی۔ گائے، بیل، بھینس، وغیرہ جانوروں کو گھروں میں پالا گیا اور ان سے مختلف طرح کے فائدے ملے۔

اتنے میں ہی قدیم انسان خاموش نہیں رہا۔اس نے اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے نئی مشینیں بنائیں۔ان مشینوں کو اس نے آمد و رفت، کارخانہ، تعلیم اور رابطہ وغیرہ کے لیے استعمال کیں۔اسی طرح انسان کی ترقی میں سائنس اور کاریگری نے ایک خاص مقام حاصل کیا۔

کاشتکاری کے میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

☆ آپ جانتے ہوئے کچھ کھیتی کے اوزار کے نام لکھیے اور وہ سارے اوزار کس کس کام میں استعمال کیے جاتے ہیں لکھیے:

کھیتی کے اوزار کے نام	اسکا استعمال
لکڑی کا ہل	زمین کو کھودنا

ہمارے ملک کا کسان ہل، مئی، درانتی، کلہاڑی، پھاوڑا، کھدال وغیرہ کھیتی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ان سارے اوزاروں سے کام کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔اور زیادہ محنت بھی کرنی پڑتی تھی۔کھیتی کے کام کو آسان اور ترقی یافتہ کرنے کے لیے سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ابھی بہت سارے ترقی یافتہ کھیتی کے اوزار تیار ہو گیے ہیں۔جیسے ٹریکٹر، دھان لگانے والی مشین، دھان کاٹنے والی مشین، زمین کو برابر کرنے والی مشین وغیرہ کھیتی کے کاموں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

زمین کی پیداوار بڑھانے کے لیے ابھی کھیت میں ترقی یافتہ بیج، کیڑے مارنے کی دوا کیمیکل، کھاد وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ ایک ہی زمین سے کئی طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے انسان پہلے سے زیادہ اناج پیدا کر کے کافی روپے کما رہا ہے۔ یہ سب ترقیاں سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ہو سکی ہیں۔

سواری کے میدان میں سائنس کی دین:

انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد ورفت کے لیے مختلف طرح کی سواریوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہوئے چند سواریوں کے نام لکھیے۔

جیسے: سائیکل، ....

آپ کی لکھی ہوئی سواریوں میں سے کون سی سواریاں کس راستے، سڑک کے راستے یا ہوائی راستے سے آنا جانا کرتی ہیں۔ انھیں نیچے کے خالی بکس کے اندر لکھیے۔

ہوائی راستہ	سڑک راستہ	پانی کا راستہ

پرانے زمانے میں انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد ورفت کرنے کے لیے مختلف طرح کی پریشانیوں سے دوچار ہوتا تھا۔ آج کی طرح اُس زمانے میں سڑک کا انتظام نہیں تھا۔ اس نے مٹی اور مورم ڈال کر راستہ تیار کیا۔ آنے اور جانے کی سہولت کے لیے سڑک میں پیچھو ڈال کر پکی سڑک تیار کی۔ جس کی وجہ سے سڑک کے راستے کی ترقی ہوئی۔

اس کے بعد انسان نے ریل راستہ تیار کیا۔ ریل کے ذریعہ دور کی جگہ جا آ سکا اور سامان بھیج سکا۔ لانچ اور پانی جہاز کی مدد سے پانی کے راستہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے میں آسانی ہوئی۔ آج کل ہیلی کوپٹر اور ہوائی جہاز کی مدد سے آدمی دور دراز کی جگہوں کو جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے دیش بدیش کے درمیان کی دوری کم ہوگئی ہے۔ ایک ملک کا آدمی کم وقت میں آسانی سے دوسرے ملک کو جاسکتا ہے۔ انسانی عقل اور ٹکنالوجی کی وجہ سے یہ سب ممکن ہو سکا ہے۔

کل کارخانہ میں سائنس کی دین:

قدیم زمانے میں انسان کھیتی پر منحصر تھا۔ وہ درخت کے بڑے بڑے پتے پہنتا تھا۔ اور کچھ لوگ درختوں کی چھال پہن کر باآبرو ہوتے تھے۔ رفتہ رفتہ اس نے تانت تیار کیا اور ہاتھ سے کپڑے بننا شروع کیا۔ ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے کی مانگ دھیرے دھیرے بڑھنے لگی۔ ہاتھ سے بنایے گیے اوزار کے ذریعہ زیادہ سامان نہیں بن پایے۔ ہاتھ سے بنایے گیے تانت کے بدل مشین سے بنایے گیے تانت سے زیادہ تعداد کے کپڑے بنایے گیے۔ اس طرح سے مختلف طرح کی مشینیں ایجاد کر کے بہت کم وقت میں زیادہ سے زیادہ سامان تیار کر سکا۔ اس کی وجہ سے نیے نیے کل کارخانے لگایے گیے۔

یہی کارخانے کچے مال زیادہ ملنے والے علاقے میں لگایے گیے۔ آمد و رفت کی وجہ سے کم خرچ میں دور کی جگہ سے کچا مال لانے کا انتظام ہو سکا۔ اسی طرح دیش بدیش میں بڑے بڑے کل کارخانے لگ سکے۔ جوٹ ملنے والی جگہ میں جوٹ کارخانہ۔ گنا ملنے والے علاقے میں چینی کا کارخانہ، بانس اور سبائی گھاس ملنے والے علاقہ میں کاغذ کارخانہ لگایا گیا۔ اس لیے پہلے کی طرح آجکا انسان کھیتی پر منحصر نہیں رہا۔ رفتہ رفتہ سائنس اور ٹکنالوجی کے ذریعہ صنعت میں زیادہ ترقی ہوئی۔

آپ کے علاقے میں پائے جانے والے کچے مال کے نام لکھیے۔ ان سب کچے مال کو استعمال کرنے کے لیے کون سے کارخانے لگائے گیے ہیں؟

کچے مال کا نام	کل کارخانہ
بانس	کاغذ

تعلیمی میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

آج کل انسان صرف کتاب پڑھ کر تعلیم حاصل نہیں کر رہا ہے۔ وہ اپنی تعلیم کے لیے مختلف سائنسی آلات کی مدد لے رہا ہے۔ آپ جن سائنسی آلوں کو جانتے ہیں ان کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے ریڈیو

....

....

....

....

پہلے انسان لکھنا اور پڑھنا نہیں جانتا تھا وہ صرف آواز کے ذریعہ اپنے دل کی بات ظاہر کرتا تھا۔ بعد کے دور میں تصویروں کے ذریعہ اپنی بات کو ظاہر کرنے لگا۔ رفتہ رفتہ اس نے لکڑی کا قلم تیار کیا اور اس نے مختلف تصویروں کو استعمال کر کے حروف کے کام میں لایا۔ اس کے بعد اس نے مختلف اشارے یا پہچان تیار کیے۔ ان سب کو استعمال کر کے تعلیم کے میدان میں کافی ترقی ہوئی۔ سب سے پہلے اس نے چھوٹی چھوٹی کتابیں چھپائیں۔ پھر بعد میں بڑی بڑی کتابیں تیار کیں۔ ان کتابوں میں اس نے اپنے حاصل کیے ہوئے علم کو لکھا۔ اس کے بعد انسان نے تعلیمی میدان میں کافی ترقی کی۔

آج کل انسان کے تعلیمی میدان میں سائنس خاص مدد کرتی ہے۔ ہمارے ملک میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ مختلف تعلیمی پروگرام کو نشر کیا جارہا ہے۔ مصنوعی سیارہ کی مدد سے یہ سارے پروگرام جس علاقہ میں آنے اور جانے کی سہولت بھی نہیں ہے وہاں کے بچے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ انسان اسی مصنوعی سیارہ کی مدد سے موسم کی جانکاری پہلے سے معلوم کرسکتا ہے۔ اسی کے مطابق کھیتی کا کام کرتا ہے اور آندھی اور طوفان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔

ذرائع ابلاغ کے میدان میں سائنس کی دین:

آج کا انسان گھر بیٹھے دیش بدیش کی خبریں جن کے ذریعہ معلوم کرتا ہے ان کے نام لکھیے:

جیسے اخبار

....	....	....
....	....	....
....	....	....
	....	....

گھر سے دور رہنے والے آدمی کی خبر معلوم کرنا کون نہیں چاہتا ہے؟ اسی طرح تجارت اور تعلیم کے نقطۂ نظر سے ملک کے مختلف علاقوں کے ساتھ ہمیں تعلقات رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لیے ہمیں مختلف ذرائع کی مدد سے اس جگہ میں رہنے والے لوگوں یا انتظامیہ کے ساتھ تعلقات رکھنے پڑتے ہیں۔

قدیم زمانے میں راستہ گھاٹ یا آمدورفت کی سہولت نہیں تھی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خبر بھیجنے کے لیے لوگوں کو بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رفتہ رفتہ انسان نے پڑھنا لکھنا سکھا۔ چھاپنے والی مشین ایجاد کی۔ ڈاک کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کو خط بھیج سکا۔

آج کل سائنس اور ٹکنالوجی کے استعمال کرنے سے ذرائع ابلاغ کے میدان میں کافی ترقی لائی۔ مختلف جگہوں کی چیزیں اخبار میں چھپ چھپ کر ہمارے پاس پہنچ رہی ہیں۔ ٹیلی گرام، ٹیلی پرنٹر، ریڈیو، دوردرشن، ٹیلی فون، فیکس، ای میل، اور انٹرنیٹ وغیرہ ذرائع ابلاغ کو بہت آسان اور ترقی یافتہ کر سکے ہیں۔

آج سائنس کے زمانے کا انسان گھر میں بیٹھ کر دنیا کے کسی بھی ملک کے آدمی کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔ بات چیت کے دوران اس شخص کی تصویر بھی دیکھ سکتا ہے۔ یہ سب ذرائع ابلاغ کی دین کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔

ہندوستانی ثقافت کے مختلف رخ:

آپ جس تعلیمی ادارے میں پڑھتے ہیں وہاں ہر سال جلسہ اور تہوار منائیے جاتے ہیں۔ آپ اپنے اسکول میں منائے جانے والے چند تہوار اور اس میں دیکھے ہوئے ثقافتی پروگرام کی ایک فہرست تیار کیجیے:

تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام	اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام
قومی جھنڈا پھیرانا قومی ترانہ گانا مذاکرہ ناچ گانا	یوم جمہوریہ

تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام	اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام

ہمارا ملک ایک بڑا ملک ہے۔اس بڑے ملک کے سبھی لوگوں کی رہن سہن ایک جیسی نہیں ہے۔مختلف علاقوں کے لوگوں کی چال چلن، کھانا پینا، پوشاک، ناچ اور گانا مختلف ہیں۔ان سب کی ترقی صرف ایک ہی دن یا ایک ہی سال میں نہیں ہوئی ہے۔اس کے لیے انسان کو سوسو اور ہزار ہزار سال لگے ہیں۔ ہمارے ملک کے لوگوں کو بھی کافی محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔ان کی محنت اور کوشش کی وجہ سے ہمارے ملک میں موسیقی، فنکاری اور سنگتراشی کی کافی ترقی ہوئی ہے۔اس وجہ سے ہماری ثقافت کافی ترقی یافتہ ہوگئی ہے۔اب ہم ہماری ثقافت کے چندرخ کا ذکر کریں گے۔

موسیقی:

موسیقی کے میدان میں ہندستانیوں کا نام دیش بدیش میں مشہور ہے۔ وہ لوگ ہمارے ملک کی موسیقی کو ایک انوکھے انداز سے پیش کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ہندوستانی، کرناٹکی اور اڈیشی موسیقی دیش بدیش میں مقبول ہیں۔اس کے علاوہ مختلف جگہوں کی علاقائی موسیقی کا ایک الگ مقام ہے۔

موسیقی کی طرح ناچ کے میدان میں بھی لوگوں نے ایک نیا انداز پیدا کیا ہے ہمارے ملک کے کتھک، کھتاکلی، کوچی پوڑی، بھارت ناٹیم، منی پوری، اڈیشی رقص کے ساتھ علاقائی رقص کی چاہت بھی مختلف علاقوں میں ہے۔

مشق

1۔ بکس کے اندر سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(سندھ، لکڑی کا ہل، کُتّا، جنگلی جانور، تنا)

(i) قدیم زمانے کے لوگوں کے..................... خاص دشمن تھے۔

(ii) قدیم زمانے کے لوگ..................... کاٹ کر پہیئے تیار کرتے تھے۔

(iii) مہنجو دارو کی تہذیب .... ندی کے کنارے شروع ہوئی تھی۔

(iv) ہمارے ملک کے زیادہ تر کسان کھیت کو جوتنے کے لیے .... کا استعمال کرتے ہیں۔

(v) جنگلی جانوروں میں سے .... نے پہلے انسان کی بات کو مانا تھا۔

2۔ گروپ ''الف'' میں رہنے والی چیزوں کی گروپ ''ب'' کی رہنے والی جن چیزوں کے ساتھ تعلق ہے لکیر کھینچ کر ملائیے:

''الف''	''ب''
سائیکل	ٹیلی ویژن
ناؤ	موبائیل
ریڈیو	گھوڑا گاڑی
ٹیلی فون	پانی جہاز
بیل گاڑی	رکشہ
	ہوائی جہاز

3۔ کھیتی کے کام میں استعمال ہونے والے قدیم زمانے کے اوزار اور موجودہ زمانے کے اوزار کی ایک فہرست تیار کیجیے:

قدیم زمانے کے اوزار	موجودہ زمانے کے اوزار
لکڑی کا ہل	ٹراکٹر

4۔ دیش بدیش کی خبر کہاں سے اور کیسے معلوم ہوتی ہے صحیح جگہ پر (✓) نشان لگائیے۔

کہاں سے		کیسے ملتا ہے		
ذرائع	دیکھنا	سننا	بولنا	پڑھنا
ریڈیو				
دوردرشن				
ٹیلی فون				
اخبار				
ٹیلی گرام				
ٹیلی پرنٹر				
فیکس				
ای میل				
انٹرنیٹ				

5۔ سواریاں رہنے کے سبب سے انسان کو کیا سہولت حاصل ہوتی ہے لکھیے :

____

____

____

____

6۔ نیچے ہر ایک سوال کے تین مناسب جواب دیے گیے ہیں ان سے جو جواب صحیح ہے اس کے سامنے (✓) نشان لگائیے۔

(الف) قدیم زمانے کے لوگ کیوں کچا گوشت کھاتے تھے۔

(i) کچا گوشت ان لوگوں کی محبوب غذا تھی۔ ☐

(ii) کچے گوشت کو کس طرح سے پکایا جائے انہیں معلوم نہیں تھا۔ ☐

(iii) کچے گوشت سے زیادہ خون ملتا تھا۔ ☐

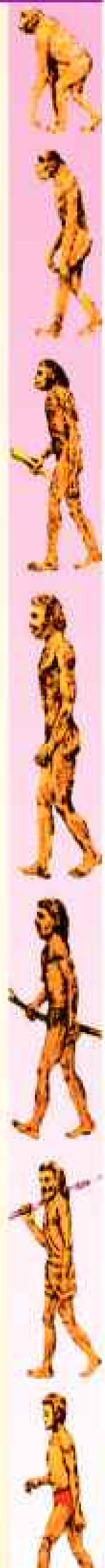

(ب) پرانے زمانے کے لوگ ندی کے کنارے کیوں رہنا پسند کرتے تھے؟

(i) ندی کو وہ لوگ دیوی دیوتاؤں جیسے پوجا کرتے تھے۔

(ii) ندی کا پانی پینے کے لیے استعمال میں لاتے تھے۔

(iii) ندی کے کنارے کی مٹی کھیتی کے لائق تھی۔

(ج) کس وجہ سے کتا پرانے لوگوں کے لیے بہت پیارا تھا؟

(i) کتا آسانی سے انسان کی بات کو مانتا تھا۔

(ii) کتا جنگلی جانوروں کا شکار کر کے کچا گوشت مہیا کرتا تھا۔

(iii) کتے کے رہنے کی وجہ سے انسان رات کو آرام اور سکون سے سو سکتا تھا۔

(د) کس وجہ سے انسان کھیت میں کیمیکل اور کھاد کا استعمال کرتا تھا؟

(i) کیمیکل کھاد کے استعمال سے فصل زیادہ پیدا ہونے لگی۔

(ii) کیمیکل کھاد سے جراثیم اور کیڑے کو مارنے میں مدد ملتی ہے۔

(iii) کیمیکل کھاد ایک بار استعمال کرنے سے سینچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

9BV3IL

سبق نمبر: 7

ہم اور ہماری قومی یکجہتی (یکتائی)

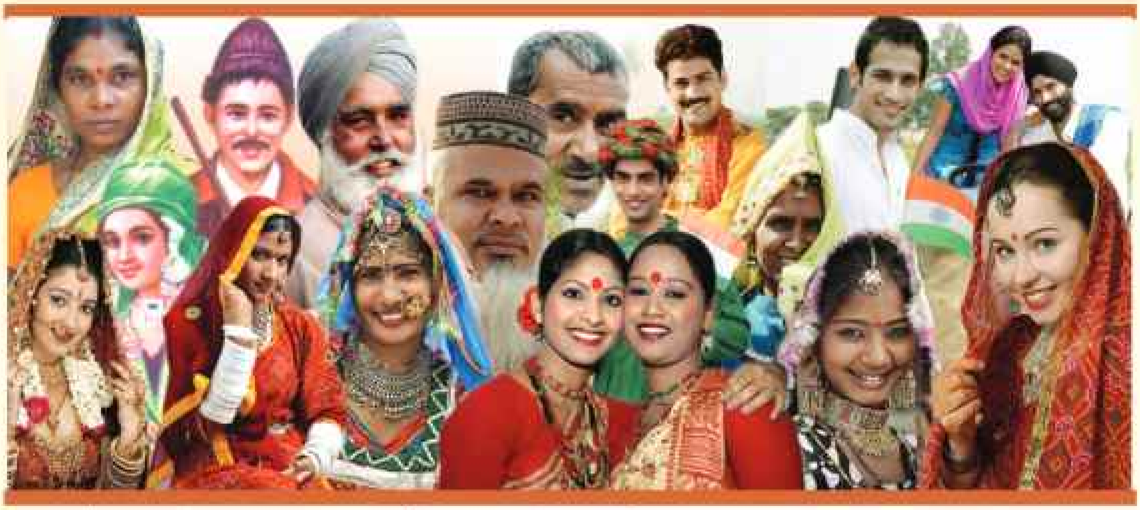

ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔ اس ملک میں کروڑوں کی تعداد میں لوگ رہتے ہیں۔ ہم سب کی چال چلن اور زبان مختلف ہے۔ اڈیا، بنگالی، ہندی، تامل، تیلگو، آسامی، کنڑ، اور مراٹھی وغیرہ بہت ساری زبانوں میں ہمارے ملک کے لوگ گفتگو کرتے ہیں۔ ہندی ہماری قومی زبان ہے۔

ہمارے ملک میں بہت سے مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ کچھ مذہب کے عبادت گاہوں اور مذھبی کتابوں کے نام دیے گئے خانوں میں دیکھیے:

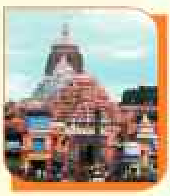

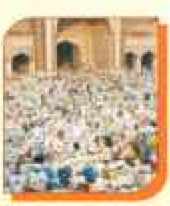

مذھب کے نام	عبادت گاہ	مذہبی کتاب کے نام
ہندو	مندر	گیتا
اسلام	مسجد	قرآن
عیسائی	گرجا	بائبل
سکھ	گرودوار	گرنتھ صاحب
بودھ	بودھ بہار	ترپٹک

آپ لوگ پہلے سے جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مختلف علاقوں میں زمین کی سطح اور آب و ہوا مختلف ہے۔ اس لیے ہماری خوراک، لباس اور رہن سہن میں فرق نظر آتا ہے۔ لیکن ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔ سب کے سکھ دکھ میں حصہ لیتے ہیں۔ سب مل کر تہوار مناتے ہیں۔ مصیبت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی ہم سب کا اصل مقصد ہے۔ ہم اپنے آپ کو ایک ماں کی اولاد تصور کرتے ہیں۔ اتنے سارے اختلافات ہونے کے باوجود ہم اپنے ملک و دیگر ملک میں خود کو ہندوستانی کے طور پر پہچان دیتے ہیں۔ یہی تمام باتیں ہماری قومی وحدت ہے۔ اسی وحدت کی وجہ سے ہم ہندوستانی ہونے کا فخر محسوس کرتے ہیں۔

ہمیں اپنی قومی یکجہتی کو محفوظ رکھنے کے لیے بہت سے امتحانوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ماضی میں انگریز ہمارے ملک پر حکومت کر رہے تھے۔ ہم لوگوں نے مہاتما گاندھی کے ذریعہ متحد ہو کر ان لوگوں کے خلاف لڑائی کی۔

ہماری طاقت، ہمت اور وحدت کے آگے ان کی شکست ہوئی۔ وہ لوگ ہمارا ملک چھوڑ کر چلے گیے۔ ہمارے ملک کی حکومت ہمارے ہاتھوں میں آگئی۔ اور اپنی خواہش کے مطابق ہم نے خود اپنے ملک پر حکومت کی۔ اس طرح ہم ایک آزاد ملک کے شہری کے طور پر پہچانے گیے۔

آپ آپنی جانکاری سے کئی تحریک آزادی کے رہنماؤں کے نام لکھیے :

....	....	....
....	....	....
....	....	....

بہت ہی مشکل سے ہمارا ملک اور ہماری ریاست کی تحریک آزادی کے رہنماؤں نے ہم کو آزادی دلائی۔ ہمیشہ کے لیے ہمیں اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں مختلف علاقوں میں اپنے ملک کی ترقی کرانی ہوگی۔ اسی وجہ سے ہمارے ملک کی تعلیم، کاشتکاری، صنعت اور صحت وغیرہ کی ترقی ہوگی۔

استاد کے لیے ہدایت: قومی یکجہتی کے بارے میں طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ کرائیں۔

یہ سارے کام صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اس کے لیے ہم سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنے درمیان ملت نہ رکھ کر لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد کرتے رہیں تو باہر کے دشمن موقع پا کر ہمارے ملک پر حملہ کریں گے۔ اس حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت کا وقت اور دولت برباد ہوگا۔ ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ اس لیے لوگوں کی باہمی مدد اور قومی ملت ملک کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

مشق

1۔ خالی خانوں کو پر کیجیے:

صوبہ کے نام	زبان
اڈیشا	اڈیا
آندھرا پردیش	
مغربی بنگال	
تامل ناڈو	
کرناٹک	
اتر پردیش	

2۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

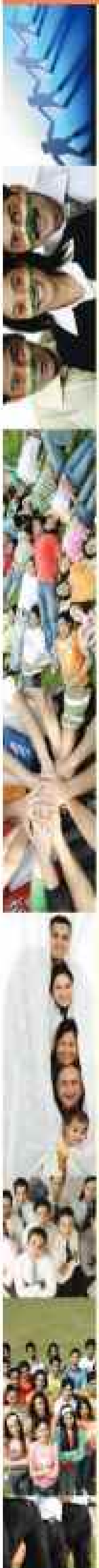

3۔ نیچے لکھے گیے جملوں میں جو صحیح ہیں نیچے کے خالی خانوں میں یہ نشان ✓ لگائیے۔

(i) ہم سب کا لباس ایک جیسا ہے۔ ☐

(ii) قومی یکجہتی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔ ☐

(iii) اختلاف میں بھی ہم وحدت کی حفاظت کرتے ہیں۔ ☐

(iv) مل جل کر کام کرنے سے کم کام ہوگا۔ ☐

4۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) قومی وحدت کا مطلب کیا ہے؟

....

....

(ii) مل جل کر کام نہ کرنے سے ملک کا کیا نقصان ہوگا؟

....

....

(iii) ملک کی ترقی کے لیے کیا کیا کام کرنا چاہیے؟

....

....

آپ کے لیے کام:

تحریکِ آزادی کے رہنماؤں کی تصویر جمع کرکے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہمارے ملک کی دولت، ماحول اور لوگوں کی زندگی کے اختلاف وانحصار

ہمارے ملک میں ایک صوبہ کی ترقی دوسرے صوبہ اور علاقوں پر انحصار کرتی ہے۔

معدنیات:

سارے معدنیات اڈیشا میں نہیں ملتے ہیں۔ ہم اس کو دوسرے صوبوں سے لاکر اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے صوبے کی طرح ملک کے دوسرے صوبوں میں بھی ہر ایک معدنیات نہیں ملتا ہے۔ وہ لوگ ہمارے صوبہ سے معدنیات لیتے ہیں۔ اڈیشا میں کوئلہ ملتا ہے۔ لیکن اندھرا پردیش اور اتر پردیش میں کوئلہ نہیں ملتا۔ اس لیے ان صوبوں کے کارخانوں کو چلانے کے لیے اڈیشا، بہار اور مغربی بنگال سے کوئلہ لیتے ہیں۔ راجستھان میں جنگل نہیں ہے اس لیے وہاں لکڑی نہیں ملتی۔ مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اڈیشا اور آسام جیسے جنگلوں سے بھرے صوبے راجستھان کو لکڑی مہیا کرتے ہیں۔ راجستھان اور بہار میں تانبا ملتا ہے لیکن اڈیشا میں نہیں ملتا۔ اس لیے اڈیشا کی ضرورتوں کو پوری کرنے کے لیے ان صوبوں سے تانبا لایا جاتا ہے۔ اڈیشا میں سنگ مرمر نہیں ملنے کی وجہ سے راجستھان سے منگایا جاتا ہے۔

اڈیشا کے بالی میلہ میں آبی بجلی مرکز ہے۔ یہاں سے پیدا شدہ بجلی آندھرا پردیش اور دیگر صوبوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ تالچیر کی حرارتی بجلی مرکز سے ملنے والی بجلی کو بھی دوسری ریاستوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ انگول کے نالکو المونیم کارخانہ میں تیار ہونے والے المونیم کی دھات کو دوسری ریاستیں لے کر المونیم کی چیزیں بننے والے کارخانوں میں استعمال کرتی ہیں۔

اسی طرح ایک صوبہ دوسرے صوبے کی دولت کو استعمال میں لاکر کارکانہ چلاتا ہے۔ اب آپ جان چکے ہوں گے ایک ریاست کے کارخانوں کی ضرورتی وسائل دوسری ریاست سے لائے جاتے ہیں۔ ایک صوبہ میں بنایا ہوا سامان دوسرے صوبہ کو بھیجا جاتا ہے۔ یہی تعلقات ہمارے ملک کی وحدت ومحبت کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کا صوبہ دوسرے صوبوں کو کون کون سی چیزیں مہیا کرتا ہے نیچے لکھیے:

....

....

غذا:

غذا کے معاملے میں بھی ایک صوبے کو دوسرے صوبے پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اڈیشا میں دھان کی فصل بہت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن گیہوں بہت کم ہوتا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں گیہوں کی پیداوار بہت زیادہ ہے۔ اس لیے وہاں کا بچا ہوا گیہوں اڈیشا اور مغربی بنگال کو بھیجا جاتا ہے۔ اڈیشا میں پیدا کیے گیے آلو اور کیلے ہماری ضرورتوں کو پوری نہیں کر پاتے۔ اس لیے اڈیشا کے لوگ آلو کے لیے مغربی بنگال اور کیلے کے لیے اندھرا پردیش پر انحصار کرتے ہیں۔

اسی طرح اڈیشا مچھلی اور انڈوں کے لیے اندھرا پریش پر انحصار کرتا ہے۔ ہماری آب وہوا پھلوں کی کاشت کاری کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس لیے انگور، سیب اور سنترے وغیرہ پھلوں کے لیے اڈیشا مدھیہ پردیش، اتر پردیش، کشمیر وغیرہ دیگر ریاستوں پر انحصار کرتا ہے۔ بہت سے صوبے چایے کے لیے آسام پر انحصار کرتے ہیں۔

تفریح گاہ:

تفریح کے بہت فائدے ہیں۔ اس لیے ایک علاقے کے لوگ دوسرے علاقے کو سیر کے لیے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اس علاقے کے بارے میں اچھی طرح سمجھ پاتے ہیں۔ جموں کشمیر اور ہمالیہ کے دامن میں واقع علاقے قدرتی مناظر سے بھرپور ہیں۔ اس قدرتی مناظر کو دیکھنے کے لیے لوگ مختلف اوقات میں وہاں جاتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ ہمارے صوبہ کے پوری کا ساحل، ڈوڈومہ، گھاگھرا جیسے آبشاروں، ہراکودندی کا باندھ، اٹری اور دیول جھری جیسے گرم فوآروں کو دیکھنے کے واسطے ہمارے صوبہ اور دیگر صوبوں کے لوگ مختلف اوقات میں آتے رہتے ہیں۔

آپ ہمارے ملک کے کچھ تفریح گاہوں کے نام لکھیے اور وہ کس ضلع میں موجود ہیں نیچے لکھیے :

تفریح گاہ کے نام	ضلع کے نام
....	....
....	....

ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف صنعت اور کارخانے ہوتے ہیں ۔ دوسرے علاقوں کے لوگ تجارت یا نوکری کی خواہش سے وہاں جاتے ہیں ۔ آپ لوگوں نے سنا ہوگا ہمارے صوبہ کے لوگ کولکتہ، ممبئی، سورت اور گجرات وغیرہ شہروں کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں ۔ دوسری ریاست کے لوگ بھی کام کرنے کے لیے ہماری ریاست کو آتے ہیں ۔ اس طرح مختلف ریاستوں کے لوگوں میں آپسی میل جول بڑھتی ہے ۔ ان لوگوں کے درمیان دوستی، محبت، شفقت وحدت بڑھتی ہے ۔ ایک دوسرے کے درمیان اپنے اپنے خیال اور سوچنے کے طریقوں کی لین دین کا موقع ملتا ہے ۔ وہ لوگ دوسری ریاستوں کے تہوار میں بھی شامل ہوتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے ان لوگوں میں وحدت اور تعلقات بڑھتے ہیں ۔ یہ سارے کام ہماری قومی وحدت کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں ۔

آپ کے پڑوسی یا دوست واحباب میں سے جو لوگ کسی جگہ سیر کے لیے گیے ہیں اور وہاں کیا کیا دیکھیے ہیں اس کی ایک فہرست بنایئے ۔

جگہوں کے نام	تفریح کے موضوع

ہم لوگوں کی سماجی چال چلن مختلف ہے ۔ ماں باپ اور دوسرے بزرگ ہمیں پرورش کرکے بڑا کرتے ہیں ۔ ہم علم حاصل کرتے ہیں ۔ پڑھائی پوری ہونے پر روزگار کے لیے کام کرتے ہیں ۔ بزرگوں کی عزت کرتے ہیں ۔ چھوٹے بھائی بہنوں کو پیار کرتے ہیں ۔ اپنے گھر کے بزرگوں کی خدمت کرتے ہیں ۔ مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں مصیبت زدہ کی مدد کرتے ہیں ۔ اس طرح کا طور طریقہ ہمارے ملک کے سارے صوبوں میں دیکھنے کو ملتا ہے ۔

☆ گھر میں بزرگوں کے مختلف کاموں میں مدد کرنے سے ہمارے دل میں کام کے لیے عزت بڑھتی ہے۔
آپ چھٹیوں میں گھر کے کس کس کام میں بڑوں کی مدد کرتے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے:

کس کو	کس کام میں
باپ	
ماں	
بھائی (بڑا اور چھوٹا)	
بہن (بڑی اور چھوٹی)	
دادا، دادی	
دیگر ممبران (اگر کوئی ہوں)	

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبان الگ ہونے کے باوجود خیالات کے اظہار میں کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہم کو ہماری قومی زبان اور دوسری زبانیں مدد کرتی ہیں۔ عموماً ہمارے ملک کے لوگ تمام صوبوں کے لوگ چاول روٹی، دال اور سالن کھاتے ہیں۔ اس لیے ہمارے ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی زبانیں غذائیں، لباس، چال چلن اور تہوار میں فرق ہونے کے باوجود کئی چیزیں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں۔ یہ ساری چیزیں جذباتی اتحاد بنائے رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس لیے لوگ خود کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھتے۔ سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک صوبہ کے لوگ دوسرے صوبہ میں آرام سے رہ سکتے ہیں۔

استاد کے لیے ہدایت:
قریبی قدرتی مناظر دکھانے کے لیے بچوں کو لے جائیں۔ انہیں وہاں کی چیزیں جیسے کنکر، پر وغیرہ اکٹھا کرنے کے لیے حوصلہ دیں۔

مشق

1۔ خالی خانہ کو پر کیجیے:

صوبہ	خاص فصل
پنجاب	
آندھرا پردیش	
آسام	
اڈیشا	

2۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) ہماری ریاست دوسری ریاستوں کو کون کون سے وسائل دیتی ہے؟

....

(ii) ہماری ریاست میں کم پیداوار غذا کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

....

3۔ نیچے لکھے گئے تفریح گاہوں کو دیکھنے کے لیے آپ لوگ کہاں جائیں گے تیر کے نشان سے دکھائیے:

''الف''	''ب''
قدرتی مناظر	انگول
حرارتی آبشار	ڈھینکا نال
حرارتی بجلی مرکز	تالچیر
المونیم کارخانہ	جموں کشمیر
آبشار	گھاگھرا
	اٹری

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے ضلع میں کون کون سی غذا ملتی ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

☆ آپ کے ضلع میں کم پیداوار غذا کہاں سے آتی ہے؟ اس کے متعلق جانکاری حاصل کیجیے۔

ہماری ثقافت

ہندوستانی ثقافت اور اس کی ترقی کے لیے مختلف علاقوں کی دین:

انسان خوش رہنے کے لیے الگ الگ وقت میں دل بہلانے والا کام کرتا ہے۔ آپ کے دیکھے ہوئے کئی ایسے کاموں کے نام لکھیے:

جیسے ناچ اور گانا

....

....

....

....

ہم نے پہلے سبق میں ہمارے ملک کی تہذیب وتمدن جو زندگی کا حصہ ہے جیسے سنگیت، فنکاری، اور سنگتراشی کے متعلق ذکر کیا۔ آیئے اس ملک کی ثقافت کی ترقی کے لیے اس کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی کیا دین ہے اس کے متعلق زیادہ معلوم کریں۔

تصویر بنانا ایک فن ہے۔ ہمیں پہلے سے معلوم ہے کہ پرانے زمانے میں انسان پہاڑ کے غار میں رہنے کے وقت سے ہی تصویر بناتا تھا۔ اس کی مثال آج بھی اجنتا کے غار میں ہے۔ پرانی تال کے پتوں کی پوتھی۔ پرانے برتن اور مندروں میں بہت سی تصویریں بنائی گئی نظر آتی ہیں۔ آپ نے آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی چادر اور کپڑے وغیرہ میں بھی بہت سی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ آج کل تصویر کشی میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ تصویر کشی سکھانے کے لیے اسکول اور کالج بھی کھل گیے ہیں۔

آپ کے گھر میں کس تہوار میں کیا تصویر بنائی جاتی ہے اس کی ایک فہرست بنایئے۔

تہوار کے نام	تصویر

ادب

ہمارے ملک کے ادب کی ترقی بہت سے شاعر، ادیب اور مصنف کے ذریعے ہوئی ہے۔ رک وید ہماری پہلی گیت کی کتاب ہے۔ مہا بھارت اور رامائن کتابیں بھی گیت میں لکھی گئی ہیں۔ اور بھی بہت ساری مذہبی کتابیں ہیں۔ اڈیا، ہندی، بنگلہ وغیرہ مختلف زبانوں میں بہت ساری گیت، کہانیاں، مضامین، ناولیں اور ڈرامے لکھے گیے ہیں۔ انہیں پڑھ کر ہم خوش ہوتے ہیں اور کچھ ضروری ہدایتیں بھی پاتے ہیں۔ تامل شاعر تھیرو بلوبر کی نظم، ہندی زبان میں تلسی داس کا رامائن، اڈیا شاعر اپیندر بھنج کا بیدیش ولاس پڑھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔ سنسکرت کے بڑے شاعر کالی داس کی لکھی ہوئی نظموں اور ڈراموں سے سب خوش ہو جاتے ہیں۔ عالمی شاعر روندر ناتھ ٹیگور کی بنگالی گیتا نجلی کے لیے انہیں نوبل پرائز ملا ہے۔ اس سے ساری دنیا کے لوگوں کو خوشی ملی ہے۔ دوسری زبانوں کی کتابوں کو پڑھنے سے ہمارے ملک کی بھائی چارگی اور یکتائی بڑھتی ہے۔

اسی طرح سبھاؤ شاعر گنگا دھر مہر، پلّی شاعر نند کشور بل، کبی ور رادھا ناتھ رائے، بھگتی شاعر مدھوسدن راؤ، ویاس کبی فقیر موہن سیناپتی، وغیروں کی کہانیاں، نظمیں اور ڈراموں نے اڈیشا کے ادب کو طراوت بخشی ہیں۔

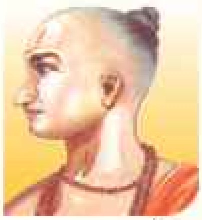
تلسی داس

سارلا داس

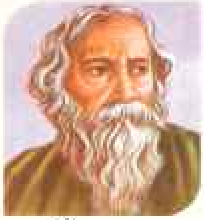
رابندر ناتھ ٹیگور

جگن ناتھ داس

گنگا دھر مہر

گوپ بندھو داس

بھیم بھوئی

رادھا ناتھ رائے

فقیر موہن سیناپتی

اپیندر بھنج

مدھوسدن راؤ

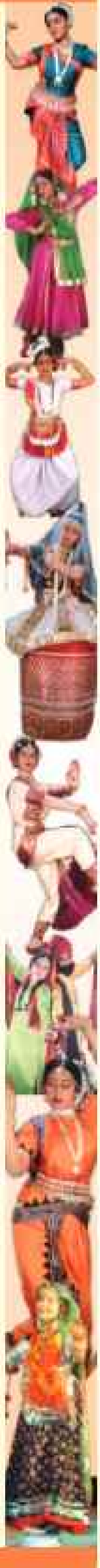

تہوار:

جو تہوار آپ کے گھر میں منایے جاتے ہیں ان کی ایک فہرست بنایئے:

جیسے: یوم پیدائش ....

ہر صوبہ کے لوگ مختلف طرح کے تہوار مناتے ہیں۔ یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور گاندھی جینتی وغیرہ تہوار ہمارے ملک کے سبھی علاقوں میں منایے جاتے ہیں۔ سارے تہوار ہمارے قومی تہوار ہیں۔ اڈیشا میں رتھ یاترا، پنجاب میں بیساکھی، اندھرا پردیش اور تامل ناڈو کا پونگل، آسام کا بیہو، مہاراشٹر کی گنیش پوجا اور مغربی بنگال کی درگا پوجا بہت ہی خوشی سے منائے جاتے ہیں۔ ایک ریاست میں ان تہواروں کو مناتے وقت اس میں رہنے والے ریاست کے لوگ بھی اس تہوار کو مناتے ہیں۔ جس سے مختلف مذاہب اور ریاستوں کے لوگوں کے درمیان تعلقات اچھے ہوتے ہیں۔ یہی اچھی سمجھ بوجھ ہماری قومی وحدت کو مضبوط بناتی ہے۔

☆ دوسرے مذہب کے بچے آپ کے کلاس میں پڑھتے ہوں تو انکے تہوار کے بارے میں معلوم کیجیے۔

☆ کسی ایک تہوار کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

....

....

....

....

....

ناچ گانا:

پرانے زمانے سے ہمارا ملک اور صوبہ بہت طرح کے ناچ اور گیت کے لیے مشہور ہے۔ ہمارے صوبہ کی اڈیشی اور چھوَ ناچ اور چمپو گیت، کیرل کا کتھاکلی ناچ، اتر پردیش کا رام اور کتھک ناچ، ہندوستانی گیت، آسام کا بیہو، راجستھان کا گھمرا، گجرات کا گربہ، پنجاب کا بھانگڑا ناچ، منی پور کا منی پوری ناچ، مدھیہ پردیش کا مڑھی ناچ، بہت ہی ہر دل عزیز اور فرحت بخش ہیں۔

☆ نیچے کے خانوں میں کچھ ریاستوں کے نام درج ہیں۔ وہ ریاست کس ناچ کے لیے مشہور ہے خالی خانہ میں لکھیے:

صوبہ	ناچ
اڈیشا	چھوَ
کیرل	
اتر پردیش	
راجستھان	
گجرات	

آپ کے علاقے کے مشہور ناچ کے بارے میں خالی خانہ میں لکھیے:

ناچ کی طرح گیت کی بھی ہمارے ملک میں بہت قدر ہوتی ہے۔ گیت کے ماہر تانسین کے گیت اور میرابائی کے بھجن ہم سب کو بہت پیارے ہیں۔ جنوبی ہندوستان کا ہری کتھا بہت ہی فرحت بخش ہے۔ ہماری ریاست کے آدی واسی جیسے سانتال۔ سَورا، کندھ اور کولھ لوگوں کے اپنے اپنے ناچ اور گیت ہیں۔ اس کے علاوہ اڈیشا کی ناچ پارٹیاں مختلف جگہوں پر کھلے اسٹیج پر ناٹک دکھاتی ہیں۔

عمارت سازی کا فن:

آپ کے علاقے کے عبادت گاہوں کے نام لکھیے:

ہمارے آباواجداد نے بہت یادگار عمارتیں بنائی ہیں۔ ان سب کے درمیان مندر، مسجد، ستونیں اور غار وغیرہ خاص ہیں۔ ہمارے ملک کا فن تعمیر بہت ہی ترقی یافتہ ہے۔ سندھ ندی کے کنارے پائی گئی ہڑپا اور مہنجو دارو شہروں کی عمارت سازی کے فن کے بارے میں ہم پہلے سے جان چکے ہیں۔

ایلورا کیلاش مندر، مدورائی کا مناکشی مندر، کونارک کا سورج مندر، بجاپور کا گول گمبد، پوری کا جگن ناتھ مندر، آگرہ کا تاج محل، دلی کا قطب مینار اور لال قلعہ وغیرہ ہماری عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔

قطب مینار

مناکشی مندر

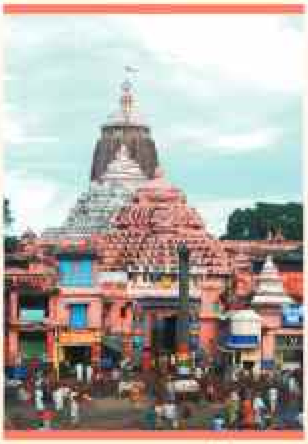

جگن ناتھ مندر

سورج مندر (کونارک)

لال قلعہ

تاج محل

اتر پردیش میں واقع اشوک کا ستون سب سے پرانا ہے۔ مہاراشٹر کا اجنتا غار ایک پرانی یادگار ہے۔ اس کے علاوہ اڈیشا کے جگن ناتھ مندر، کونارک مندر، لنگراج مندر، اور راجا رانی مندر، کھنڈ گیری اور اودے گیری کی پرانی یادگار ہیں۔ رتنگیری اور للت گیری میں کھودے گیے بودھ بہار کی بقیہ حصے ہمارے پرانے بزرگوں کی عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔ یہی سب پرانی یادگاروں کی وجہ سے ثقافت روز بروز ترقی پذیر ہوتی ہے۔

مشق

1۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

صوبہ کا نام	ناچ کا نام
اندھراپردیش	کوچی پوڑی
	گربا
تامل ناڈو	منی پوری
	چھؤ ناچ
	کتھک
راجستھان	
	اڈیشی
پنجاب	

2۔ پرانی یادگاروں کے پاس جگہوں کے نام لکھیے:

جیسے: جگناتھ مندر پوری

(i) ایلوراغار

(ii) قطب مینار

(iii) تاج محل

(iv) بودھ بہار

(v) اشوک سطون

(vi) مناکشی مندر

3۔ گروپ ''الف'' میں کچھ تہوار کے نام اور گروپ ''ب'' میں کچھ ریاست کے نام درج ہیں۔ تہوار کے تعلقات والے صحیح ریاستوں کو لکیر کے ذریعے ملائیے:

گروپ ''الف''	گروپ ''ب''
بیساکھی	اڈیشا
پونگل	آسام
بیہو	پنجاب
درگا پوجا	تامل ناڈو اور اندھرا پردیش
رتھ یاترا	مغربی بنگال

4۔ ہماری قومی ثقافت کی ترقیوں کے لیے ضروری ذرائع کے نام نیچے کے نقشہ میں لکھیے:

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے علاقے میں اگر کوئی شاعر افسانہ نگار یا بچوں کا ادیب ہو تو ان لوگوں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں محفوظ کیجیے۔

☆ اڈیشا کے شاعروں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہمارا قومی نشان

آپ کے مدرسہ میں ہر سال منائے جانے والے قومی تہوار کے نام اور وہ کب منائے جاتے ہیں نیچے لکھیے :

قومی تہوار کے نام	تہوار منانے والے مہینہ اور دن	
	مہینہ	تاریخ
________	________	________
________	________	________
________	________	________
________	________	________

آپ لوگ مدرسہ میں ہر سال پندرہ اگست کو یوم آزادی اور ۲۶ جنوری کو یوم جمہوریہ مناتے ہیں ۔ اسی دن قومی پرچم لہرا کر چپ چاپ کھڑے ہو کر قومی ترانہ گاتے ہیں ۔ آپ لوگ یہی جو تہوار مناتے ہیں یہی ہمارے قومی تہوار ہیں ۔ آپ نے ضرور کاغذ کے نوٹ اور دھات سے بنے سکوں میں تین شیروں کی تصویریں دیکھی ہوں گی ۔ یہی نشان ہمارے ملک کا قومی نشان ہے ۔

آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ ہمارا ملک ایک آزاد ملک ہے ۔ دنیا میں ہر آزاد ملک کا اپنا قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہوتا ہے ۔ ہمارے ملک کا بھی قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہے ۔ ہمارے قومی پرچم کو ترنگا کہا جاتا ہے ۔ جن گن من..... ہمارا قومی ترانہ ہے اور اشوک چکر کا نشان ہمارا قومی نشان ہے ۔

ہماراقومی پرچم:

نقشہ میں دیے گیے قومی پرچم کو دیکھیے ۔اس پرچم میں تین رنگ ہیں ۔ پرچم کے اوپری حصہ کا رنگ نارنگی، بیچ کے حصے کا رنگ سفید اور نیچے کے حصے کا رنگ سبز ہے۔ بیچ میں سفید رنگ کے اوپر ایک چکر ہے۔اس کا رنگ گہرا نیلا ہے۔ اس میں ۲۴ لکیریں ہیں۔ ہمارے قومی پرچم میں تین رنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام ترنگا ہے۔ یہ مستطیل نما ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی سے ڈیڑھ گنا ہے۔ مثال کے طور پر لمبائی ۱۵؍میٹر ہو تو چوڑائی ۱۰؍میٹر ہوگا۔

قومی پرچم ہمیں کیا سبق دیتا ہے نیچے کے خانوں میں دیکھیے:

قومی پرچم کے مختلف حصے	رنگ	سبق حاصل ہوتا ہے
اوپری حصہ	نارنگی	بہادری، ایثار
بیچ کا حصہ	سفید	سچائی، امن، پاکیزگی
نیچے کا حصہ	سبز	ترقی، محنت بھروسہ
چکر	گہرا نیلا	انصاف، مذہب، ترقی

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ء کو ہمارے ملک کے ودھا یک سبھا نے اسے قومی پرچم کی اہمیت دی ہے۔ اسی دن سے اسے قومی پرچم کے طور پر مانا گیا ہے۔ اس نے ہمارے اندر وحدت اور بھائی چارگی لا دیا ہے یہ ہمارے ملک کی عظمت ہے:

دیے گیے قومی پرچم میں صحیح رنگ بھریئے۔ قومی پرچم کو لہرانے کے دوران کچھ قانون کو ماننا پڑتا ہے۔ اسے معلوم کریں۔

۱۔ اس کا نارنگی رنگ اوپر رہے گا۔

۲۔ دوسرا کوئی بھی پرچم ہمارے قومی پرچم سے اونچا یا اس کے دائیں جانب نہیں ہوگا۔

۳۔ صرف قومی تہوار کے دن ہی قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔ اس پرچم کو کوئی بھی انسان عزت اور تعظیم کے ساتھ لہرا سکتا ہے۔

۴۔ راشٹر پتی بھون، راج بھون، سنسد بھون، ودھان سبھا، عدالتِ عظمٰی، سکرٹریٹ اور ضلع دفتر و دیگر سرکاری دفتروں کی عمارتوں پر قومی پرچم ہر دن لہراتا رہتا ہے۔

۵۔ صدرِ ملک، نائب صدر، گورنر، سفیر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، اور کیبنٹ وزیروں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔

۶۔ سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے کے درمیان اسے لہرایا جاتا ہے۔ اور سورج غروب ہونے سے پہلے اسے عزت کے ساتھ اتار لیا جاتا ہے۔

۷۔ قومی پرچم لہراتے وقت چپ چاپ رہ کر تعظیم کے ساتھ اتاریں۔

۸۔ قومی پرچم کو کبھی بھی نیچے نہیں ڈالنا چاہیے۔

۹۔ پھٹے کٹے پرچم کو نہیں لہرانا چاہیے۔

۱۰۔ قومی سوگ مناتے وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرائیں۔

ہمارا قومی ترانہ:

آپ لوگ ہر دن مدرسہ میں قومی ترانہ گاتے ہیں۔ اسے کس نے لکھا ہے جانتے ہیں؟ ان کا نام عالمی شاعر ربیندر ناتھ ٹیگور ہے۔ اسے گانے سے ہمارے دلوں میں وحدت محبت کا خیال آتا ہے۔ مذہب، قوم، رنگ وغیرہ میں اختلاف ہونے کے باوجود ہم سب ہندوستانی ہیں۔ یہ خیال ہمارے دل میں مضبوط ہوتا ہے۔ اس ترانے کو گانے کے دوران ہم لوگ کئی ضابطے کو مانتے ہیں۔ آیئے وہ سب معلوم کریں۔

☆ سب لوگ بالکل سیدھے ہوکر کھڑے ہوں۔

☆ اس دوران کوئی کسی سے بات چیت نہ کرے۔

☆ اسے 52 سکینڈ میں صحیح تال اور میل میں گایا جایے۔

آیئے ہم سب مل کر قومی ترانہ گائیں اور یادرکھنے کی عادت ڈالیں۔

قومی ترانہ

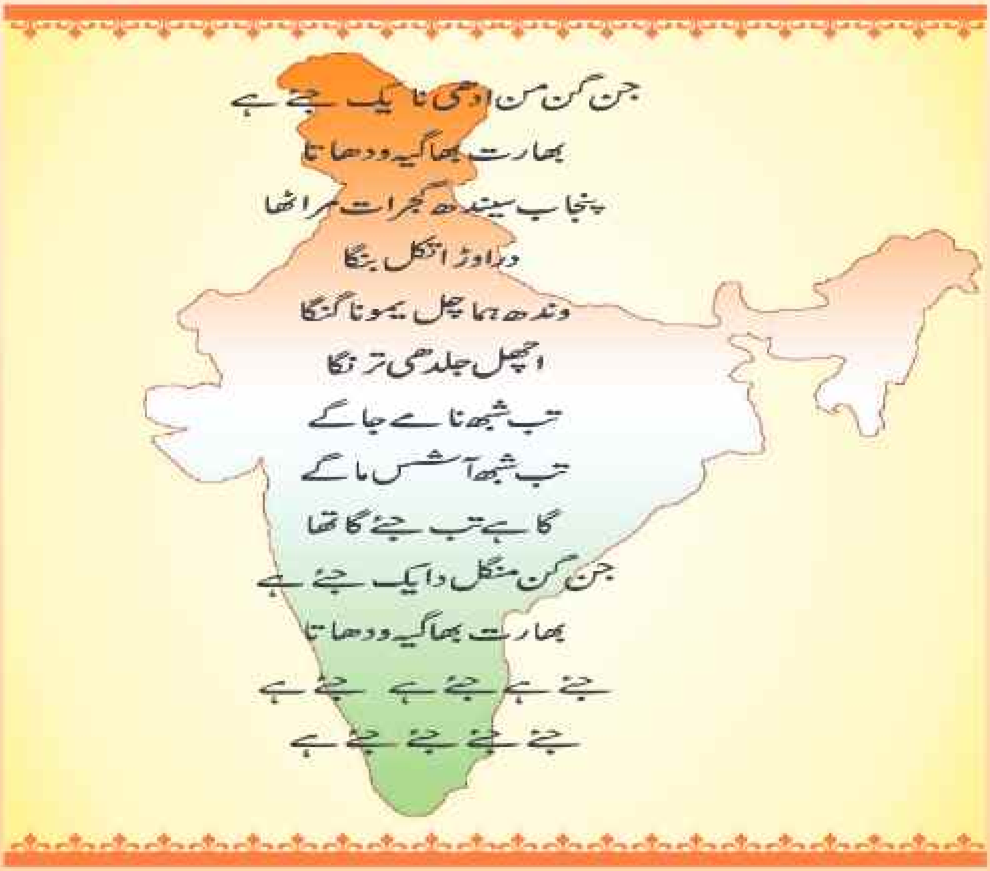

ہماراقومی نشان:

داہنی طرف دی گئی تصویر کو دیکھیے ۔اس کا نام بتایئے۔ یہ ہماراقومی نشان ہے۔ بادشاہ اشوک کے بنایے ہوے اشوک سطون سے لیا گیا ہے۔اس تصویر کو غور سے دیکھیے۔

- ☆ تصویر میں تین شیروں کو دیکھتے ہیں۔لیکن حقیقت میں چار شیر ہیں۔ایک شیر کے پیچھے دوسرا شیر ہے،اس لیے چوتھا شیر نظر نہیں آتا۔شیر ہمت اور بہادری کی علامت ہے۔
- ☆ شیروں کے نیچے چکر کا نشان ہے۔چکر کے بائیں جانب ایک گھوڑا اور دائیں جانب ایک سانڈ کی تصویر ہے۔گھوڑا طاقت اور سانڈ مضبوطی کی علامت ہے۔
- ☆ چکر کے ٹھیک نیچے ستیہ میو جیتے ہندی زبان میں لکھا ہے۔اس کے معنی سچائی کی جیت ہے۔یہ ساری صفتیں ہمارے ملک کے لوگوں کے کردار اور اخلاق پر اثر کرنی چاہیے۔

ان سب کے علاوہ ہمارے اور کچھ قومی نشانات ہیں۔ باگھ ہماراقومی جانور ہے۔مور ہماراقومی پرندہ ہے اور قومی پھول کنول ہے۔

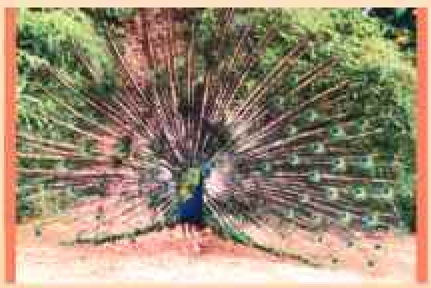

استاد کے لیے ہدایت:

- ☆ بچوں کو ہمارے ملک کے پرچم کے ساتھ دیگر ملکوں کے پرچم کی تصویریں بھی دیجیے۔ان میں سے ہمارے پرچم کو چن کر نکالنے کو بولے۔
- ☆ بچوں کو قومی نشان کے بارے میں مضمون لکھایئے۔اور تقریری مقابلہ بھی کرایئے۔

مشق

1۔ آپ کے مدرسہ میں منائیے جانے والے قومی تہوار کے نام نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

2۔ خالی گھر کو پر کیجیے:

قومی پرچم کا رنگ	علامت
نارنگی	بہادری
سفید	
سبز	

3۔ کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے ملائیے:

''الف''	''ب''
قومی پرندہ	کنول
قومی پھول	اشوک
قومی جانور	مور
	باگھ (شیر)

4۔ خالی جگہوں میں صحیح جواب لکھیے:

(i) ستیہ میو جیتے کے معنی کیا ہیں؟ ....

(ii) قومی ترانہ کتنے وقت کے درمیان گانا چاہیے؟ ....

(iii) قومی ترانہ کس نے لکھا ہے؟ ....

(iv) اشوک چکر سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ ....

(v) قومی پرچم کی لمبائی اس کی چوڑائی سے کتنا گنا زیادہ ہے؟ ....

(vi) ہمارے قومی پھول کا نام کیا ہے؟ ....

5۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) کن لوگوں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہراتا ہے؟

(ii) قومی ترانہ گاتے وقت ہمارے دلوں میں کیا خیال آتا ہے؟

(iii) کس وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرایا جاتا ہے؟

(iv) کسی بھی ملک کے قومی نشان کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

آپ کے لیے کام:

پرانے ڈاک ٹکٹ، لفافہ، اچل سکہ وغیرہ جمع کیجیے۔

مختلف کاپیوں میں چپکا کر حفاظت سے رکھیے۔

سبق نمبر:8

ہماری غذا

رینا تمہاری ہم عمر ایک لڑکی ہے، وہ چوتھی درجہ میں پڑھتی ہے۔ عمر کے لحاظ سے اس کا وزن اور اونچائی بہت کم ہے۔ زیادہ وقت پڑھنے کو اس کا دل نہیں چاہتا۔ کچھ کام کرنے کو طاقت نہیں پاتی ہے۔ اس کے والد سب سے پوچھتے رہتے ہیں کہ کیا کرنے سے ان کی لڑکی کی صحت اچھی رہے گی اور وزن بھی بڑھے گا۔ اچانک ایک دن ان کے دوست سروج بابو سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ سروج بابو ایک بڑے ڈاکٹر ہیں۔ انہوں نے ان کی لڑکی کی صحت کے بارے میں پوچھا۔

سروج بابو رینا کو دیکھنے گھر آیے۔ رینا سے پوچھا '' آپ کیا کھاتی ہیں'' رنیا نے کہا اکثر میں ہر دن چاول (بھات) اور ابلے ہوئے آلو کھاتی ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا'' آپ اتنا ہی کھانے سے نہیں ہوگا۔ آپ کو مچھلی، گوشت، انڈا، دودھ، دہی، دال، پھل اور تازہ سبزیاں وغیرہ کھانا پڑے گا۔ بہت زیادہ پانی بھی پینا ہوگا۔'' رینا نے ڈاکٹر بابو سے پوچھا'' یہ سب کھانے سے مجھے کیا فائدہ ہوگا؟ ڈاکٹر صاحب نے کہا'' آپ ہر روز ایک ہی طرح کی غذا کھاتی ہیں۔ کوئی بھی ایک ہی طرح کے غذا ہمارے جسم کی ساری ضرورتوں کو پورا نہیں کر پاتی۔ اس لیے ہمیں مختلف طرح کی غذائیں کھانا پڑتی ہیں۔ ایک طرح کی غذا ہمیں طاقت اور کام کرنے کی توانائی دیتی ہے تو دوسری طرح کی غذا ہمارے جسم کی بالیدگی میں مدد کرتی ہے۔ اور کچھ غذائیں ہمارے جسم کے اندر بیماری سے محفوظ رہنے کی طاقت پیدا کرتی ہیں۔ ہر غذا میں بہت ہی طرح کی حیاتیں ہوتی ہیں۔ لیکن جس غذا میں جو حیاتیں زیادہ مقدار میں ہوتی ہے اسی کے نام سے اس غذا کا نام دیا جاتا ہے۔ اس لیے آپ کو ہر طرح کی غذا کھانا پڑے گا۔ رینا ہنس کر بولی'' خالو'' میں اب سے ہر طرح کی غذا کھایا کروں گی۔

غذا میں موجود ضروری جزو کو حیاتیں کہا جاتا ہے۔ مختلف غذا میں مختلف قسم کی حیاتیں رہتی ہیں۔ جیسے کاربوہائی ڈریٹ، روغن، لحمینا (پروٹین)، حیاتیں (وٹامن)، معدنی (نمک) اور پانی۔

آ یئے مختلف حیاتین کے بارے میں زیادہ معلوم کریں:

کاربوہائیڈریٹ:

☆ آپ ہر دن کیا کیا کھانا کھاتے ہیں اس کی ایک فہرست بنایئے:

....

☆ ان سب کے درمیان کون سی غذا آپ کو میٹھی لگتی ہے لکھیے: ....

☆ چوڑا یا چاول چبانے سے کیسا لگتا ہے؟ ....

جو غذا چکھنے سے میٹھی لگتی ہے اس میں کاربوہائیڈریٹ زیادہ ہوتا ہے۔ چاول (بھات) روٹی، آلو، چوڑا، سوجی، مکئی، گاجر، شکرقند، اور کیلا وغیرہ میں زیادہ مقدار میں کاربوہائیڈریٹ ہے۔

اسی طرح کی غذا جسم کی بالیدگی کے ساتھ ساتھ ہمیں طاقت دیتی ہے۔

☆ آپ اور کچھ کاربوہائی ڈریٹ ذات کی غذا کی فہرست بنایئے۔ ....

☆ کاربوہائیڈریٹ ذات کی غذا کھانے سے ہمارا کیا فائدہ ہوگا؟ ....

☆ زیادہ جسمانی محنت کرنے والے لوگ زیادہ بھات اور روٹی کیوں کھاتے ہیں؟ ....

روغن:

تصویر میں دی گئی کس کس چیز کو چھونے سے ہاتھ کو چکنا لگتا ہے۔ ______________

☆ جن چیزوں سے تیل نکلتا ہے اس کی ایک فہرست بنائیے:

ناریل، سرسوں تل، مونگ پھلی، وغیرہ سے تیل نکلتا ہے۔ یہ سب روغنی ذات کی غذا ہیں۔ چربی، مکھن، تیل، گھی اور انڈے کے کیسر میں روغن ہوتا ہے۔ یہ غذا ہمارے جسم کو زیادہ توانائی دیتی ہے۔ لیکن روغنی ذات کی غذا زیادہ کھانے سے ہم اس کو ہضم نہیں کر سکتے اور یہ جسم کے دوسرے کاموں میں مدد نہیں کر سکتی۔ جس کی وجہ سے یہ روغن ہمارے جسم کے مختلف حصوں میں جمع ہو کر رہے گا۔

☆ کیا دودھ میں بھی روغن ہوتا ہے۔ کیسے معلوم کریں گے لکھیے۔

پروٹین:

آپ کئی دال ذات کی غذا اور جانداروں سے ملنے والی پروٹین غذا کی فہرست نیچے لکھیے:

دال ذات کی غذا	جانداروں سے ملنے والی غذا

دال، سیم، مٹر، چنا، سویابین وغیرہ نباتاتی پروٹین ہیں۔ مچھلی گوشت انڈا، دودھ، چھینا وغیرہ جانداروں سے ملنے والی پروٹین ہیں۔ آپ کے ہم عمر بچوں کو دودھ، انڈا، مچھلی اور گوشت کھانے کے لیے ڈاکٹر کیوں صلاح دیتے ہیں؟

پروٹین ذات کی غذا:

- ☆ جسم کے مختلف کاموں میں مدد کرتی ہے۔
- ☆ نس، چمڑے، بال اور ناخن بناتی ہے۔
- ☆ جسم کی کسی بھی نقصان کو پورا کرنے میں مدد کرتی ہے۔

وٹامین (حیاتین)

ہماری ہر غذا میں بہت ہی کم مقدار میں ایک خاص غذا شامل ہوتی ہے۔ یہ ہمارے جسم کے اندر کی بیماری کو روکنے کی طاقت بڑھاتی ہے۔ اسے وٹامین (حیاتین) کہتے ہیں۔

ساگ، تازی سبزیاں، دودھ، کلیجی، مچھلی، انڈا، گجا مونگ، امرود، لیمو، کرمنگا، جامن، کچی مرچ، گاجر، آنولا، اور امانی وغیرہ میں وٹامین کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

- ☆ آپ کے علاقے میں ملنے والی سبزیاں اور پھلوں کی فہرست بنائیے۔
- ☆ آج کل سلاد اور پھل زیادہ کھانے کے لیے کیوں کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جاتے ہیں:

سبزی کو زیادہ ابالنے سے یا دیر تک پانی میں ڈال کر رکھنے سے اس میں موجود وٹامن برباد ہو جاتا ہے۔

مختلف غذا میں الگ الگ وٹامین رہتا ہے۔ آیئے دیکھیں کس طرح کی غذا سے کیا وٹامین ملتا ہے:

وٹامن-A: دودھ، مکھن، کلیجی، انڈے کا کیسر، مچھلی، تیل	وٹامن-C: لیمو، کچی مرچ، امرود، آنولا، نارنگی، تازی سبزیاں
وٹامن-B: دودھ، پاؤروٹی، دال، کلیجی، مونگ پھلی، چوکر ملا آٹا، مچھلی	وٹامن-D: گوشت، انڈا، چھوٹی مچھلی، مکھن، لیور تیل

وٹامین A,B,C,D کے علاوہ ہماری غذا میں وٹامین E اور K بھی ہوتے ہیں۔ ہر وٹامین کا کام الگ الگ ہے۔ جسم کو بڑھنے اور تندرست رکھنے کے لیے وٹامین خاص طور پر ضروری ہے۔

معدنی نمک:

آپ نے کبھی بغیر نمک والا کھانا کھایا ہے۔ کیسا لگتا ہے؟ نمک ہر کھانے کا ایک ضروری حصہ ہے۔ ہم جو نمک کھاتے ہیں وہ ایک طرح کا معدنی نمک ہے۔ کچے کیلے یا بیگن کو کاٹ کر پانی میں ڈال دینے سے کیا پانی کا رنگ بدلتا ہے؟ اسی طرح اور کس پھل یا ساگ کو کاٹ کر دھونے سے پانی کا رنگ بدلتا ہے؟ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

ہر غذا میں معدنی نمک موجود ہوتا ہے۔ چونا، لوہا اور گندھک وغیرہ ایک ایک طرح کا معدنی نمک ہے۔ معدنی نمک والی غذا کھانے سے ہماری ہڈیاں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ یہ خون بنانے میں بہت مدد کرتا ہے۔ مختلف طرح کی ساگ، دودھ، سبزیاں، مولی، امرود، انڈا، منڈوا، مکئی، گوشت اور چھوٹی مچھلی وغیرہ میں معدنی نمک زیادہ پایا جاتا ہے
۔

پانی:

اگر ہم پانی نہیں پئیں گے تو کیا ہوگا۔ بولیے۔ پانی ہمارے جسم کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہم لوگ جو غذا کھاتے ہیں اس کا رس پانی کے ساتھ مل کر خون میں شامل ہوتا ہے۔ اس لیے ہمارے جسم کے مختلف کاموں کیلیے پانی نہایت ضروری ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ایک انسان کے لیے ہر دن ۴ لیٹر یا دس سے ۱۲ گلاس تک پانی پینا ضروری ہے۔

ہم جو پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں اس میں بھی پانی موجود ہے۔

آپ کے کھانے والے کون کون سے پھل میں زیادہ پانی ہوتا ہے لکھیے :

متوازن غذا:

آپ صرف چاول (بھات) کھانے سے کیا ہوگا ؟ ہم مختلف طرح کی غذائیں کیوں کھائیں گے؟

ہم لوگ ہرطرح کی غذائیں ضرورت کے مطابق نہیں کھاتے ہیں ، ہرطرح کی غذاؤں کوضرورت کے مطابق ایک مقدار میں کھانا ضروری ہے ۔اس سے ہمارا جسم تندرست رہے گا۔کسی طرح کی بیماری نہیں ہوگی ۔اس لیے عمر کے لحاظ سے جوغذا جتنی مقدار میں ضروری ہوتی ہے انہی غذاؤں کی جمع کومتوازن غذا کہتے ہیں ۔

ہرعمر کے لوگوں کو دودھ پینے کیوں کہا جا تا ہے ۔آپ کے ہم عمر بچوں کے لیے روزانہ کی متوازن غذا کی ایک فہرست نیچے دی گئی ہے ۔

غذا	ساگ سبزی کھانے والے کے لیے غذا کی مقدار	گوشت مچھلی وغیرہ کھانے والے کے لیے غذا کی مقدار
چاول	150 گرام	150 گرام
آٹا	150 گرام	150 گرام
دال	50 گرام	50 گرام
ہری سبزی	100 گرام	100 گرام
دیگر سبزیاں	75 گرام	75 گرام
پھل	50 گرام	50 گرام
دودھ	250 گرام	200 گرام
چربی اور تیل	35 گرام	35 گرام
چینی یا شکر	50 گرام	50 گرام
مچھلی یا گوشت	.....	30 گرام
انڈا	.....	اعداد

مشق

1۔ ہمارے کھانے سے ملنے والی کون کون سی ذات کی غذا کس کام میں آتی ہے لکھیے :

(i) کام کرنے کی توانائی دیتی ہے ....

(ii) جسم کو بڑھاتی ہے ....

(iii) جسم کو بیماری سے بچانے میں مدد کرتی ہے ....

(iv) دانت، ہڈی اور خون بنانے میں مدد کرتی ہے ....

(v) جسم کے نشو ونما میں اہم حصہ لیتی ہے ....

2۔ نیچے دیے گیے خانوں میں لکھی گئی غذاؤں کو سجا کر لکھیے :

مچھلی، نارنگی، روٹی، ناریل، انڈا، آم بسکٹ، دہی، گوبھی، مکھن، مٹر، شہد، منڈوا، نمک، بیری، اناس، چھوٹی مچھلی

کاربوہائی ڈریٹ	روغن	پروٹین	معدنی نمک	وٹامن

3۔ کیا ہوگا لکھیے :

(i) وٹامن ذات کی غذا کھانا بند کر دینے سے ....

(ii) کاربوہائی ڈریٹ ذات کی غذا کھانا بند کر دینے سے ....

4۔ کس طرح کی غذا کو متوازن غذا کہتے ہیں؟

....

....

5۔ آپ جتنی طرح کی غذا کھاتے ہو اس کی ایک فہرست بنائیے۔ ان سے کون کون سی ذات کی حیاتین ملتی ہیں لکھیے:

غذا کا نام	کون سی ذات کی غذا ملتی ہے۔
روٹی	کاربوہائڈریٹ

6۔ پروٹین ذات کی غذا ہمیں کیوں ضروری ہے؟

7۔ نیچے لکھی گئی غذاؤں میں کون ایک دوسرے سے الگ ہے اور کیوں؟

(i) بھات، روٹی، چوڑا، دال ....

(ii) مونگ پھلی، سویابین، تیل اور گھی ....

(iii) امرود، آنولہ، دودھ، کچی مرچ ....

8۔ چھوٹے بچوں کے لیے دودھ کیوں ایک متوازن غذا ہے؟

....

....

آپ کے لیے کام

آپ اپنے پانچ پڑوسیوں کے گھروں کو جایے۔ وہ لوگ جو غذا کھاتے ہیں اس کی فہرست بنائیے وہ لوگ متوازن غذا کھاتے ہیں یا نہیں معلوم کیجیے۔

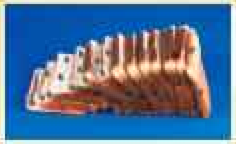

غذا اور پینے کا پانی کیسے گندے ہوتے ہیں

تیار کردہ کھانا باہر زیادہ دیر رہ کر باسی ہوجانے سے آپ کو کیسا لگتا ہے؟
پاؤروٹی کے دو تین ٹکڑوں کو کھلی جگہ میں دو تین دن رکھ دینے سے کیا ہوگا۔ کچھ گوشت اور مچھلی کو باہر رکھنے سے کیا ہوگا؟

اس تصویر میں دکھائی گئی کھلی ہوئی، مکھی لگی ہوئی اور ٹھنڈی غذا کھانا مناسب ہے کیا؟
اس خانہ میں کئی غذاؤں کے نام لکھے ہیں۔ اس میں سے آپ کون کون سی غذا کھانا پسند کریں گے اور کیوں؟

اور کون کون سی غذا آپ لوگ کھانا پسند نہیں کریں گے اور کیوں؟

کوئی بھی غذا زیادہ وقت باہر رہنے سے یا باسی ہوجانے سے سڑ جاتی ہے۔ اس میں کئی طرح کے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہی سب سڑی ہوئی خراب چیزوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ جس وجہ سے انکے بدن میں جراثیم لگ جاتے ہیں۔ وہی مکھیاں ہمارے کھانے کی چیزوں پر بیٹھ کر اس میں جراثیم چھوڑ دیتی ہیں۔ یہ جراثیم غذاؤں کے ساتھ ہمارے جسم میں داخل ہوجاتے ہیں اور ہم مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

بازار میں بکنے والے پھل اور سبزیوں پر گرد و غبار مختلف رنگ اور جراثیم لگے رہتے ہیں۔ اس لیے ان سب کو اچھی طرح دھو کر کھانا چاہیے۔

☆ پینے کا پانی کیسے گندا ہوتا ہے؟

☆ آپ کے گھر یا مدرسہ میں پینے کا پانی کس جگہ سے لایا جاتا ہے؟

☆ ان جگہوں کے پانی کو اور کس کس کام میں استعمال کیا جاتا ہے؟

عام طور پر ہم ٹیوب ویل، پائپ، کنواں، تالاب اور ندی وغیرہ کے پانی کو پینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہیں جگہوں کے پانی کو ہم دوسرے کاموں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

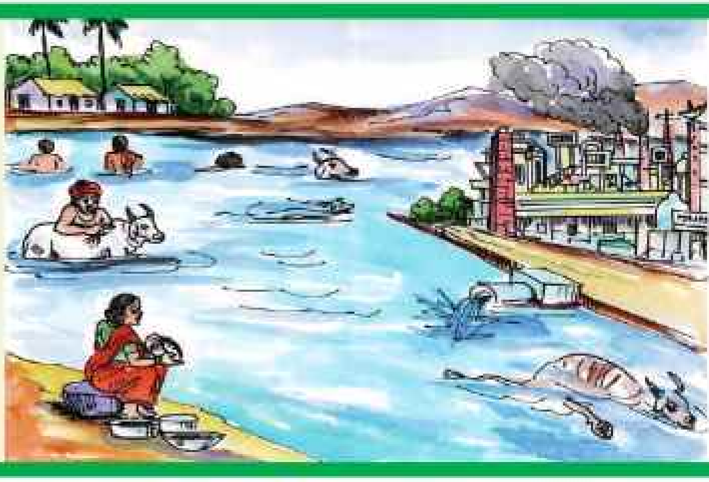

تصویر میں دکھایے گیے پانی کو کس کس کام میں استعمال کیا جا رہا ہے؟ اس ندی کے پانی کو ہم پینے کے لیے کیوں نہیں استعمال کر سکتے ہیں؟ کس کس سبب سے ندی کا پانی گندا ہوتا ہے تصویر دیکھ کر لکھیے۔

ندی کا پانی مختلف وجہوں سے گندا ہوتا ہے، جیسے:

☆ گایے، بھینس وغیر نہانے سے۔

☆ جوٹ ڈال کر سڑانے سے۔

☆ کارخانوں کے گندے پانی ندی میں مل جانے سے۔

☆ نالیوں کا کچڑا پانی ندی میں چھوڑ نے سے۔

☆ مورتیاں بھسانے سے

☆ کھیتوں میں ڈالا گیا کیمیائی کھاد بارش میں بہہ کر ندی میں مل جانے سے

☆ ندی میں مردے جانوروں کو ڈالنے سے۔

☆ ندی کے کنارے پاخانہ کرنے اور کوڑا کرکٹ ڈالنے سے

تالاب کا پانی کیسے گندا ہو رہا ہے تصویر دیکھ کر لکھیے۔

اور کس کس وجہ سے تالاب کا پانی گندا ہوتا ہے؟

تالاب کا پانی مختلف وجھوں سے گندا ہوتا ہے۔

☆ تالاب کے اردگرد کوڑا کرکٹ ڈالنے سے اور پاکخانہ کرنے سے۔

☆ تالاب کے اردگرد درخت لگانے سے۔

☆ تالاب میں زیادہ دل اور دلدل ہو جانے سے۔

☆ تالاب میں گائے اور بھینس وغیرہ نہانے سے۔

☆ تالاب میں برتن اور کپڑا صاف کرنے سے۔

کنویں کا پانی کس کس ذریعہ سے گندا ہوتا ہے لکھیے۔

کبھی کبھی کنویں کے پاس کچڑے کی نالیاں ہوتی ہیں۔ کنویں کے چاروں طرف لوگ سڑی گلی چیزیں پھینک دیتے ہیں۔ کنویں کے پاس بیت الخلا بھی بنا دیتے ہیں۔ کنویں کے پاس غسل کرنے سے، برتن اور کپڑا صاف کرنے سے گندا پانی مٹی میں جذب ہوکر کنویں کے پانی میں مل جاتا ہے۔ کنویں کا پانی آلودہ ہوجاتا ہے۔

شہروں کے پائپ کا پانی عام طور پر قریب کے ندی سے ہی آتا ہے۔ بارش کے موسم میں پانی گدلا معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات پائپ کے پھٹ جانے سے اس میں نالیوں کا گندا پانی مل کر پائپ کے پانی کو گندا کر دیتا ہے۔

کنواں، تالاب اور ندی کے پانی سے ٹیوب ویل کا پانی زیادہ صاف اور خالص ہے۔ مٹی کے زیادہ نیچے تک گندگی اور جراثیم نہیں پہنچ پاتے۔ اس لیے ٹیوب ویل کا پانی عام طور پر گندگی اور جراثیم سے صاف ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی ٹیوب ویل کے پاس اگر زمین پھٹی ہوتی ہو تو اس راستہ سے گندا پانی اندر جا کر ٹیوب ویل کے پانی کو آلودہ کر دیتا ہے اس لیے گہرے ٹیوب ویل کا پانی زیادہ خالص ہے۔

گندا پانی استعمال کرنے سے:

☆ پیٹ کی بیماری ہوتی ہے۔

☆ چمڑے کی بیماری ہوتی ہے۔

☆ پالتو جانوروں کو مختلف بیماریاں ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں:

1c.m. جسامت کے تالاب کے پانی میں لاکھ لاکھ جراثیم ہوتے ہیں۔

پینے کے پانی کو کیسے صاف اور خالص کریں گے؟

خود کیجیے:

☆ آپ کے پینے کا پانی صاف اور خالص ہے؟ ندی اور تالاب کے پانی صاف ہیں یا نہیں۔ جاننے کے لیے آیئے ایک کام کریں۔ ایک کانچ کے گلاس میں ندی یا تالاب سے کچھ گدلا پانی لیجیے۔

☆ اسے کچھ دیر تک سکون سے رہنے دیجیے۔

☆ اس پانی کو دوسرے الگ ایک گلاس میں آہستہ آہستہ ڈالیے۔ جیسے بالو اور مٹی اس کے ساتھ نہ جائے۔
☆ اب بتائیے کس گلاس میں کیا رہا۔
☆ اور ایک گلاس لے کر اس کے منہ پر ایک صاف کپڑا باندھ دیجیے۔
☆ دوسرے گلاس کے پانی کو اس کپڑے پر آہستہ آہستہ ڈالیے۔
☆ کیا کپڑے پر کچھ نظر آتا ہے۔
☆ کیا اس گلاس کا پانی پہلے گلاس کے پانی سے صاف دکھائی دے رہا ہے؟
☆ یہ صاف پانی ہے لیکن کیا یہ خالص ہے؟

اس میں ہمیں نظر نہ آنے والے جراثیم مل کر ہیں۔

اس پانی کو جراثیم سے پاک کیسے کیا جائے لکھیے۔

پانی کو ابالنے سے وہ جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پانی میں چونا کلورین بلیچنگ پاؤڈر، پوٹاشیم پر مانگانیٹ وغیرہ کیمیاوی چیزیں ملانے سے پانی صاف اور جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے۔

آپ اپنے گھر میں صاف اور خالص پانی پانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

آج کل صاف اور خالص پانی پانے کے لیے گھر گھر میں فلٹر اور پانی چھاننے والی مشین استعمال کیے جاتے ہیں۔ فلٹر کا پانی بھی پوری طرح سے خالص نہیں ہوتا۔ فلٹر کے پانی کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے کیا کرنا ہوگا لکھیے۔

گھر میں پینے کا پانی استعمال کرتے وقت ہمیں کچھ احتیاط رکھنی چاہیے۔

☆ پانی کو ابال کر پینا چاہیے۔
☆ ابالے ہوئے پانی کو برتن میں ڈھنک کر رکھنا چاہیے۔
☆ پانی کے برتن سے ڈنگی کے ذریعے پانی نکالنا چاہیے۔
☆ پانی پیتے وقت گلاس کے اندر ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے۔
☆ جس گلاس میں پانی پیتے ہیں اسے پانی کے برتن میں نہیں ڈالنا چاہیے۔
☆ پانی رکھنے اور پینے کے لیے صاف برتن استعمال کرنا چاہیے۔

مشق

1۔ نیچے لکھی ہوئی غذاؤں میں کون کون سی غذائیں ہم کھا سکتے ہیں اور کون کون سی نہیں۔ خانوں میں لکھیے ۔

باسی بڑا

آدھا سڑا کیلا

ٹھیلے میں بکنے والی کھلی مٹھائی

گرم تلی ہوئی مچھلی

گرم بھات

بغیر دھویا ہوا پھل

راستے کے کنارے بکنے والا گپ چپ

مکھی لگی ہوئی آلو چاپ

ہمیں کھانا چاہیے	ہمیں نہیں کھانا چاہیے

2۔ کیا ہوتا ہے:

پکا ہوا کھانا زیادہ دیر تک رہنے سے ....

بغیر دھوئے ہوئے پھل کو کھانے سے ....

کنویں پر ڈھکن نہ رہنے سے ....

ندی کے پانی میں کوڑا کرکٹ ڈالنے سے ....

3۔ آپ گدلے پانی سے صاف اور خالص پانی پانے کے لیے کیا کیا کریں گے۔ بالترتیب لکھیے :

....

....

4۔ پانی کو صاف کرنے کی کیمیاوی چیزوں کے نام لکھیے ۔

....

....

5۔ نیچے دی گئی جس وجہ سے تالاب کا پانی گندا ہوتا ہے ان سب کو اس خانہ کے اندر لکھیے۔

گائے نہلانے سے

بلیچنگ پاؤڈر ڈالنے سے

جوٹ سڑانے سے

دل اور دلدل صاف کرنے سے

تالاب کے کنارے کوڑا کرکٹ ڈالنے سے

تالاب کے کنارے پاخانہ کرنے سے

6۔ ندی کا پانی کن کن ذرائع سے گندا ہوتا ہے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

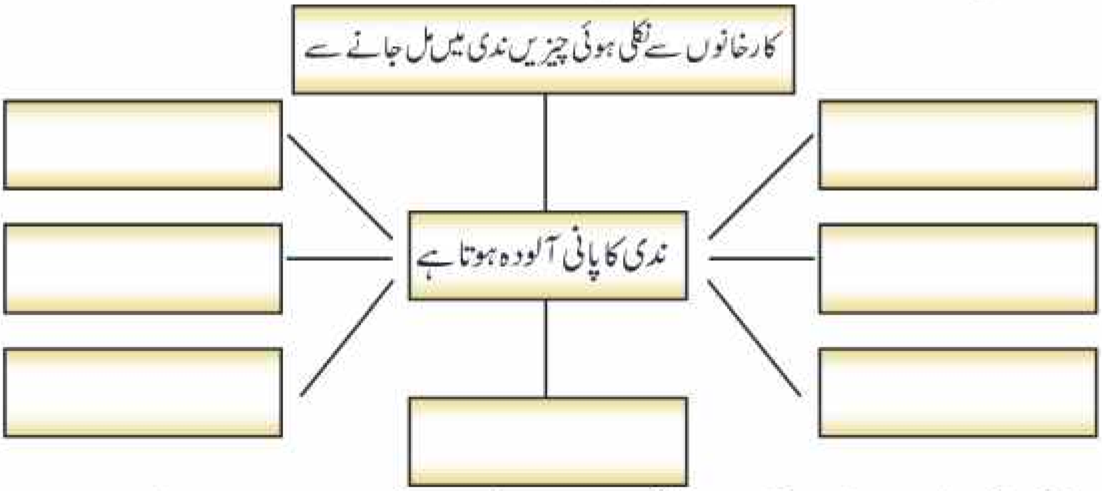

7۔ نیچے لکھے گئے جملوں میں جس سے کنویں کا پانی گندا ہوتا ہے اس کے پاس کے خانہ میں ( ) نشان لگائیے۔

کنویں میں درخت کے پتے گر کر سڑ جانا

کنویں کی چاروں طرف نالیوں کا گندا پانی جمع رہنا

کنویں میں بلیچنگ پاؤڈر ڈالنا

کنویں کے پاس برتن صاف کرنا

8۔ آپ کنواں، ندی، تالاب اور ٹیوب ویل میں سے کس کے پانی کو پینے کے لیے استعمال کریں گے اور کیوں لکھیے۔

....

....

....

9۔ آپ کے مدرسہ کے ٹیوب ویل کا پانی گندا نہ ہونے کے لیے آپ کیا کیا طریقہ اپنائیں گے لکھیے۔

....

....

....

10۔ آپ کا دوست راستہ کے کنارے بکنے والے گپ چپ اور چاٹ وغیرہ کھاتا ہے۔ آپ اسے کیا صلاح دیں گے؟

....

....

....

11۔ آپ کے اسکول کی گنیش پوجا اور سرسوتی پوجا کے بعد مورتیاں کہاں بھنسانا چاہیے۔

....

....

....

آپ کے لیے کام:

آپ کے گاؤں میں کس کس جگہ سے پینے کا پانی ملتا ہے اس کی ایک فہرست بنایئے۔ وہ سب کس کس کے ذریعے گندا ہوتا ہے معلوم کر کے لکھیے۔

پانی گندا نہ ہونے کے لیے کون کون سے طریقے اپنائے جا سکتے ہیں؟

آپ اپنے پانچ چھ پڑوسیوں کے یہاں جایئے۔ وہ لوگ کس طرح پانی کو صاف اور خالص بناتے ہیں معلوم کر کے لکھیے۔

غیر صحت بخش ماحول بیماریوں کا گھر ہوتا ہے

تصویرA اور B میں کیا دیکھتے ہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

تصویرA	تصویرB

آپ کون سی تصویر کو صحت مند ماحول سمجھتے ہیں اور کیوں؟

آپ دیکھتے ہیں غیر صحت بخش ماحول میں مکھیاں اور مچھر رہتے ہیں۔ اس لیے اس جگہ پر بیماریوں کے بڑھنے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔ ہیضہ، پیچش، وغیرہ پیٹ کی بیماریوں کے اہم جراثیم بردار مکھی ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں:

ایک مکھی ایک بار میں ۱۲۰ر سے ۱۶۰ر تک انڈے دیتی ہے۔ ایک مکھی اپنی زندگی میں پانچ یا چھ بار انڈے دیتی ہے۔ تو ایک مکھی اس کی زندگی میں کتنی نئی مکھیاں پیدا کرتی ہے؟

اسی طرح مچھر بھی اندھیری جگہ اور جمے ہوئے پانی میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ بہت ہی کم وقتوں میں اپنا خاندان بڑھاتے ہیں۔ ملریا، بات اور ڈینگو بخار وغیرہ بیماریوں کے جراثیم بردار مچھر ہیں۔ اس بخار میں مبتلا مریض کا کاٹا ہوا مچھر اگر تندرست آدمی کو کاٹ لیتا ہے تو وہ اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

چوہے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں اور بل میں رہتے ہیں۔ وہ ہمارا کیا نقصان کرتے ہیں؟ ان کے ذریعہ پلیگ (طاؤن) جیسی خطرناک بیماری پھیلتی ہے۔

دونوں تصوریوں میں آپ کیا دیکھتے ہیں لکھیے۔

آج کل شہروں میں بہت کل کارخانے کھل گیے ہیں۔ گاڑیاں بھی بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ ان سب سے نکلے ہوئے دھویں اور دھول کے ذریعہ ہمارا ماحول آلودہ ہو جاتا ہے۔ یہی دھواں اور دھول ہماری سانسوں میں جا کر سانس، ٹی بی اور دل کی بیماریاں پھیلاتی ہیں۔ چینی، کاغذ اور چمڑے کے کارخانوں کے سڑے گلے پانی سے ندی اور نالے کا پانی گندا ہو جاتا ہے۔ سمنٹ کارخانوں کے سمنٹ کے ذرّات اور کپڑے کارخانوں کے روئی کے ذرات سانس میں جا کر بیماری پیدا کرتی ہیں۔

ماحول صاف رہنے سے ہمارا کیا فائدہ ہوگا؟

کیا آپ جانتے ہیں:

مادہ انوفلیش مچھر سے ملیریا ہوتی ہے۔ مادہ کیولیکس مچھر سے بات کا بخار اور ایڈیس مچھر سے ڈینگو بخار پھیلتا ہے۔

آپ کے گھر کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

ہمارے گھروں کے چاروں اطراف میں کوڑا کرکٹ اور سڑی گلی چیزیں پھینکنے سے ہمارا ماحول گندا ہوتا ہے۔ بیت الخلا، پیشاب خانہ، گوشالہ، (گوہال) گھر سے دور نہ رکھنے سے گھر کا ماحول گندا ہوتا ہے۔ اس لیے غیر صحت بخش ماحول بیماریوں کی پیدائش کی وجہ بنتی ہے۔ اس لیے ہم لوگوں کو اپنا ماحول صاف و ستھرا رکھنا چاہیے۔

آیئے ماحول کو صاف رکھنے کی کئی تدبیریں معلوم کریں۔

گڈھا کھود کر کوڑا کرکٹ ڈالیں گے

پلاسٹک کا استعمال نہیں کریں گے

راستے میں کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہیں ڈالیں گے

ماحول کو صاف رکھنے کی کئی تدبیریں

غسل خانہ اور بیت الخلا کو صاف رکھیں گے

کنواں اور تالاب کے پانی میں بلیچنگ پاوڈر ڈال کر پانی کو صاف کریں گے

کیا آپ جانتے ہیں؟

صاف ماحول۔ تندرست انسان

ترقی کی راہ پر بڑھے گا ملک

مشق

1۔ وہ کون ہے؟ اس کا نام خانہ میں لکھیے :

(i) وہ نقصان پہنچانے والا جاندار
مریض کے پاخانہ، پیشاب میں بیٹھتا ہے
وہ ہیضہ کی بیماری کا جراثیم بردار ہے

(ii) وہ دلدل کی جگہ اور گندے نالیوں میں
انڈے دیکر خاندان بڑھاتا ہے۔
وہ ملریا اور بات کے بخار اجراثیم بردار ہے

(iii) وہ بل میں رہتا ہے
وہ غلہ کھا جاتا ہے
اس کے ذریعے پلیگ کی بیماری پھیلتی ہے

2۔ آپ کے گھر میں مکھی اور مچھر نہ ہونے کے لیے آپ کیا کریں گے؟

....

....

3۔ آپ کے مدرسہ کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کیا کریں گے؟

....

....

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے علاقے میں ہیضہ اور ملریا نہ ہونے کے لیے کیا کیا تدبیر کی جاتی ہیں لکھیے۔

☆ آپ کے گھر سے کیا کیا کوڑا کرکٹ نکلتا ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

سبق نمبر: 9

پیڑ پودوں کے مختلف حصوں کے کام

آپ لوگ پیڑ پودے کے مختلف حصے جیسے جڑ، تنا، پھول اور پھل کو پہلے سے جانتے ہیں۔ نیچے کے خانہ میں ایک پیڑ کی تصویر بنائیے۔ اس کے مختلف حصوں کے نام لکھیے :

آیۓ اب پیڑ پودوں کے ان حصوں کے کام کیا ہیں معلوم کریں:

جڑ کا کام:

نقشہ 1 میں ایک لڑکا پیڑ کو اکھاڑنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن پیڑ کیوں نہیں اکھڑتا ہے ؟

....

....

نقشہ 3 میں ہوا زور سے چلنے پر بھی پیڑ کیوں نہیں اکھڑتا؟

مدرسہ یا باغیچہ یا کھیل کے میدان سے ایک پودے کو اکھاڑ لایے۔ کیا اکھاڑ سکتے ہو گھاس کے پودے کو اکھڑیے، کیا گھاس کا گچھہ آسانی سے اکھڑ گیا؟ اس میں مٹی لگی ہے؟

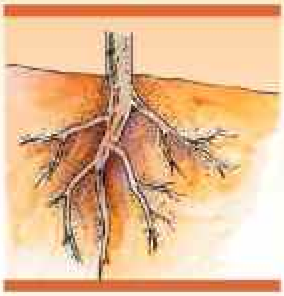

پیڑ کی جڑ اور اس کی شاخیں (چیر) مٹی کے اندر ہوتی ہیں اور مٹی کو چمٹ کر پکڑی رہتی ہیں۔ اس لیے پیڑ پودے آسانی سے نہیں اکھڑتے۔ اور تیز ہوا بھی پودے کو آسانی سے نہیں اکھاڑ پاتے۔

خود کر کے دیکھیے:

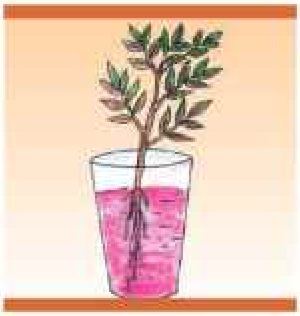

☆ ایک گلاس میں کچھ التا ملا ہوا پانی لیجیے۔

☆ چیر لگا ہوا ایک سفید دانتھا یا ہرگورے کے پودے کو اکھاڑ لائیے۔

☆ چیر کو دھو کر صاف کیجیے۔

☆ پودے کے چیر کو کچھ دیر گلاس کے پانی میں ڈبو کر رکھ دیجیے۔

☆ کچھ دیر بعد اس پودے کو غور سے دیکھیے۔

کیا گلاس کے اندر رکھے ہوئے پودے کا کچھ حصہ لال ہو گیا؟ اگر ہو گیا ہے تو کیوں ہوا؟

____

____

پیڑ پودے کی جڑ میں پانی دینے سے مٹی میں موجود معدنی نمک پانی میں مل جاتا ہے۔ پانی میں ملے ہوئے معدنی نمک کو اس کی جڑ اور شاخ جڑیں کھینچ کر پودے کے تنا کے ذریعہ دوسرے حصوں میں پہنچاتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں:

جس جگہ پر زیادہ پیڑ پودے ہوتے ہیں وہاں کی مٹی نقصان نہیں ہوتی ہے۔

مرچ اور مولی کے پودوں کو غور سے دیکھیے ۔ دونوں پودوں کی جڑوں کے درمیان جو فرق دیکھتے ہیں لکھیے ۔

....

....

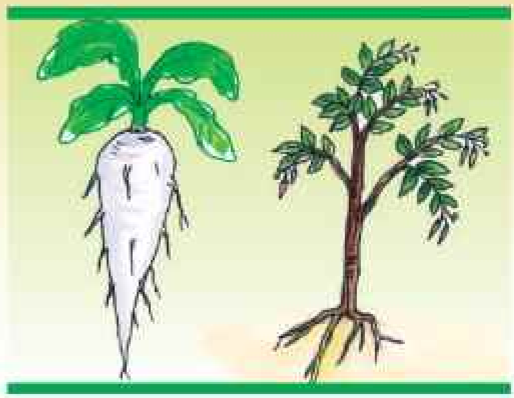

'مولی' مولی کے پودے کی اہم جڑ ہے۔ مولی کے پودے کی جڑ اتنی موٹی ہونے کی وجہ کیا ہے؟

....

....

مولی کے پودے کی جڑ میں غذا جمع ہو کر رہتی ہے۔ اس طرح کی جڑ کو ذخیرہ اندوز جڑ کہتے ہیں ۔ ہم اسے غذا کے طور پر کھاتے ہیں۔ مرچ کے پودے کی جڑ میں ایسا کچھ بدلاؤ نہیں ہے۔ آپ کی معلومات سے کچھ اور ذخیرہ اندوز جڑ کی فہرست بنائیے۔

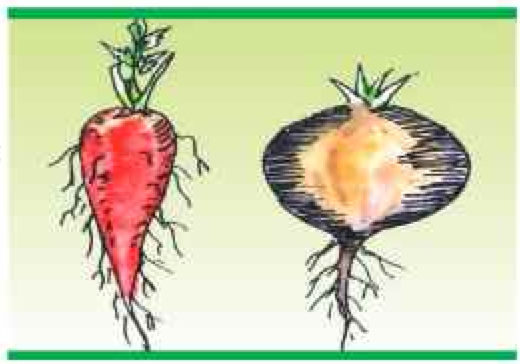

تنا کا کام:

پہلے سے کیے گیے تجربوں کو یاد کیجیے:

☆ ڈانٹھے یا ہر گورا کے پودے کو لال پانی کس راستے سے گیا؟

☆ چیر نے مٹی سے پانی اور معدنی نمک کو کھینچ کر تنا کو پہونچایا۔ تنا کے ذریعے یہ پتوں تک پہنچ گیا۔ درخت اسکے پتوں میں فوٹو سنتھیسس کے ذریعے اپنی غذا بناتا ہے۔ مولی کے پودے میں اس کی بچی ہوئی غذا جمع ہو کر رہتی ہے۔، غور کیجیے پتوں میں تیار ہوئے غذا جڑ میں کس طرح پہنچی؟

پتوں میں تیار شدہ غذا ڈنٹھل سے ہو کر پتے کو آتی ہے ۔ تنے کے ذریعہ یہ جڑ کو جاتی ہے اور پیڑ کے دوسرے حصوں کو بھی جاتی ہے۔

اوپر کی تصویر کو دیکھ کر یہ سب پودوں کا کون سا حصہ ہے لکھیے ۔

__________ __________ __________ __________ __________

جس طرح مولی کی جڑ میں غذا جمع ہو کر رہتی ہے اسی طرح کئی اور پودوں کے تنوں میں بھی غذا اکٹھی ہو کر رہتی ہے۔ اس کو جمع کرنے والا تنا کہتے ہیں۔ ادرک، آلو، پیاز، کچو، وغیرہ مٹی کے نیچے رہنے کے باوجود تنا ہیں۔ ہم ان کو غذا کے طور پر کھاتے ہیں۔ انہیں تنوں میں غذا جمع ہو کر رہتے ہیں۔

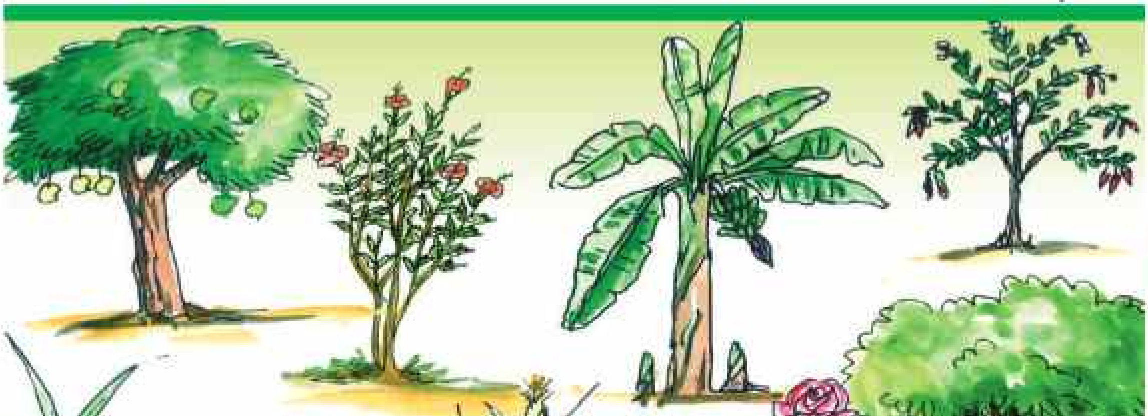

اوپر کے نقشہ کو دیکھیے ان میں سے کس کے تنوں سے نیے پودے ہوتے ہیں لکھیے ۔

تنا کے کام اس طرح کے ہیں:

-
-
-

پتوں کے کام:

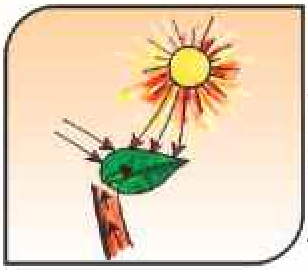

پتوں کے سبز حصوں میں سبز ذرے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پتوں میں بہت چھوٹے سوراخ بھی ہوتے ہیں۔ اس سوراخ سے ہوا پتوں کے اندر پہنچتا ہے۔ پتے کے سبز ذرے سورج کی کرنوں کے ذریعہ ہوا سے کاربن ڈائی اکسائیڈ اور جڑ سے کھینچے ہوئے پانی کو استعمال میں لا کر کاربوہائی ڈریٹ غذا تیار کرتا ہے اس ردعمل کو فوٹو سنتھیسس کہا جاتا ہے۔

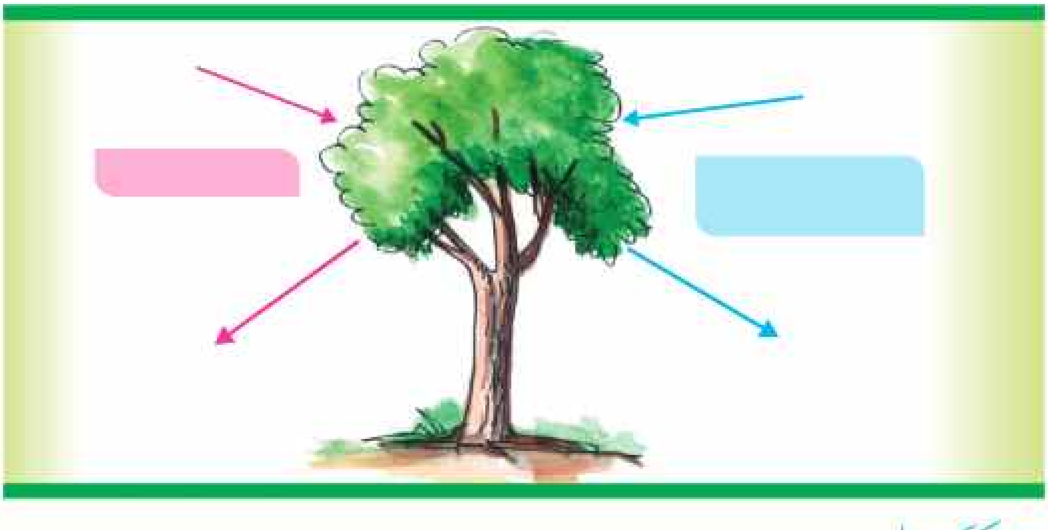

تصویر دیکھ کر بولیے:

☆ پیڑ پودے عمل تنفس میں کون سا گیس لیتے ہیں اور کون سا گیس چھوڑتے ہیں؟

☆ کھانا بناتے وقت کرۂ باد سے پودے کس گیس کو لیتے ہیں۔ اور کس گیس کو چھوڑتے ہیں۔

پیڑ پودے عمل تنفس کے لیے جتنی آکسیجن کرۂ باد کو چھوڑتے ہیں۔ اس لیے درخت کاٹ ڈالنے سے کرۂ باد میں کاربن ڈائی اکسائیڈ کی مقدار بڑھ جائے گی۔

آپ جان گیے ہیں کہ پتوں میں درخت کی خوراک بنتی ہے۔ اور عمل تنفس بھی پتوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ پودے پتوں کے ذریعہ اور کیا کام کرتے ہیں؟

خود کر کے دیکھیے: گملے میں رکھے ہوئے ایک پودے کے تنے اور پتوں کو ایک پلاسٹک کی تھیلی میں بھر کر اس کے منہ کو باندھ دیجیے۔ اسے کچھ دیر کے لیے سورج کی کرنوں میں رکھ دیجیے۔ چار پانچ گھنٹے بعد تھیلی کو کھول کر اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھیے۔ کیا ہاتھ میں پانی لگتا ہے؟ یہ پانی کہاں سے آیا؟

پودے نے پانی کو بھاپ کی شکل میں پتوں کے ذریعہ چھوڑا ہے اور وہ بھاپ تھیلی کے اندر پانی بن کر جمع ہو جاتا ہے۔ اسے عمل خارجی کہتے ہیں۔

پیڑ پودے پتوں کے ذریعہ بھاپ چھوڑتے ہیں۔ یہی بھاپ کرۂ باد میں رہتے ہیں اور ٹھنڈے ہو کر بارش کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

☆ جنگل کاٹ دینے سے بارش کیوں کم جایے گی:

☆ کس کس پودوں کے پتوں کو ہم غذا کے طور پر کھاتے ہیں۔ لکھیے

خود کر کے دیکھیے:

☆ ایک امر پوئی کا پتہ لائیے۔
☆ اس کو گیلے کاغذ یا آنگن میں گیلی جگہ پر رکھیے۔
☆ چار پانچ دن بعد اسے غور سے دیکھیے۔

کیا دیکھا لکھیے۔

....

اس سے یہ معلوم ہوا کہ پتے سے بھی نیے پودے پیدا ہوتے ہیں۔

پتوں کے کام:

-
-
-

پھول کے کام:

کس پیڑ کے پھول میں غذا اکٹھا ہو کر رہتی ہے ؟

....

....

عام طور پر درختوں میں پھل اانے کے لیے پھول مدد کرتے ہیں۔ درخت میں کلی ہوتی ہے۔ کلی سے پھول اور پھول سے پھل ہوتے ہیں۔ پھول کی وجہ سے پیڑ خوبصورت بھی نظر آتے ہیں۔

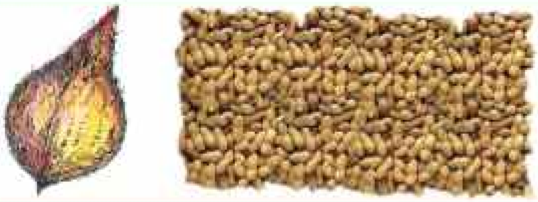

کس پیڑ کے بیج میں غذا اکٹھا ہو کر رہتی ہے؟

....

....

تصویر دیکھ کر بتائیے کہ کون سے درخت کے بیج سے نئے نئے پودے اگتے ہیں؟

پکے پھلوں کے تندرست بیج سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں۔
اور کن کن پیڑ کے بیج میں غذا اکٹھا ہو کر رہتی ہیں ؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

● ۵۰ پتوں والا پیڑ دن بھر میں ایک لیٹر پانی بھاپ کی شکل میں کرہ باد کو خارج کرتا ہے۔ کرۂ باد میں بھاپ زیادہ رہنے سے کرہ باد سرد رہتا ہے۔ اس لیے پیڑ کو دنیا کی قدرتی سرد رکھنے والی مشین کہتے ہیں۔

مشق

1۔ پیڑ کا کون کون حصہ نیچے لکھے ہوئے کاموں کو کرتا ہے لکھیے :

(i) مٹی سے پانی جذب کرتا ہے۔

(ii) پودے کے لیے خوراک تیار کرتا ہے۔

(iii) جڑ کے ذریعے کھینچے ہوئے پانی کو پتوں کے پاس پہنچاتا ہے۔

(iv) پھل ہونے میں مدد کرتا ہے۔

2۔ سے پیدا ہونے والے پودوں کے نام نیچے کی فہرست میں لکھیے۔

جڑ سے	تنا سے	پتے سے	بیج سے

3۔ غذا جمع ہو کر رہنے والے پودوں کے نام نیچے کے خانوں میں لکھیے۔ (ہر ایک سے دو)

پتوں میں	جڑ میں	بیج میں	پھل میں	تنا میں	پھول میں

4۔ ''جڑ مٹی سے پانی جذب کرتا ہے''۔ یہ جاننے کے لیے تصویر کے ساتھ ایک تجربہ کیجیے۔

5۔ درخت کے پتے کیسے غذا تیار کرتے ہیں لکھیے۔

____

____

____

____

6۔ اوپر دی گئی تصویروں میں کون سا ماحول آپ کے لیے اچھا ہے اور کیوں؟

....

....

....

....

7۔ وجہ لکھیے:

(i) درخت کاٹ دینے سے بارش کم ہو جایے گی۔

....

....

(ii) پیڑ کو دنیا کی قدرتی سرد رکھنے والی مشین کہتے ہیں۔

....

....

آپ کے لیے کام:

☆ گھاس کے میدان میں ایک اینٹ رکھیے۔ دس گیارہ دن کے بعد اسے اٹھائیے۔ اینٹ کے نیچے کی گھاس میں کیا تبدیلی آئی اور کیوں؟

فائدہ مند پیڑ پودے اور جاندار

بیتا آپ کی ہم عمر ایک لڑکی ہے۔ وہ چوتھی جماعت میں پڑھتی ہے۔ ایک روز استاد نے کہا ''پیڑ پودے ہمارا کیا فائدہ کرتے ہیں گھر سے لکھ کر لاؤ۔ بیتا گھر پہنچ کر سوچ میں پڑ گئی کہ کیا لکھے۔ ماں کو جواب بتانے کے لیے بولی۔ ماں نے کہا ''تم خود ذرا سوچنے پر جواب لکھ پاؤ گی۔'' کچھ دیر بعد ماں نے کہا ''اچھا بیتا بتاؤ تو ہمارے گھر میں سونے اور بیٹھنے کے لیے کیا کیا چیزیں ہیں؟

بیتا: الگنی، میز، پلنگ، کرسی، پیڑھا وغیرہ چیزیں ہمارے گھر میں ہیں۔

ماں: یہ سب کس سے بنتے ہیں؟

بیتا: لکڑی سے۔

ماں: لکڑی کس سے ملتی ہے؟

بیتا: درخت سے۔ صرف لکڑی ہی نہیں ہم ہماری کھانے والی سبزیاں اور پھل بھی پیڑ اور پودوں سے پاتے ہیں۔

ماں: صرف پھل یا سبزی نہیں بلکہ ہمارے باورچی خانے میں موجود چاول، آٹا، مسالے اور تیل وغیرہ بھی ہم پیڑ پودوں سے پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ''تم کو سردی ہونے سے میں تمہیں کیا کھانے کو دیتی ہوں؟''

بیتا: مجھے سردی ہونے سے آپ مجھے تلسی کے پتے اور شہد کھانے کو دیتی ہیں۔

ماں: ہاں اس طرح اور بھی کئی بیماریوں کے لیے دوا بھی ہم پودوں سے پاتے ہیں۔ تم کپڑے پہنتی ہو وہ کس سے تیار ہوا ہے؟

بیتا: لباس کپڑے سے تیار ہوا ہے؟

ماں: کپڑا کس سے بنتا ہے جانتی ہو؟

بیتا: نہیں۔

ماں: دھاگے سے کپڑا بنتا ہے۔ کپاس سے روئی اور روئی سے دھاگا بنتا ہے۔

بیتا: تب تو ہم پیڑ پودوں سے غذا، لباس، دوا، اور لکڑی وغیرہ پاتے ہیں۔ اب میں پیڑ پودے کس طرح ہمارا فائدہ کرتے ہیں اچھی طرح لکھ پاؤں گی۔

آپ کے استعمال کی چیزیں کن کن پیڑ پودوں سے ملتی ہے نیچے کے خانوں میں لکھیے:

غذا دینے والے پیڑ	طبی صفت رکھنے والے پودے	تیل دینے والے پودے	لکڑی کا سامان دینے والے درخت

پیڑ پودوں سے ہم مختلف غذا جیسے غلہ، دال، پھل، سبزیاں اور مسالے وغیرہ پاتے ہیں۔ اسکے علاوہ بانس کی کرڈی، کئی درخت کی جڑ (قند) کئی طرح کے چھتو (پال چھتو، بالو چھتو) وغیرہ بھی کھاتے ہیں۔

سال شاگوان، پیاسل، شیشم، گمھاری، آم، چاکونڈا، بانس، وغیرہ درختوں کی لکڑی سے گھر کے اسباب اور کاشتکاری کے سامان بنتے ہیں۔

جس بیج سے تیل نکلتا ہے ان میں سے کچھ کے نام لکھیے۔

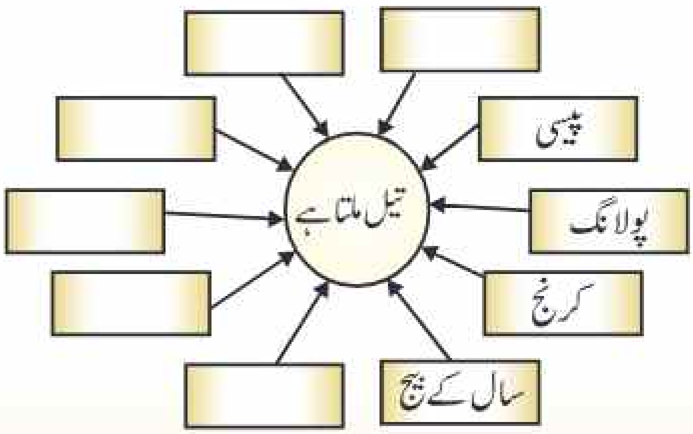

تیل کا استعمال:

☆ کھانے کی چیزیں تیار کرنے کے لیے۔

☆ دوا تیار کرنے کے لیے

☆ بنسپتی گھی بنتا ہے

☆ بدن میں لگاتے ہیں

☆ صابن بنتا ہے۔

اس کے علاوہ اور کن کاموں میں تیل کا استعمال ہوتا ہے لکھیے۔

تصویر میں کیا دیکھتے ہیں لکھیے:

نقشہ-A ....

....

نقشہ-B ....

....

نباتاتی چیزوں سے ہم کپڑے پاتے ہیں۔ کپاس کے بیج کے ساتھ روئی ہوتی ہے۔ اسی روئی سے دھاگا بنتا ہے اور دھاگے سے کپڑا بنتا ہے۔ نلتا کے پودے سے جوٹ، جوٹ سے بورا، تھیلا وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح ببل کے درخت سے گوند، اور کتھے کے درخت سے کتھا پاتے ہیں۔ شال کے درخت سے جھونا، ناریل کے چھلکے سے رسی پاؤں پوچھ وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں - کیتکی، کیوڑا اور گلاب جیسے خوشبودار پھولوں سے عطر اور بانس سے کاغذ پاتے ہیں۔

پودے پانی کو استعمال کر کے خوراک تیار کرتے ہیں اور آکسیجن گیس کرۂ باد کو چھوڑتے ہیں۔

فوٹوسنتھیسس کے عمل میں صرف سبز پیڑ پودے کاربن ڈائی اکسائیڈ لیتے ہیں۔ جمع غذا کو ہم براہِ راست کھا کر توانائی پاتے ہیں۔

آکسیجن گیس کو ہم لوگ عمل تنفس میں استعمال کرتے ہیں۔ پودوں سے ہمیں عمل تنفس کے لیے اکسیجن ملتا ہے۔

جاندار کے عمل تنفس کے ذریعہ نکلا ہوا کاربن ڈائی اکسائیڈ کی مقدار ساکن رہتی ہے ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جنگل کو دنیا کا پھیپھڑا کہا جاتا ہے۔

اگر پیڑ پودوں کی تعداد کم ہو جایے تو کیا ہوگا لکھیے؟

بارش کے لیے درخت ضروری ہے۔ ماحول کی حفاظت کے لیے پیڑ پودوں کی مدد نہایت ضروری ہے۔

جانداروں سے ملنے والے فائدے:

جن جانوروں کو آپ دیکھتے ہیں ان سب کی ایک فہرست تیار کیجیے۔ کس جاندار سے ہم کیا پاتے ہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے:

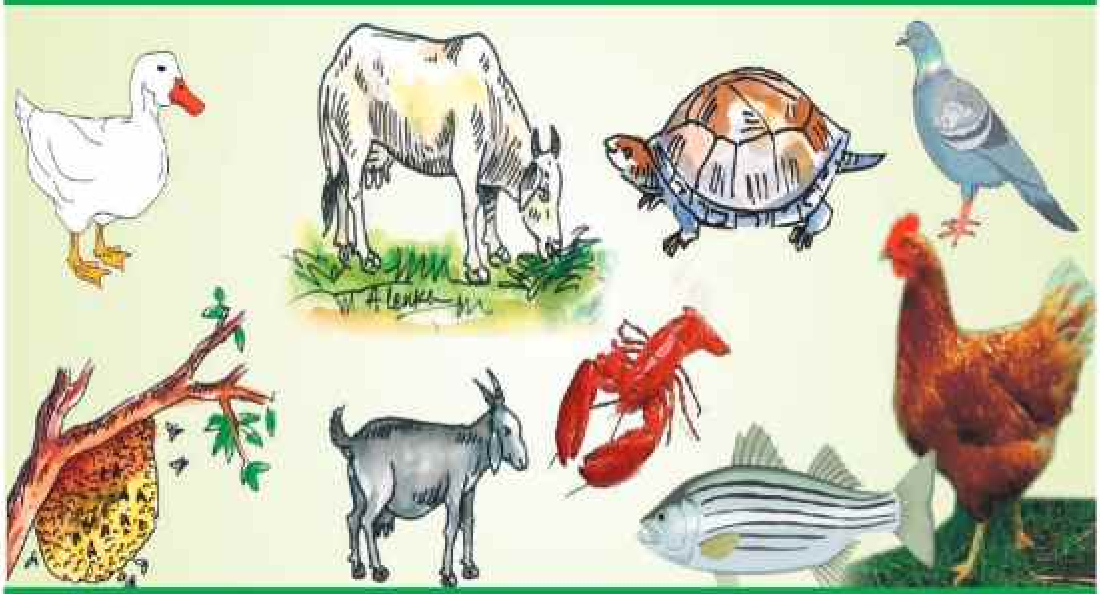

جانداروں کے نام	ہم کیا کیا پاتے ہیں؟

نیچے کئی جانداروں کے نام درج ہیں اوران سے کیا کیا ملتے ہیں لکھ دیے گیے ہیں۔فہرست کو اچھی طرح غور کیجیے۔

جانداروں کے نام	کیا پاتے ہیں۔
شہد کی مکھی	شہد
بجر کافتہ	کاتی اس سے انگشتری بنتی ہے۔اس میں دوا کی صفت ہے۔
سانپ	زھر۔اس سے دوا بنتی
ریشم کا کیڑا	ریشم۔ریشم سے کپڑا بنتا ہے
سیپ	موتی۔اس سے زیور بنتے ہیں
بکری، بھیڑ	گوشت
بھینس، گائے	دودھ

اس سے ہم جان گیے کہ کئی جانداروں سے ہم غذا (گوشت، انڈا، دودھ) حاصل کرتے ہیں اس کے علاوہ کئی ضروری استعمال کی چیزیں بھی ہمیں جاندار سے ملتی ہیں۔

اب ہم یہ دیکھیں گے کہ جاندار ہم کو کس کس کام میں مدد کرتے ہیں؟ جانداروں کے نام اور وہ کس کام میں ہماری مدد کرتے ہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

کس کام میں مدد کرتے ہیں؟	جانداروں کے نام

کئی جاندار جیسے گائے، بیل، گدھا، گھوڑا اور اونٹ سامان ڈھونے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ بیل اور بھینس کھیتوں میں ہل کرتے ہیں، کھاد ڈھوتے ہیں، کولوہ میں جوتے جاتے ہیں اور مٹی دیتے ہیں۔ کئی مردار جانوروں کی ہڈیوں کو کوٹ کر کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کتا ہماری حفاظت کرتا ہے۔ ماحول کو صاف وستھرا رکھنے میں کوا، چیل اور گیدڑ مدد کرتے ہیں۔ مینڈک مچھلی اور پرندے کیڑے مکوڑوں کو کھا جاتے ہیں۔ کیچوا مٹی کو اوپر نیچے کر کے ہلکا کر دیتا ہے۔ تتلی بھنورا اور شہد کی مکھیاں زر گل چھڑکنے میں مدد کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے پھول پھل میں تبدیل ہوتا ہے۔ اس لیے جانداروں کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔

مشق

1۔ کالم 'الف' کی چیزیں کالم 'ب' کے کس درخت سے ملتا ہے لکیر سے ملائیے:

کالم 'الف'	کالم 'ب'
جھونا	کپاس
روی	بانس
گوند	نلتا
جوٹ	مہوا
عطر	ربر
چینی	گلاب
کاغذ	گنا

2۔ کون الگ ہے اور کیوں:

(i) گدھا، کتا، اونٹ، گھوڑا

....

(ii) مرغی، بطخ، کوا، ہنس

....

(iii) کوا، گدھا، گیدڑ، بھینس

....

3۔ خالی خانوں کو پر کیجیے:

جیسے: شال درخت	جھونا	اگربتی
کیوڑا اور گلاب	پھول	
نلتا	ستلی	
کپاس	روی	
ناریل	چھلک	

4۔ پیڑ پودے ہمارے کیا فائدہ کرتے ہیں لکھیے۔

....

....

5۔ جانداروں کی حفاظت کرنا کیوں ہمارا فرض ہے؟

....

....

....

6۔ وجہ بتایئے:

(i) پیڑ پودے نہ ہونے کی وجہ سے کرۂ باد میں کاربن ڈائی اکسائیڈ کی مقدار بڑھ جایے گی۔

(ii) چیل، کوا، گیدڑ وغیرہ ختم ہو جانے سے ماحول آلودہ ہو جایے گا۔

7۔ (i) آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی کون کون سی چیزیں پیڑ پودوں سے ملتی ہیں ان کی ایک فہرست بنایئے۔

....

(ii) آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی کون کون سی چیزیں جانداروں سے ملتی ہیں ان کی ایک فہرست بنایئے۔

....

آپ کے لیے کام:

آپ کے علاقے کے درختوں کی ایک فہرست بنایئے۔ کس درخت کی کیا طبی صفت ہے سمجھ کر خانوں میں لکھیے۔

درخت کے نام	درخت کا کون سا حصہ کس بیماری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

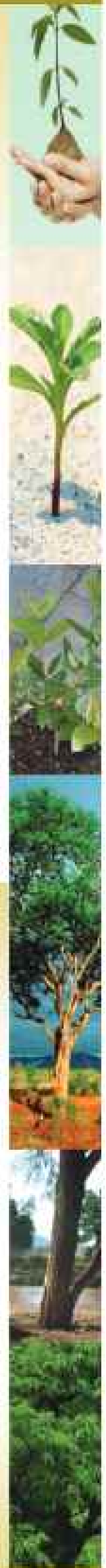

نقصان پہنچانے والے کیڑے مکوڑے اور فالتو پیڑ پودے

جاندار اور پیڑ پودے ہمارا کیا نقصان کرتے ہیں؟ آیئے اس کے بارے میں گفتگو کریں۔ چیونٹی جیسے چھوٹے

جانور جسے آپ جانتے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے۔

....

....

کیا وہ سب ہمارا نقصان کرتے ہیں؟

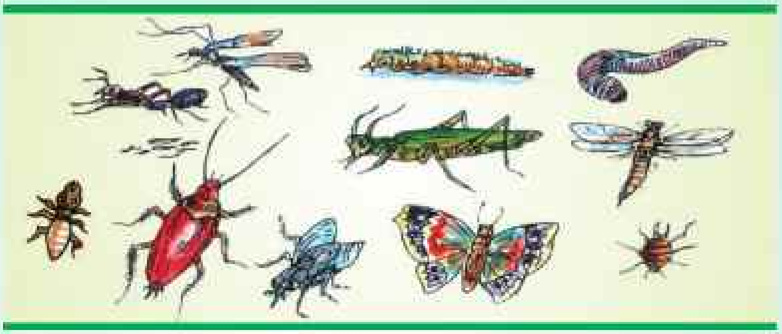

تصویر کو غور سے دیکھیے۔ ان میں سے کون اڑ سکتے ہیں اور کون نہیں اڑ سکتے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

اڑ سکتے ہیں	نہیں اڑ سکتے

ان میں سے کچھ اڑ سکتے ہیں۔ وہ پرندہ نہیں ہیں لیکن اس کے پنکھ ہیں۔ ان کو پتنگ کہا جاتا ہے۔ مچھر، مکھی، تل چٹا، بھمری، جھنگر، تتلی، وغیرہ اس ذات کے ہیں۔

چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے جیسے ٹینک، جوئیں، کھٹمل، چیونٹی، مکڑی وغیرہ، کو کیڑے مکوڑے کہا جاتا ہے۔ ہم جتنے کیڑے مکوڑے دیکھتے ہیں ان میں سے زیادہ تر ہمارے فائدہ کے ہیں۔ لیکن ان میں سے چند نقصان دہ بھی ہیں۔

آپ کے گھر میں موجود کیڑے مکوڑوں کی فہرست بنا کر وہ سب کیا کیا نقصان کرتے ہیں لکھیے۔

کیڑوں کے نام	کیا نقصان کرتے ہیں؟

چند کیڑے مکوڑے ہمارا کیا نقصان کرتے ہیں آیئے معلوم کریں۔

☆ گائے، بیل، کتے وغیرہ کے بدن میں ٹینک لگ کر ان کے خون پی جاتے ہیں۔

☆ جوئیں اور کھٹمل ہمارے بدن سے خون پیتے ہیں اور جوئیں سے سر میں گھاؤ ہو جاتے ہیں۔

☆ ہلدی گنڈی کیڑے اور دوسرے کیڑے دھان کی فصل کو برباد کر دیتے ہیں۔

☆ ہمارے پیٹ میں کرمی رہنے سے ہماری طبیعت خراب ہوتی ہے۔

☆ ٹڈی اور پھڑنگا فصل کھاتے ہیں اور اسے برباد کر دیتے ہیں۔

آپ نے جن سبزیوں میں کیڑے لگنا دیکھا ہے ان کی ایک فہرست بنایئے جیسے بیگن میں ....،

..........................، ....، ....، ....

دنیا میں جتنے پیڑ پودے ہیں سب ہمارا کچھ نہ کچھ فائدہ کرتے ہیں۔ لیکن کئی خاص جگہوں کے پیڑ پودے کسی خاص کام کے لیے نقصان پہنچاتے ہیں۔

آیئے دیکھیں وہی پیڑ پودے کیسے نقصان کرتے ہیں۔

☆ کچھ غیر ضروری پیڑ پودے ہیں جو براہ راست یا بالواسطہ ہمارا نقصان کرتے ہیں۔ وہ کھیتوں میں فصلوں کے ساتھ بڑھ کر فصل کی آمدنی میں اڑچن پیدا کرتے ہیں۔ ان سب کو اکھاڑنے یا ختم کرنے کے لیے ہمیں زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ فصلوں کے کھیت میں گھاس، بالنگا، سواں جیسے غیر ضروری پودے کیڑے مکوڑے کے گھر بن جاتے ہیں۔

☆ گھاس بالنگا اور کئی غیر ضروری پودے فصل کی آمدنی میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔ مثلاً، گاجر گھاس کی طرح انجان پودے ہر وقت ہمارا نقصان کرتے ہیں۔

☆ نرمولی کی لتیں خود خوراک نہیں بناتیں۔ وہ جس درخت سے لپٹ جاتی ہیں اسی درخت کی خوراک کو کھاتی ہیں۔ جس وجہ سے وہ درخت اچھی طرح بڑھ نہیں پاتا۔

☆ بچھواتی کا پتہ اور بائی ڈنک اگر بدن میں لگ جائے تو بدن کھجلا کھجلا کر پھول جاتا ہے۔

☆ چنگڑیا اور بورجھانجھی جیسے دل اور کائی ذات کے پودے تالاب اور ندی میں پھیل کر انہیں آلودہ کرتے ہیں۔ یہ گندا پانی انسان اور مویشی کے جسم پر لگ جانے سے مختلف بیماریاں ہوتی ہیں۔ یہاں مچھر اپنا خاندان پھیلا کر انسان کو بہت بڑا نقصان پہنچاتا ہے۔

مشق

1۔ مثال دیکھ کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

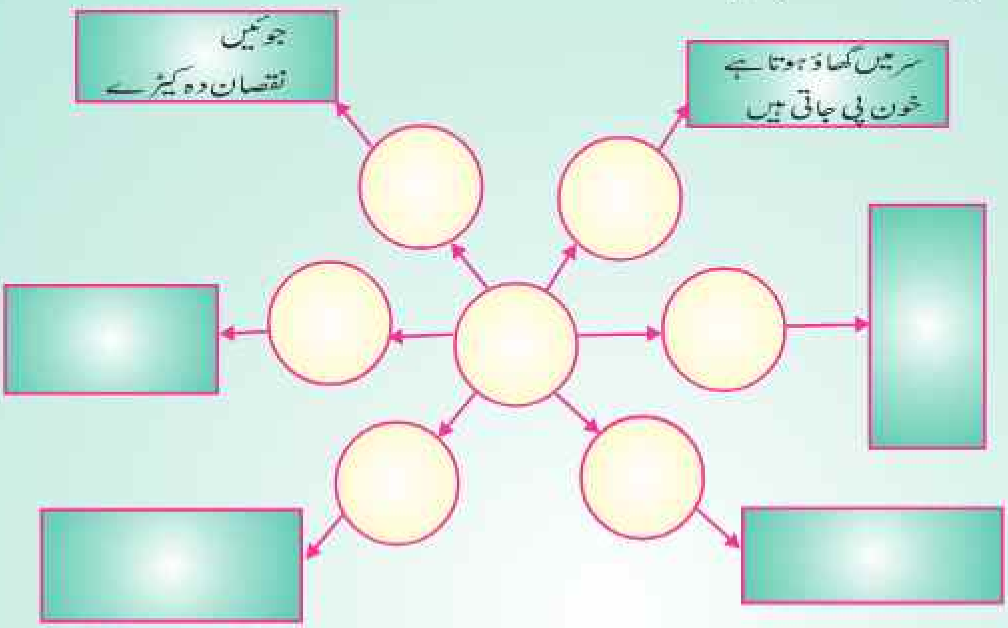

2۔ تین غیر ضروری پودوں کے نام لکھ کر وہ کس طرح نقصان پہنچاتے ہیں لکھیے۔

....

....

....

3۔ کون الگ ہے اور کیوں:

(i) مچھر، جھینگر، تتلی، مکھی

....

(ii) مکڑی، ٹِنک، جوئیں، تل چٹا

....

(iii) گیہوں، لاج ونتی، بچھواتی، نرمولی

....

4۔ ''سوال'' ایک نقصان پہنچانے والا پودہ ہوتے ہوئے بھی کیسے ہمارا فائدہ مند ہے؟

5۔ ایک دھان اور ایک گھاس کے پودے کی تصویریں بنائیے۔

6۔ کوئی بھی نقصان پہنچانے والا ایک کیڑا اور ایک پتنگ کی تصویر بنائیے۔

آپ کے لیے کام:

☆ فصل کو برباد کرنے والی کیڑوں کی تصویریں اکٹھا کر کے گوند سے اپنی کاپی میں چپکائیے۔

جانداروں اور پیڑ پودوں کی دیکھ بھال اور ان کی حفاظت

استاد: بچے بتایئے آپ لوگوں کے گھر میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں۔
(کچھ بچے ہاتھ اٹھاتے ہیں) سدھیر آپ کے گھر میں کیا رکھے ہو۔

سدھیر: ہمارے گھر میں ایک گائے ہے۔

لیپی: ہمارے گھر میں مرغیاں ہیں۔

مہیر: ہمارے گھر میں بلّی ہے۔

لینا: ہمارے گھر میں ایک کتا ہے۔ ہمارے گھر کی بائیں طرف ایک آدمی نے بکریاں رکھی ہیں۔

استاد: سدھیر! آپ کے گھر میں گائے کہاں رہتی ہے؟ اور اسے کیا کھانے کو دیتے ہیں؟ بتایئے۔

سدھیر: ہماری گائے رہنے کے لیے ایک الگ مکان بنا ہوا ہے جسے ہم گوشالہ کہتے ہیں۔ اس کی چٹان کو کھردرہ بنائی گئی ہے تاکہ گائے کے پیر پھسل نہ جائیں۔

استاد: اچھا، سدھیر! گوشالہ کو صاف رکھنے کے لیے آپ نے کیا کیا ہے؟

سدھیر: جناب، ہم ہر روز اپنے گھر کو صاف ستھرا کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح گوشالہ کو بھی صاف کرتے ہیں۔ گائے کے کھانے کے برتن اور نالی وغیرہ صاف کرتے ہیں۔

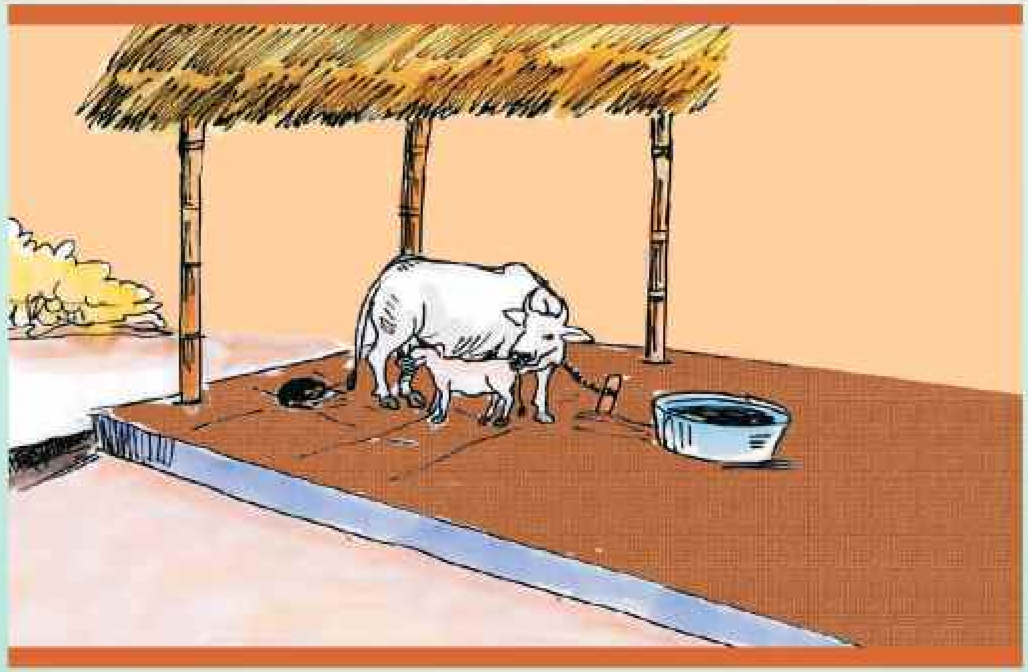

سریتا: آپ گائے کو کیا کھانے دیتے ہیں؟

سدھیر: ہماری گائے کو دانہ، بھوسی، گھاس، سبزیوں کے چھلکے، تنکے، چوکر وغیرہ کھانے کو دیتے ہیں۔ اسے بھات کا پانی اور پانی پلاتے ہیں۔

منوج: کی آپ کی گائے کبھی بیمار ہوتی ہے؟ وہ بیمار ہونے سے آپ کیا کرتے ہیں؟

سدھیر: ہماری گائے کو ایک بار بخار ہوا تھا۔ اسے دیکھنے کے لیے جانوروں کے ڈاکٹر ہمارے گھر آئے تھے۔ دوا کھانے کو دی۔ اس کو بیماری سے روکنے والا انجکشن بھی لگایا جاتا ہے۔

پوسپا: جناب گائے کے بارے میں بہت کچھ جان گیے۔ اب مرغیاں کیا کھاتی ہیں اور کہاں رہتی ہیں ہم لیپی سے سنیں گے۔

لیپی: ہمارے گھر میں مرغی رہنے کے لیے ایک مرغی کا گھر بنایا گیا ہے۔ اس میں جالی لگی ہوئی ہے۔
اگر جالی نہ ہوتو کتے بلی وغیرہ جانور مرغیوں کو کھا جائیں گے۔ مرغی گھر کے اندر روشنی ہوا اور حرارت کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

استاد: آپ مرغیوں کو کھانے کیا دیتے ہیں؟

لیپی: ہماری مرغیاں دانہ کھاتی ہیں۔ پینے کے لیے ان کو مٹی کے برتن میں پانی دیا جاتا ہے۔

مہیر: کیا آپ کی مرغیاں کبھی بیمار ہوئی ہیں؟ بیمار ہونے پر آپ کیا کرتے ہیں؟

لیپی: ہماری مرغیوں کو کبھی بیماری نہیں ہوئی ہے۔ لیکن والد صاحب بتا رہے تھے کہ مرغیوں کو بیماری نہ ہونے کے لیے ٹیکے کا انتظام کیا گیا ہے۔

استاد: ہم لوگوں نے آج گائے اور مرغیوں کے بارے میں بہت گفتگو کی۔ وہ سب کہاں رہتے ہیں اور کیا کیا کھاتے ہیں، بیماریوں پر ہم کیا کرتے ہیں۔ گائے اور مرغیوں کے علاوہ اور بھی بہت جانوروں اور پرندوں کو لوگ گھر میں پالتے ہیں۔ ان جانداروں کے لیے ہمدردی کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

جو گائے بیل بکریاں م بھیڑم کتے وغیرہ بوڑھے ہو جائیں تو ان کو باہر نہ چھوڑ کر ان کی خاص دیکھ بھال کرنی چاہیے کیونکہ انہوں نے زندگی بھر ہماری خدمت کی ہے۔ اب یہ گفتگو یہیں ختم کریں۔

آپ لوگوں نے نندن کانن میں جانوروں کو کس طرح حفاظت سے رکھا گیا ہے دیکھے ہوں گے۔ شیر، بھالو، ہاتھی، گینڈا، ہرن، خرگوش اودھ، مگر مچھ، زیبرا اور بندر وغیرہ اور مختلف طرح کے پرندوں کو الگ الگ گھر بنا کر حفاظت سے رکھا گیا ہے۔ ان کو ٹھیک وقت میں کھانا دیا جاتا ہے۔ بیمار ہونے سے جانور کے ڈاکٹر کی صلاح پر دوائیاں دی جاتی ہیں۔

جنگل میں رہنے والے جانوروں کی بھی دیکھ بھال اور حفاظت کیوں ضروری ہے؟

قدرتی ماحول میں رہنے والے جاندار آہستہ آہستہ کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کی حفاظت نہ کرنے سے ان کی نسل ختم ہو جایے گی۔ مختلف پیڑ پودے اور جانداروں کو لے کر جنگل ہوتا ہے۔ ان میں سے کسی بھی ایک جاندار کی نسل مٹ جانے سے اس کا اثر جنگل پر پڑتا ہے۔ اور جنگل برباد ہو جایے گا۔ اسی وجہ سے دنیا میں جنگل کی کمی ہوتی جا رہی ہے۔ اس لیے جنگلی جانوروں کی حفاظت کے لیے ”بے خوف جنگلات“ بنا گیے ہیں۔ ان جنگلوں میں جانوروں کا شکار کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہماری سرکار اور عوام دونوں کو بیدار رہنا ضروری ہے۔

☆ کس جانور کے لیے کون سا بے خوف جنگل ہے لکیر سے ملایئے:

شیر	چندکا
مگر مچھ	گھیر متھا
کچھوا	اندرونی کنیکا
بوالا مگر مچھ	شملی پال
ہاتھی	ٹکر پاڑہ

آپ اپنے علاقے میں نظر آنے والے جانوروں اور پرندوں کی فہرست بنائیے۔

جانور	پرندے

ہمارے صوبہ میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں دوستوں سے گفتگو کر کے لکھیے۔

....

....

ہمارا قومی جانور

ہمارا قومی پرندہ

پیڑ پودوں کی نگرانی اور حفاظت:

آپ کے لیے کام: آپ کو ایک پودا دیا گیا۔ کہا گیا کہ باغیچہ یا مدرسہ میں اسے لگائیے۔ پودا بڑا ہو کر پھول پھل ہونے تک اس کی نگرانی کی ذمہ داری آپ کو دی گئی۔ اس کے لیے آپ کیا کیا کریں گے لکھیے۔

....

....

....

پہلے صفحہ میں دی گئی دونوں تصویروں کے درمیان کس میں درخت اچھی طرح بڑھتے ہیں اور کیوں لکھیے۔

....

....

پیڑ پودے کو زندہ رہنے کے لیے اور اچھی طرح بڑھنے کے لیے زرخیز مٹی، زیادہ پانی، معدنی نمک، کھاد اور کیمیائی کھاد وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودوں کو کچھ فاصلہ پر لگایا جائے تو ہر پودا اس کی ضرورت کے مطابق روشنی پاتا ہے اور صحیح طرح بڑھتا ہے۔

تصویر میں کیا دیکھتے ہیں لکھیے:

....

....

....

آپ کے علاقوں میں کس کس طریقے سے کھیتوں میں سنچائی ہوتی ہے لکھیے۔

....

دھان، جوٹ، گنا وغیرہ فصل کے لیے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ندی میں باندھ بنا کر، نہریں کھود کر سنچائی کی جاتی ہیں۔ کئی جگہوں پر پمپ کے ذریعہ اور ٹینڈا اور سینا سے بھی سنچائی کی جاتی ہے۔ زرخیز مٹی میں فصل اچھی ہوتی ہے۔

☆ مٹی کی زرخیزی بڑھانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

....

....

پیڑ پودوں کے لیے پانی کے ساتھ معدنی نمک بھی ضروری ہے۔ اس لیے پودوں کو کافی مقدار میں معدنی نمک دینے کے لیے مٹی میں مختلف کھاد اور کیمیائی کھاد ڈالنا پڑتا ہے۔ مٹی کو جانچ کرا کے اس میں کھاد ڈالنے سے فصل اچھی ہوتی ہے۔ جانداروں سے ملنے والی کھاد کیمیائی کھاد سے بہتر ہے۔

کھیتوں میں ایک طرح کی فصل نہ کرکے ایک فصل کے بعد دوسری فصل کرنی چاہیے۔ مثال کے طور پر دھان کی فصل کے بعد دال ذات کی فصل کرنے سے مٹی کی زرخیزی بڑھتی ہے۔

باغیچہ کی چاروں طرف کیوں باڑا دیا جاتا ہے؟

....

....

....

....

ہم لوگوں کو پیڑ پودوں کے ڈال یا پتے نہیں توڑنا چاہیے۔

☆ ایک دن سیمی اس کی ماں کے ساتھ باغیچہ میں ٹہلتے وقت دیکھی کہ کچھ پیڑ کے پتے پھٹے ہوئے تھے۔ پتوں کے پھٹنے کی وجہ ماں سے پوچھی۔ ماں بولی ان پتوں کو غور سے دیکھو۔ سیمی نے دیکھا پتوں کے نیچے لمبے لمبے کیڑے لگے ہوئے ہیں۔ اسے اپنے سوال کا جواب مل گیا۔

یہ پتے کیسے پھٹے لکھیے۔

....

....

....

....

مرچی کے پودے کے پتوں کو موڑے ہوئے دیکھا ہے؟ یہ کیوں ہوتا ہے؟

مختلف بیماری اور کیڑوں سے پودوں کی حفاظت کیسے کروگے؟

....

....

کیا آپ جانتے ہیں

☆ ٹماٹر کے کھیتوں میں پودا لگانے سے پہلے کوٹا ہوا نیم کا پتہ ڈالنے سے جھونلا بیماری نہیں ہوگی۔

☆ مرچی کے پودوں کی جڑ میں مچھلی دھویا ہوا پانی ڈالنے سے پتہ موڑا بیماری نہیں ہوگی۔

پودوں میں بیماری اور کیڑے نہ ہونے کے لیے مختلف طرح کی کیڑے مار دواؤں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کاشتکاری کے ماہر افسران سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد دواؤں کا استعمال کرنا چاہیے۔

ہا، ہا، ہا میں کون ہوں؟
یہاں کیوں کھڑا ہوں کہیے؟

فصل کھا جانے والے اور نقصان پہنچانے والے جاندار کے نام لکھیے

....

....

☆ فصل کے کھیتوں میں پرندے اور کیڑے مکوڑے غلہ کھا جاتے ہیں۔

☆ بندر بھی فصل برباد کر دیتے ہیں۔

☆ ہاتھی بھی فصل کھا جاتے ہیں۔

یہی جانداروں سے فصل کی حفاظت کرنے کے لیے لوگ تنکے کا بھوت بناتے ہیں۔ کھیتوں کے بیچ بھاڑی بنا کر رہتے ہیں۔ مختلف آوازیں نکال کر ہاتھیوں کو بھگاتے ہیں۔ روشنی والی مشین کے ذریعہ کیڑے مکوڑوں کو مار دیا جاتا ہے۔

جنگلی درختوں کی نگرانی اور حفاظت کرنا کیوں ضروری ہے لکھیے:

....

....

جنگل ہماری ایک خاص قدرتی دولت ہے۔ جنگل کے پیڑ پودے اور جانداروں سے ہم بہت فائدے پاتے ہیں۔ آکسیجن دینے میں، بارش کرانے میں، مٹی کو نقصان ہونے سے بچانے میں، ماحول کو سرد رکھنے میں جنگل خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جنگل میں پیڑوں پر بہت سے جانور اور بندر نے اپنا بسیرا بنا کر رہتے ہیں۔

جنگلی درختوں کی نگرانی وحفاظت کیسے کریں گے لکھیے۔

....

....

☆ اگر جنگل میں کہیں آگ لگ جاتے تو جتنی جلد ہو سکے اسے بجھائی جایے۔

☆ لوگ پیڑ نہ کاٹیں اس کا انتظام کرنا ہوگا۔

☆ ہر انسان کو درخت لگانا چاہیے۔

☆ خالی جگہوں میں درخت لگا کر نیے جنگلات بنانا چاہیے۔

جنگل کا تہوار، قدرتی دوست انعام:

آج کل شجر کاری کے لیے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر بہت کوششیں کی جارہی ہیں۔

☆ ہر سال جولائی کے پہلے ہفتہ میں صوبائی اور مرکزی حکومت کی طرف سے ایک ہفتہ کے لیے جنگل کا تہوار منایا جاتا ہے۔

☆ لوگوں کو مفت میں پودے دیے جاتے ہیں۔

☆ گاؤں اور قومی سڑکوں کے کنارے نئے نئے پودے لگائے جاتے ہیں۔

☆ گاؤں کے پاس خالی جگہوں اور پہاڑوں میں درخت لگا کر اس کی نگرانی کے لیے لوگوں کی ہمت افزائی کی جاتی ہے

☆ جنگلوں کی حفاظت کے لیے سرکار کی طرف سے جنگل حفاظتی قانون بنایا گیا ہے۔

☆ اڈیشا سرکار کے محکمۂ جنگل اور ماحول کی طرف سے قدرتی دوست انعام اور قدرتی بندھو انعام دیے جاتے ہیں۔

قدرتی بندھو انعام:

ہر بلاک میں ایک آدمی کو یہ انعام دیا جاتا ہے۔ جو آدمی ماحول کی حفاظت اور نگرانی کے لیے آگے بڑھ کر کام کرتا ہے۔ اس کی ہمت افزائی کے لیے انعام دیا جاتا ہے۔

قدرتی بندھو انعام:

ہر بلاک میں جو گاؤں یا انجمن ماحول کی حفاظت ونگرانی کے لیے آگے بڑھکر کام کرتے ہیں انہیں یہ انعام دیا جاتا ہے۔

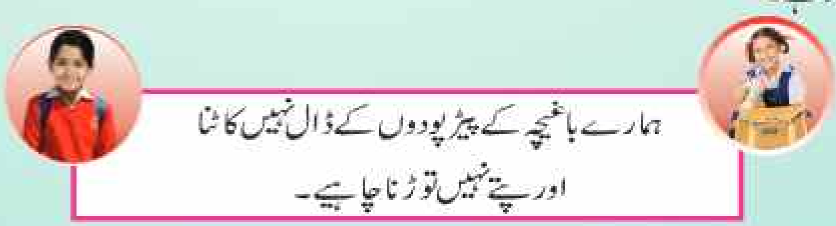

مشق

1۔ مثال دیکھ کر اور سب لکھیے:

جیسے کھاد دینا

2۔ کیا کیجیے گا لکھیے:

(i) آپ کی گائے بیمار ہونے سے۔

....

....

(ii) آپ کے باغیچہ میں درخت کی جڑ میں چیونٹی ہو جانے سے؟

....

....

3۔ بے خوف جنگلات میں جانوراور پرندوں کی حفاظت کے لیے کیا کیا انتظام کیا گیا ہے لکھیے ۔

....

....

....

....

4۔ آج کل شجرکاری کے لیے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر کیا کیا انتظامات کیے گیے ہیں لکھیے ۔

....

....

....

....

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے علاقہ میں جولوگ گائے ،مرغی یا بکری پالتے ہیں وہ لوگ کس طرح ان جانوروں کی حفاظت کرتے ہیں لکھیے ۔

☆ آپ کے علاقے میں جولوگ کاشتکاری کرتے ہیں فصل اچھے ہونے کے لیے کیا کرتے ہیں لکھیے ۔

☆ آپ کے پودے کھاد وغیرہ مہیا کرتے ہیں ان سے مل کر کاشتکاری کے بارے میں زیادہ جانکاری حاصل کیجیے۔

سبق نمبر: 10

مادّہ اور اس کی خاصیت

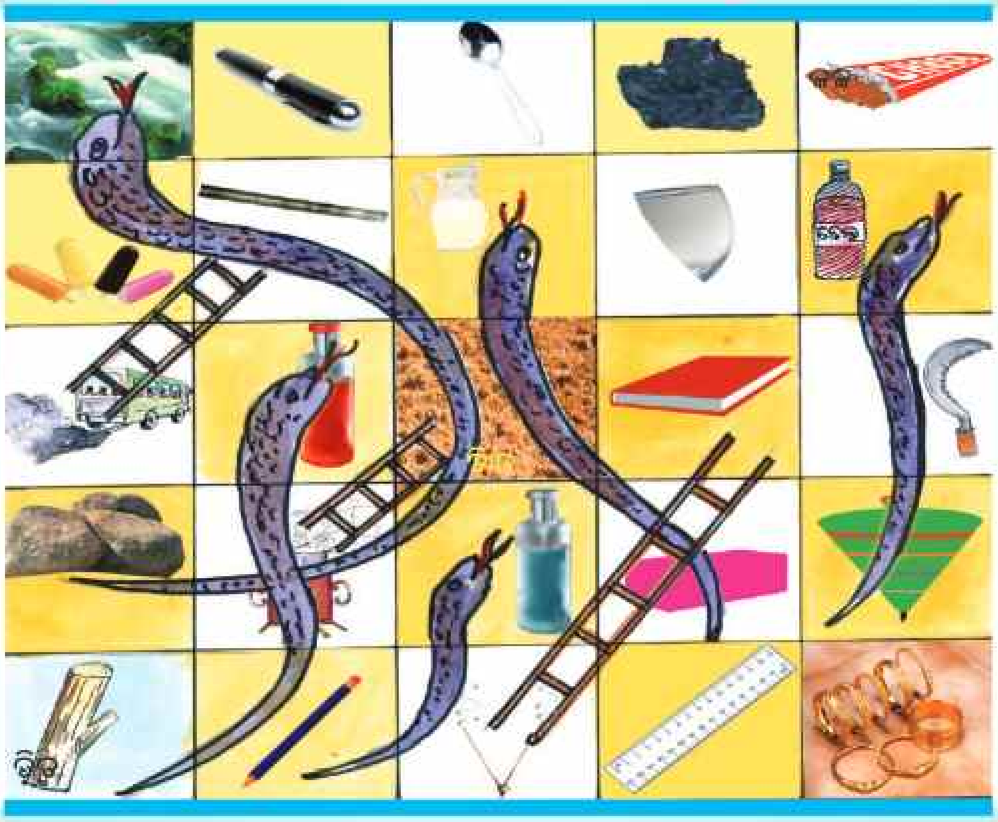

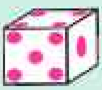

استاد کے لیے ہدایت:

☆ طلبا کو دو پارٹیوں میں بیٹھا کر یہ کھیل کھیلا جایے۔ یہ کھیل لوڈو جیسے ہوگا۔ بچوں کو مختلف رنگوں کے بوتام اکٹھے کرنے کو کہا جایے گا۔ کاغذ میں لوڈو کے ڈائیس بنائیں۔ جس کے چھ کناروں پر 1 سے 6 نقطہ رہے گا۔

☆ تصویر میں جس خانہ میں سیڑھی کا نقشہ ہے اس گھر میں دانہ یا بوتام پہنچنے سے سیڑھی کے ذریعہ اوپر کے گھر کو چلا جاتا ہے۔ سانپ کے منہ والے خانے میں بوتام جانے سے اس کی دم کو پھسل آ یئے گا۔

☆ چکلیٹ کے نقشہ والے خانے میں جس کا بوتام پہلے پہنچ جایے گا وہی اول ہوگا۔ استاد اس کام کو درجہ میں کرائیں گے۔ کھیل کے بعد میں بچے آپس میں گفتگو کر کے خانوں کو پورا کریں۔

A	B	C
جس خانوں سے سیڑھی کے ذریعہ اوپر پہنچے اس میں کیا چیزیں ہیں۔	جس خانوں میں سے سانپ کے ذریعہ نیچے آیے ہو اس میں کیا چیزیں ہیں؟	جس خانوں میں بوتام عام طور پر چلا اس میں کیا چیزیں ہیں؟

☆ A خانہ میں رکھی ہوئی چیزیں بھاپ یا دھواں ہیں۔

☆ B خانہ میں رکھی ہوئی چیزیں رقیق ہیں۔

☆ C خانہ میں رکھی ہوئی چیزیں سخت ہیں۔

یہ ساری چیزیں ایک ایک مادہ ہیں۔ لیکن سب ایک ہی حالت میں نہیں ہیں۔ کچھ بھاپ یا گیس، کچھ رقیق اور کچھ سخت حالت میں ہیں۔

اب بتائیے مادہ کن کن خانوں میں رہ سکتا ہے؟

نیچے کے خانوں میں آپ کئی اور سخت، رقیق اور گیس مادہ کے نام لکھیے۔

سخت مادہ	رقیق مادہ	گیس مادہ

خود کر کے دیکھیے:

☆ ایک چاک کھڑی لے کر اس کو مختلف برتنوں میں رکھیے۔

☆ ایک گلاس میں پانی لیجیے وہی پانی مختلف برتنوں میں ڈالیے۔

☆ ایک اگربتی جلائیے۔ اس کے دھویں کو الگ الگ برتنوں میں رکھیے۔

☆ چاک کھڑی کے ٹکڑے کو مختلف برتنوں میں رکھنے سے کیا اس کی شکل میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے؟

☆ پانی کو مختلف برتنوں میں رکھنے سے کیا اس کی شکل میں کوئی تبدیلی ہوئی ہے؟

☆ کیا اگر بتی کے دھویں کو مختلف برتنوں میں رکھا ہے؟

☆ یہ سب کی وجہ کیا ہے؟

* چاک کھڑی کو مختلف برتنوں میں رکھنے سے اس کی شکل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ کیوں کہ سخت مادے کی خاص شکل ہوتی ہے۔ اسے جس کسی بھی برتن میں رکھنے سے اس کی شکل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔
* پانی کو جس برتن میں رکھا گیا وہ اسی برتن کی شکل کا ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رقیق مادہ کی کوئی شکل نہیں ہوتی۔ وہ جس برتن میں ہوتا ہے اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔
* اگر بتی کا دھواں کسی بھی برتن میں نہیں رہ پاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ گیس مادہ کی کوئی شکل نہیں ہے اور اسے کھلے برتن میں نہیں رکھا جا سکتا۔

پانی کی تین حالتیں:

ایک روز سوموکی ماں چائے بنانے کے لیے برتن میں پانی ابال رہی تھی۔ اچانک سوموکی بڑی بہن بیتا نے ماں کو پڑھائی کا سبق پوچھنے کے لیے بلایا۔ ماں سوموکو باورچی خانہ میں چھوڑ کر بیتا کو پڑھانے کے لیے چلی گئیں۔ کچھ دیر کے بعد سومو دوڑ کر آیا اور ماں سے پوچھا ''ماں چائے کے برتن میں اتنا پانی تھا وہ سب کہاں چلا گیا؟

اب آپ بتائیے: چائے کے برتن کا پانی کہاں گیا؟

☆ پانی کو گرم کرنے سے وہ بھاپ بن جاتا ہے۔

☆ کیا بھاپ کی ایک حالت ہے؟

☆ کیا آپ برف کو زیادہ دیر تک ہاتھ میں پکڑ سکتے ہیں؟

خود کر کے دیکھیے:

ایک برف کا ٹکڑا لیجیے۔ اس ٹکڑے کو ایک برتن میں رکھیے کچھ دیر کے بعد برف کے ٹکڑے کو غور سے دیکھیے۔ کیا دیکھا؟ لکھیے۔ ایسا کیوں ہوا؟

☆ کیا برف پانی کی ایک حالت ہے؟

برف کا ٹکڑا کھلا رہنے کی وجہ سے کرۂ باد سے حرارت پا کر پگھل کر پانی میں تبدیل ہو گیا۔

اب بتایئے، پانی کن کن حالتوں میں رہتا ہے؟

مادے کی مختلف حالتوں میں تبدیلیاں:

آپ لوگوں نے بھاپ دیکھیں ہوں گی۔ ماں کھانا بناتے وقت بھات کی دیگچی سے بھاپ نکلتی ہے۔ اور کن کن حالتوں میں آپ نے بھاپ دیکھی ہے لکھیے۔

اب بتایئے: پانی کو گرم کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

کبھی کبھی بارش کے ساتھ اولوں کو گرتے ہوئے آپ لوگوں نے دیکھیے ہوں گے۔ بتایئے کہ یہ اولے پانی کی کون سی حالت ہے؟ پانی کو ٹھنڈا کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

برف کو گرم کرنے سے پانی ہو جاتا ہے۔ پانی کو گرم کرنے پر بھاپ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

برف عام حرارت میں رہنے سے پانی پانی گرم ہونے سے بھاپ

بھات پکتے وقت دیگچی کے ڈھکن کو نکال لانے سے ڈھکن پر کیا دیکھئے گا؟

اس ڈھکن میں بوند بوند پانی لگنے کی وجہ کیا ہے؟

بھات کی دیگچی کا ڈھکن ہوا کے لمس میں آ کر ٹھنڈا ہو گیا۔ دیگچی سے نکلی ہوئی بھاپ اس میں لگ کر پانی میں تبدیل ہو گئی۔ اس سے آپ نے کیا معلوم کیا؟

بھاپ ٹھنڈا ہونے سے ←

جاڑے کے موسم میں ناریل کے تیل کو دیکھا ہے؟ یہ کس حالت میں ہوتا ہے؟ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ لکھیے۔

جاڑے کے دن میں ناریل کا تیل باہر نکالنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

جاڑے کے موسم میں کرۂ باد زیادہ ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے ناریل کا تیل سخت ہو جاتا ہے۔ اسے گرم کرنے سے یا دھوپ میں رکھنے سے پگھلتا ہے۔

خالی خانوں کو پر کیجیے:

ہو یا ہے۔

سخت مادے کو گرم کرنے سے ▢ ہوتا ہے۔

بھاپ ٹھنڈا ہونے سے

آپ اپنی ماں یا اور کسی کو زیور پہنتے دیکھا ہوگا۔ سنار اسے بناتے ہیں۔

سنار سخت سونے کو پگھلا کر مختلف شکل کے زیور بناتا ہے۔ سونے کی طرح اور بھی کئی سخت مادے کو پگھلا کر مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ لکڑی کوئیلا جیسے سخت مادے کو گرم کرنے سے وہ جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

سخت مادے کو گرم کر کے رقیق حالت میں لا کر جو چیزیں تیار ہوتی ہیں اس کو نیچے درج کیجیے۔

سخت مادے کے نام	گرم کر کے تیار ہونے والی چیزوں کے نام

خود کر کے دیکھیے:

کچھ کافور لیجیے۔ اسے ایک برتن میں رکھ کر گرم کیجیے۔ کیا ہوا لکھیے۔

کئی سخت مادے کو گرم کرنے سے وہ رقیق نہ ہو کر سیدھے گیس میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کافور کی طرح ایوڈین کو بھی گرم کرنے سے رقیق نہ ہو کر سیدھے گیس میں بدل جاتا ہے۔

مادہ کی خاصیت:

مشق

1۔ مثال دیکھ کر فہرست پورا کیجیے۔

چیزوں کے نام	حالت
چینی	سخت
ناریل کا تیل	
مصری	
کافور	
ہوا	

2۔ کون الگ ہے قریب کے خانہ میں لکھیے ۔

گڑ، چینی، نمک، مصری

کانچ کا گلاس، اسٹیل کا گلاس، المونیم کا گلاس، پیتل کا گلاس

سرسوں کا تیل، بادام کا تیل، سورج مکھی کا تیل، ناریل کا تیل

لیمو، املی، کرمنگا، شریفہ

3۔ کیا ہوگا؟

پانی کو گرم کرنے سے

پانی کو ٹھنڈا کرنے سے

برف کو گرم کرنے سے

بھاپ کو ٹھنڈا کرنے سے

4۔ رقیق مادہ جس برتن میں رہتا ہے اس کی شکل اختیار کرتا ہے۔ تصویر کے ساتھ تجربہ کر کے لکھیے۔

5۔ آپ آئیس کریم کھاتے ہوں تو آئیس کریم بہ کر آپ کے ہاتھ میں کیوں لگ جاتا ہے؟

6۔ اگر آپ کو ایک ٹکڑا کانچ اور ایک ٹکڑا المونیم کا تار دیے جائیں تو کس سے زیادہ چیزیں تیار کر پائیں گے؟

7۔ ایک برتن میں چورا ہوا نمک اور دوسرے میں چورا ہوا چینی ہے کس برتن میں کیا ہے کیسے جانیں گے؟

8۔ برف کو ہاتھ میں دبانے سے کیوں سخت لگتی ہے؟

آپ کے لیے کام:

آپ کے گھر کی کسی بھی چیزوں کے نام لکھیے۔ وہ سب کس سے تیار ہوئی ہیں لکھیے۔ ان چیزوں کو پیٹنے سے ٹوٹ جائیں گی یا چپٹی ہو جائیں گی سمجھ کر لکھیے۔

دسواں : 11

زمین اور آسمان

24HV5Z

کیا آپ نے بادل نہ گھرے ہوئے پورے چاند کی رات میں آسمان کو دیکھا ہے؟ اس دن آسمان میں کیا کیا دیکھے ہیں نیچے کے خانے میں لکھیے۔

ان میں سے کون سب سے بڑا اور کون سب سے چھوٹا نظر آتا ہے؟ یہ تارے اتنے چھوٹے کیوں نظر آتے ہیں۔ وہ سب ہم سے کافی دور ہونے کی وجہ سے اتنے چھوٹے نظر آتے ہیں۔ لیکن یہ سب بہت بڑے ہیں۔ سورج ایک تارا ہے دوسرے تاروں سے سورج ہمارے قریب ہے اس لیے ذرا بڑا نظر آتا ہے۔ سورج تارا ہے اس لیے اس کی اپنی روشنی ہے لیکن زمین ایک تارا نہیں ہے اس لیے اس کی اپنی روشنی نہیں ہے۔ بہت سی فلکی چیزیں سورج کے چاروں طرف گھومتی رہتی ہیں۔ زمین بھی سورج کے چاروں طرف گردش کرتی رہتی ہے۔ زمین ایک سیارہ ہے۔ اسی طرح اور بھی سات سیارے ہین۔ وہ سب بھی سورج کے چاروں طرف گھومتے رہتے ہیں۔ ان سب سیاروں کا نام ہیں۔ عبارور م زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون۔ چاند زمین کے چاروں طرف گردش کرتا ہے۔ چاند زمین کا سیارچہ ہے اسی طرح دیگر سیاروں کے بھی کئی سیارے ہوتے ہیں۔ سورج سیارے سیارچے وغیرہ لو لے کر نظام شمسی بنا ہے

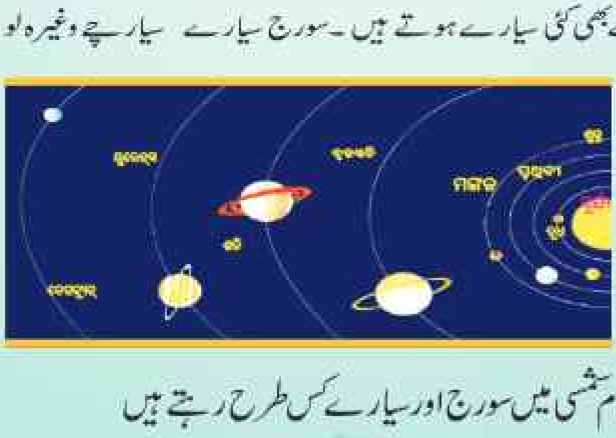

۔نظام شمسی میں سورج اور سیارے کس طرح رہتے ہیں

سورج چانداورزمین:

☆ کیا آپ سورج کو دیکھ سکتے ہیں؟

☆ رات کیوں اندھیری ہوتی ہے؟

____

____

سورج ہمیں روشنی اورحرارت دیتا ہے کیوں کہ سورج کے اوپر کافی توانائی پیدا ہوتی ہے۔سورج کی سطح کی حرارت 6000 سیلسیس ہے۔سورج کی روشنی گرم ہے۔لیکن چاندکی روشنی اس طرح کیوں ہے؟

____

____

چاندکی اپنی روشنی نہیں ہے۔سورج کی روشنی چاند پر پڑنے سے چاند روشن ہوتا ہے۔وہی روشنی (چاندنی) زمیں پر پڑتی ہے۔

خودکرکے دیکھیے:

سورج کی کرنوں کوایک آئینہ کے ذریعہ گھر کے اندر ڈالیے گھر کے اندر روشنی ہوتی ہے کیا؟اس روشنی میں کھڑے ہونے سے کیا گرمی لگتی ہے؟

زمین کی بھی اپنی روشنی نہیں ہے وہ سورج کی کرنوں سے روشنی پاتی ہے۔

☆ زمین کس چیز سے بنی ہے؟

....

چاند پر جانے والے خلابازوں نے چاند کی سطح سے مٹی لاکر جانچ کیا ہے۔زمین کی طرح سخت اور بالو سے بنا ہے۔

سورج کس سے بنا ہے جانتے ہیں؟

سورج گیس مادے سے بنا ہے۔

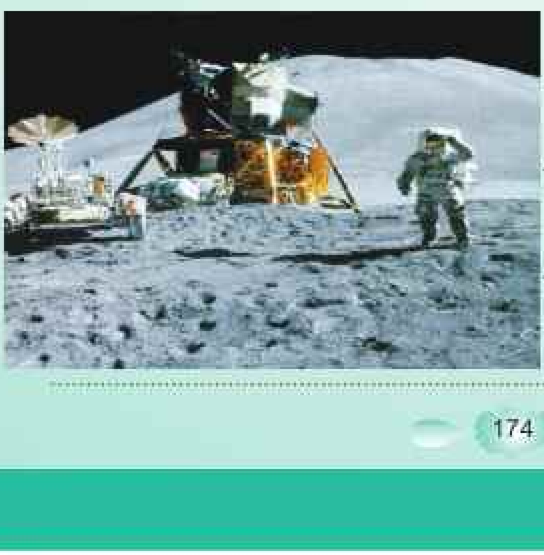

☆ زمین کی سطح پر آپ کیا دیکھتے ہیں لکھیے۔

....

☆ کیا چاند کی سطح پر پیڑ پودے اور جاندار ہیں؟

....

☆ کیا وہاں پانی نظر آتا ہے؟

....

ہندوستانی خلا بازوں نے چندریان۔اکے ذریعے یہ معلوم کیا ہیں کہ چاند میں پانی موجود ہے۔چاند پرآکسیجن نہیں ہے۔اس لیے وہاں کوئی جاندار نہیں ہیں۔

کیا سورج میں جاندار رہ سکتے ہیں؟ کیوں؟

آپ جانتے ہیں کہ سورج ایک تارا ہے۔زمین ایک سیارہ اور چاند ایک سیارچہ ہے۔سورج طلوع ہونے کے وقت اس کی شکل کس طرح نظر آتی ہے؟

پورے چاند کے رات کو چاند کی شکل کس طرح ہوتی ہے؟

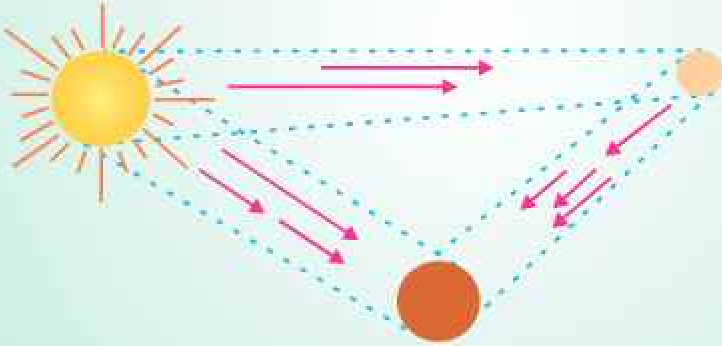

سورج چاند اور زمین کے درمیان کون سب سے بڑا اور کون سب سے چھوٹا ہے؟

سورج زمین سے کافی بڑا ہے۔لیکن یہ بہت دور میں رہنے کی وجہ سے ہم کو چھوٹا نظر آتا ہے۔سورج زمین سے تیرہ لاکھ گنا زیادہ بڑا ہے۔زمین اور چاند کے درمیان کون بڑا ہے چاند زمین کا سیاچہ ہے۔زمین چاند سے بڑی ہے۔زمین کے اندر 50 چاند رہ جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں:

زمین اور چاند سے سورج بہت بڑا ہے۔زمین چاند سے لگ بھگ 50 گنا زیادہ بڑی ہے۔چاند کو ایک نقطہ جان کر زمین اور سورج کی تصویر بنائیے۔

آسمان میں رہنے والے ہر چیز حرکت کرتی ہے۔ وہ سب کسی ایک جگہ پر ساکت ہو کر نہیں رہتے۔ دن رات کیسے ہوتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ جاڑے اور گرمی کا موسم کیسے ہوتا ہے کیا آپ جانتے ہیں۔ زمین اپنے مدار پر سورج کے چاروں طرف گردش کرتی ہے۔ زمین اپنے محور کی چاروں طرف گھومنے کو روزانہ چال اور سورج کی چاروں طرف گردش کرنے کو سالانہ چال کہا جاتا ہے۔ چاند بھی زمین کی چاروں طرف گھومنے کے ساتھ ساتھ اپنے محور پر بھی گھومتا ہے۔ کیا چاند سورج کی چاروں طرف گردش کرتا ہے؟ زمین اپنے محور کی چاروں طرف ایک چکر لگانے کو 24 گھنٹے اور سورج کیچاروں طرف ایک بار گردش کرنے میں 365 دن لگاتی ہے۔ چاند کو اپنے محور پر گھومنے اور زمین کی چاروں طرف گھومنے کو قریب 28 دن لگتے ہیں۔

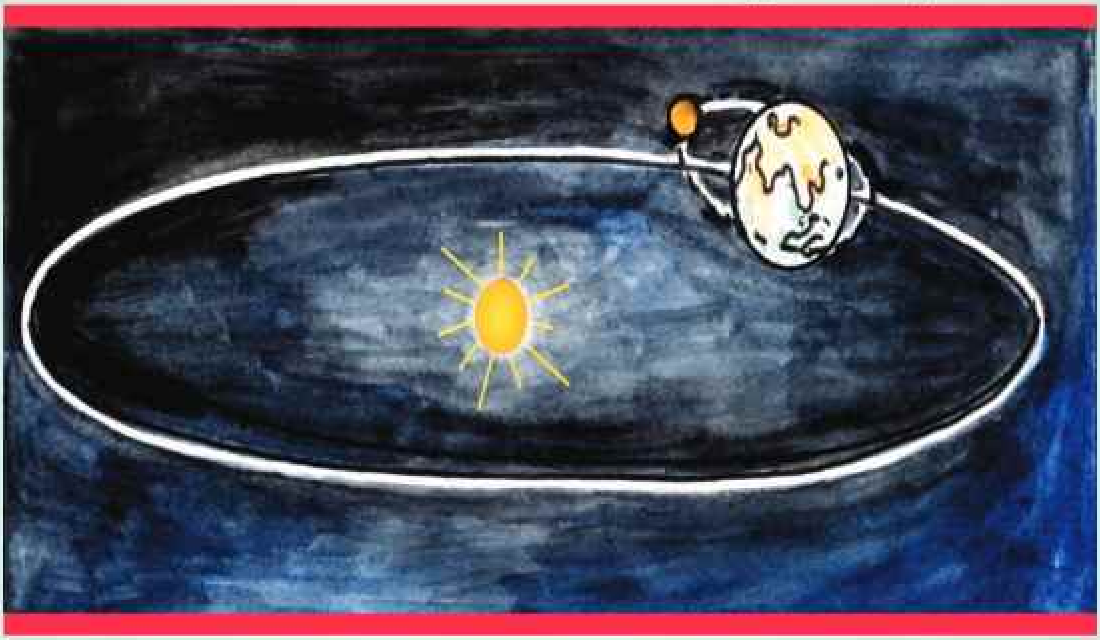

سورج بھی اپنے محور کی چاروں طرف 25 دن میں ایک چکر لگاتا ہے۔ آپ لوگ جان گیے کہ چاند کی گردش کا وقت 28 دن ہے زمین کے محور کے چاروں طرف گردش کا وقت ایک دن 24 گھنٹے اور سورج کی گردش کرنے کا وقت 25 دن ہے۔

زمین چاند اور سورج کا وزن ہے۔ سورج کا وزن زمین کے وزن سے بہت زیادہ ہے۔ چاند کا وزن سورج کے وزن سے کم ہے۔ سورج اور چاند کے درمیان کس کا وزن زیادہ ہے؟

اگر ہم کوئی چیز اوپر کو پھینکتے ہیں تو وہ زمین پر آ گرتی ہے۔ زمین کی قوت کشش کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ چاند کی بھی قوت کشش ہے۔ لیکن یہ زمین کی قوت کشش سے کم ہے۔ زمین کی قوت کشش چاند کی قوت کشش سے چھ گنا زیادہ ہے۔ سورج کی بھی قوت کشش ہے۔ یہ قوت کشش چاند اور زمین کی قوت کشش سے بہت زیادہ ہے۔ ان کی اس قوت کشش کو Gravitational Force کہتے ہیں۔ سورج اور چاند کے درمیان کئی فرق اور مشابہت نظر آتے ہیں۔

آپ لوگ الگ الگ گروپ بنا کر بیٹھیے اور ہر گروپ میں سورج چاند اور زمین کے درمیان فرق اور مشابہت پر تذکرہ کیجیے۔ مثال دیکھ کر خانوں کو پر کیجیے۔

فرق لکھیے:

سورج	زمین	چاند
تارا	سیارہ	سیارچہ

مشابہت لکھیے:

سورج	زمین	چاند
فلکی چیز	فلکی چیز	فلکی چیز

آیئے تاروں کو پہچانیں:

آپ لوگ سورج کے بارے میں جان گیے ہیں۔ صاف آسمان کو اندھیری رات میں دیکھنے سے آپ بہت چمکتے ہوئے تاروں کو دیکھیں گے۔ کئی الگ الگ ہو کر اور دوسرے کئی تارے اکٹھے ہو کر نظر آئیں گے۔ کیا دن میں بھی آسمان پر تارے ہوتے ہیں؟ رات کو صاف آسمان پر شمال کی سمت دیکھیے۔

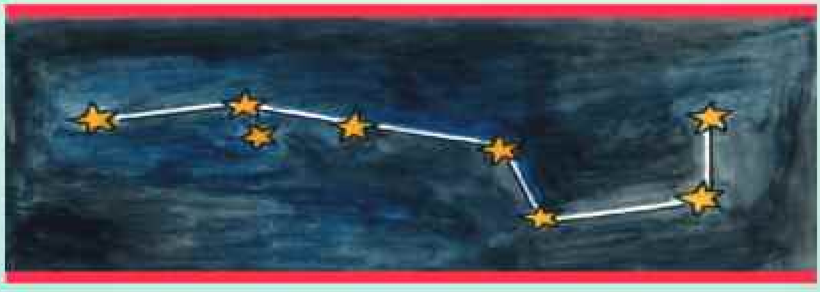

شمال سمت آسمان ہر ایک تاروں کی جھرمٹ نظر آئے گی اس میں کئی تارے ہیں ان سب کے نام کیا ہیں؟

یہی سات تاروں والی جھرمٹ کو سپترشی منڈل یا سات تاروں کی جھرمٹ کہتے ہیں۔ ہمارے قدیم رشیوں کینام ہران تاروں کے نام دیے گیے ہیں۔ وشسٹھ تارے کے پاس ایک چھوٹا سا تارا ہوتا ہے۔ اس کا نام ارونڈتی ہے۔

آسمان کے تارے اگتے اور ڈوبتے ہیں۔ لیکن ایک تارا ایسا بھی ہے جو کبھی اگتا ہے نہ کبھی ڈوبتا ہے۔ وہ جگہ بھی تبدیل نہیں کرتا۔

تصویر کو غور سے دیکھیے۔

ستارہ پولیستہ اور کراتو کو لے کر ایک خط مستقیم سے جوڑیے۔ اس خط مستقیم کو بڑھانے سے یہ جا کر ایک روشن ستارے سے ملے گا۔ اس روشن ستارے کا نام کیا ہے وہ قطب تارا ہے۔ آپ لوگ ایک ماہ تک شمال کی سمت میں آسمان پر اس تارے کو غور سے دیکھیے۔ کیا یہ جگہ تبدیل کرتا ہے؟

قطب تارا ساکن ہے۔ ہفت تاروں کی جھرمٹ اک کی چاروں طرف گھومتی ہے۔

آپ کی کاپی میں ہفت تارے کی جھرمٹ کی تصویر بنائیے۔ ان تاروں کو خط مستقیم میں جوڑنے سے ایک سوالیہ نشان بنے گا۔

تارا راستہ بتاتا ہے:

پرانے زمانے میں پانی جہاز میں جانے والے لوگ سمت نہیں جان پاتے تھے۔ اور راستہ بھول جاتے تھے۔ قطب تارا ہمیشہ آسمان میں شمال کے سمت رہتا ہے۔ یہ معلوم ہونے کے بعد ان کو اور کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ وہ لوگ اس ساکن قطب تارے کی پہچان کر کے رات کو سمندر میں سمت کا تعین کر پائے۔

رات کو قطب تارے کو دیکھ کر آپ کا مدرسہ آپ کے گھر کس سمت میں ہے لکھیے۔

مشق

1۔ ہر سوال کے نیچے تین جواب دیے گیے ہیں صحیح جواب پر دائرہ بنائیے۔

(i) کون سیارہ ہے؟

چاند سورج زمین

(ii) کسی کی اپنی روشنی نہیں ہے؟

سورج تارا چاند

(iii) کسی کی روزانہ چال کا وقت سب سے زیادہ ہے؟

چاند سورج زمین

(iv) زمین کا قریب ترین تارا کون ہے؟

سورج چاند عطارد

(v) شکل کے حساب سے کون الگ ہے؟

سورج چاند زمین

2۔ دو فرق اور دو مشابہت لکھیے۔

(i) سورج اور چاند

(ii) سورج اور زمین

(iii) چانداور زمین

3۔ وجہ لکھیے:

(i) چاند کی روشنی میں گرمی نہیں لگتی ہے۔

(ii) سورج کے پاس جانا ممکن نہیں ہے۔

(iii) زمین پر چاند تاروں کی دنیا ہے۔

(iv) رات دن سے زیادہ ٹھنڈی ہے۔

4۔ اس کا نام لکھیے:

(i) اپنی روشنی نہیں ہے اور زمین کی چاروں طرف گردش کرتا ہے۔

(ii) گیس سے بنا ہوا ہے۔ اور زمین کا قریب ترین تارا ہے۔

(iii) شمال سمت کے اسمان کا روشن ستارہ اور اس کو غور کر کے سمت کی پہچان ہوتی ہے۔

5۔ کون الگ ہے۔

(i) چاند۔ مریخ۔ عطارد

(ii) کرتو۔ پولستہ۔ اروندھتی

(iii) سورج۔ زمین۔ نیپچون

(iv) مشتری۔ مریخ۔ کرتو

(v) سورج۔ قطب تارا۔ چاند

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کی کاپی میں ہفت تارے کی جھرمٹ کی تصویر بنائیے۔ اس میں جو تارے ہیں ان سب کے نام لکھیے۔

☆ بڑوں کی مدد سے نظامِ شمسی کا ایک ماڈل تیار کیجیے۔

چاند کے حالے کا گھٹنا اور بڑھنا

آپ نے آسمان پر چاند کو دیکھا ہے۔ کیا چاند ہر رات میں ایک جیسا نظر آتا ہے؟ پورنیما کی رات کو چاند کیسا نظر آتا ہے؟ پورنیما کے دو دن بعد کیا چاند اسی طرح نظر آتا ہے؟ آپ چاند کی شکل میں کیا کیا تبدیلیاں دیکھتے ہیں یاد کیجیے۔ پورنیما سے لے کر دس دن تک چاند کی شکل میں کیا تبدیلیاں غور کیے ہیں اس کی تصویر کاپی میں بنائیے۔

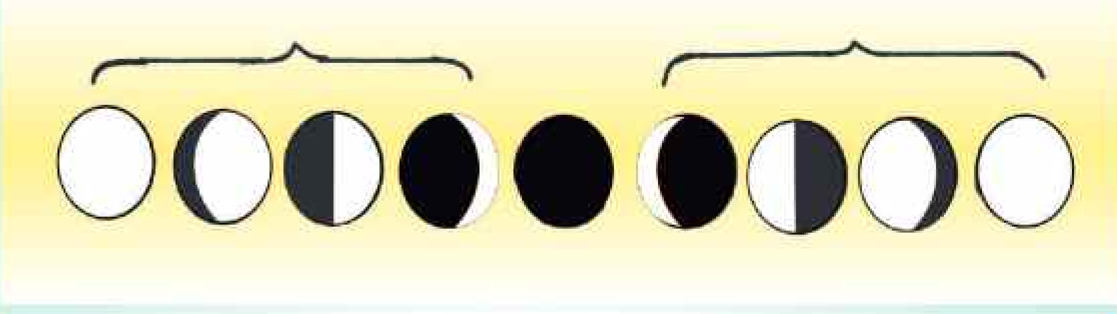

چاند کی پہلی تصویر کس دن کے چاند کی طرح نظر آتی ہے؟

چاند کی دوسری تصویر میں روشن حصہ کیا کم ہو گیا ہے؟

چاند کی تیسری تصویر میں کتنے حصے میں روشنی ہے؟

چاند کے پانچویں تصویر میں روشنی والا حصہ ہے کیا؟

چاند کے چھٹی تصویر میں روشنی والا حصہ بڑھ بڑھ کر نویں تصویر میں پورا روشن نظر آیا۔

☆ آپ کی بنائی ہوئی تصویر میں کیا اس طرح ہوا ہے؟

پورنیما کے دن آسمان پر دائرہ نما روشن چاند آپ نے دیکھا ہے۔ پورنیما کے بعد روشنی والا حصہ گھٹنے لگتا ہے۔ 14 دن کے بعد 15 ہوئیں دن میں چاند کا روشن والا حصہ بالکل نظر نہیں آتا۔ اس دن کو اماواس کہتے ہیں۔ پورنیما ست کے لر اماواس تک چاند کا روشنی والا حصہ گھٹتے ہوئے جاتا ہے۔ اسے اندھیرا پکھ کہتے ہیں۔ اماواس سے روشنی والا حصہ بڑھتا جاتا ہے۔ 15 ہوئیں دن میں پوری روشنی یا پورا چاند نظر آتا ہے اس لیے اماواس سے لے کر پورنیما تک کے 15 دن کو اجالا پکھ کہتے ہیں۔ چاند کی روشنی کے بڑھنے گھٹنے کو چاند کے حالے کا بڑھنا اور گھٹنا کہا جاتا ہے۔

پورنیما کے دن آسمان پر چاند کس سمت میں اور کس وقت نکلتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا ہے؟

آپ لوگ نے گھر میں سنا ہوگا کہ پورنیما کے بعد ہر دوسرے دن چاند ایک گھڑی دیر سے نکلتا ہے۔ ایک گھڑی کا مطلب 48 منٹ ہے۔ پورنیماے بعد سے ہر روز 48 منٹ دیر سے چاند نکلتا ہے۔ اماواس کے بعد روشنی والا حصہ زمین کی طرف نہیں رہتا ہے اس لیے ہم لوگ اس رات چاند کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

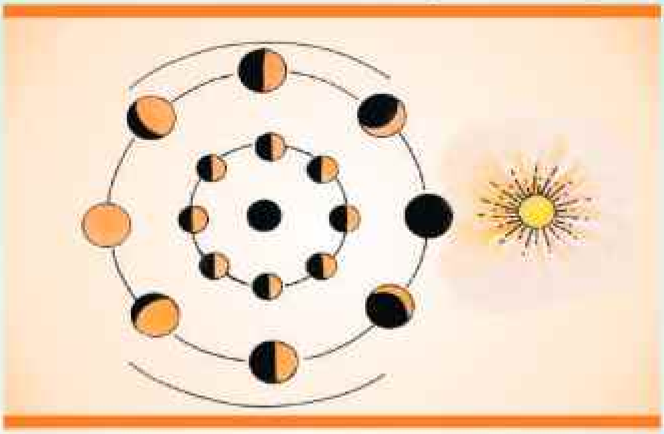

چاند کے حالے کے بڑھنے گھٹنے کا مشاہدہ کیجیے۔ آپ جانتے ہیں کہ چاند کی روزانہ چال اور سالانہ چال کا وقت برابر ہے۔ اس لیے چاند کا ایک کنارہ زمین کی طرف رہتا ہے۔ اس وجہ سے روشن حصہ بڑھتا اور گھٹتا ہے۔

ایک مہینہ کی ہر رات میں چان کو غور کیجیے۔ دیے گیے کلینڈر کے خانوں میں تاریخ لکھیے اور اس تاریخ میں چاند کے روشن حصے اور اندھیرے حصے کی تصویر بنائیے۔ تاریخ لکھ کر اس کے نیچے تصویر بنائیے گا۔

ہفتہ	اتوار	دوشمبہ	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
پہلا							
تیمیہ وسرا							
تیسرا							
چوتھا							

مشق

1۔ ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

(i) چاند کس سمت میں نکلتا ہے؟

(ii) چاند کا حالہ کسے کہتے ہیں؟

(iii) ایک سال میں کتنے پورے چاند دیکھ پائیں گے؟

(iv) اماواس کے دن چاند نہ نظر آنے کی کیا وجہ ہے؟

(v) پورنیما سے اماواس تک کے وقت کو کون سا پکھ کہا جاتا ہے؟

(vi) کس سمت میں چاند کی روشی والا حصہ گھٹتے ہوئے جاتا ہے؟

2۔ کون سا جملہ غلط ہے؟

(i) ہر روز چاند شام کے وقت نکلتا ہے؟

(ii) اماواس سے پورنیما تک کے وقت کو اندھیرا پکھ کہا جاتا ہے۔

(iii) چاند کے حالے کے بڑھنے اور گھٹنے کو چاند کے حالے کا گھٹنا اور بڑھنا کہا جاتا ہے۔

(iv) پکھ کا ہر روز ایک تیتھی ہے۔

(v) ہم ہمیشہ چاند کا ایک کنارا دیکھتے ہیں۔

آپ کے لیے کام:

روشن پکھ کے آٹھوین تیتھی کے چاند کو دیکھ کر اس کی تصویر بنائیے۔ اس کام کے لیے بڑوں کی مدد لیجیے۔

موسم کی تبدیلی

ہم خاص طور پر کہاں سے حرارت پاتے ہیں؟

سورج سے حرارت زیادہ ملنے پر گرمی لگتی ہے اور حرارت کم ہو جانے پر سردی لگتی ہے اس لیے گرمی یا سردی لگنا سورج پر منحصر ہے۔ ہم سال کے مختلف وقت میں مختلف مقدار میں حرارت پاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ آیئے تذکرہ کے ذریعے اس کی وجہ معلوم کریں۔

آپ جانتے ہیں زمین اپنے محور کی چاروں طرف ایک بار گھومنے کے لیے 24 گھنٹے لیتی ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہے۔ زمین اپنے مدار میں بھی سورج کی چاروں طرف گردش کرنے کے لیے 365 دن لیتی ہے اس کو زمین کی سالانہ چال کہتے ہیں۔

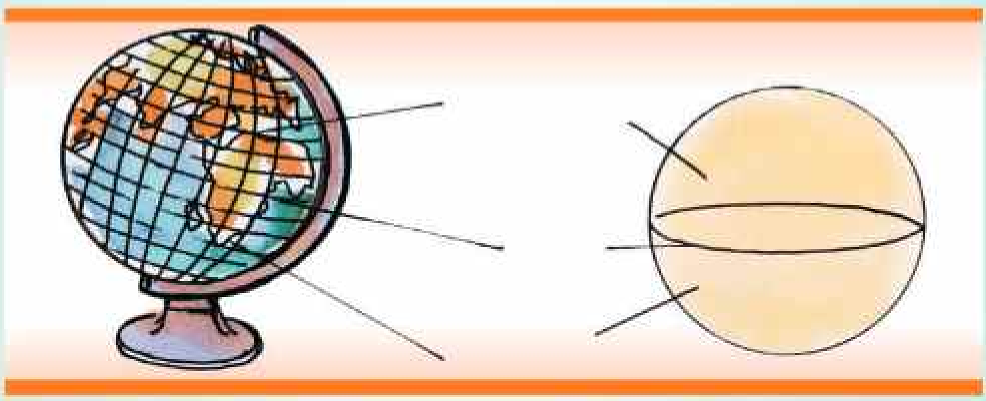

کیا زمین کا محور زمین کی سطح کے ساتھ سیدھا ہے؟ یہ جھک کر ہے۔ زمین سورج کی چاروں طرف گھومتے وقت اس کا محور مدار کے ساتھ 1/2 23 زاویہ بنا کر رہتا ہے۔ گلوب کے بیچ میں ایک موٹا سا خط ہے۔ یہ خط استوا ہے۔ خط استواء کے شمالی حصہ کو شمالی نصط کرہ اور جنوبی حصہ کو جنوبی نصف کرہ کہتے ہیں۔ شمالی قطب اور جنوبی قطب بنایئے۔

ایک سنترہ لے کر اس کے بیچ میں ایک تنکا بھریئے۔ اسے محور سمجھ کر نقشہ بنایئے۔ بندی لگا کر شمالی قطب اور جنوبی قطب بتایئے۔ ایک ربڑ لپیٹ کر خط استوا دکھایئے۔

تصویر کو دیکھیے:

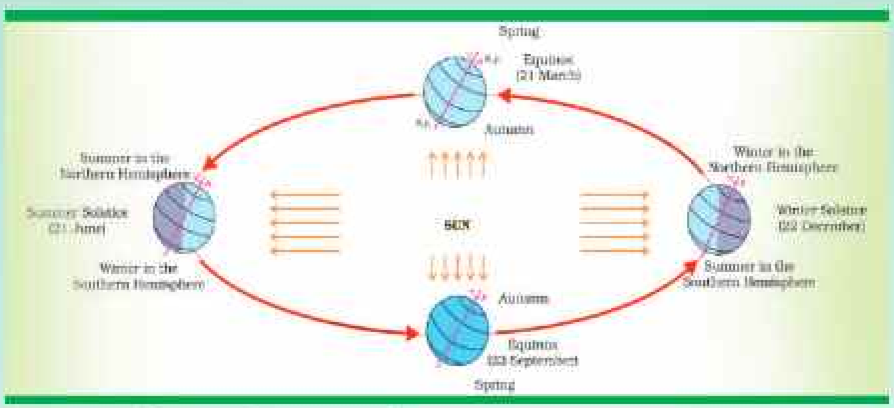

A کی جگہ میں زمین رہنے کے وقت کیا ہوتا ہے؟ ایسے رہنے وقت کون سا نصف کرہ سورج کی طرف ڈھل کر رہتا ہے۔؟ کون سا نصف کرہ سورج سے دور ہو جاتا ہے کس نصف کرہ میں سورج کی لمبی کرنیں زیادہ دیر تک پڑتی ہیں؟

آپ دیکھیے، ایسی حالت میں شمالی نصف کرہ کی طرف ڈھل کر رہے۔ جس وجہ سے نصف کرہ میں سورج کی لمبی کرن زیادہ دیر تک پڑتی ہے اور دن رات سے بڑا ہوتا ہے۔ اس لیے مئی اور جون کے مہینوں میں شمالی نصف کرہ میں زیادہ گرمی ہوتی ہے۔ اس وقت جنوبی نصف کرہ میں کیا ہوتا ہوگا خیال کیجیے۔ یہاں پر سورج کی کرن ترچھی گرتی ہے اور کم وقت کے لیے یہاں دن چھوٹا اور رات بڑی ہوتری ہے۔ اس لیے یہ کرۂ کم حرارت پاتا ہے۔ یہاں جاڑے کا موسم ہوتا ہے۔ ہندوستان دنیا کے شمالی نصف کرہ میں موجود ہونے کی وجہ سے جون کے مہینہ میں آپ کے اعلاقے میں کون سا موسم وتا ہے؟

تصویر C کی جگہ پر زمین کی حلت کو غور کیجیے دیکھیے یہاں شمالی قطب اور شمالی نصف کرہ سورج سے دور ہو گیے ہیں۔ جنوبی نصف کرہ سورج کی طرف ڈھل کر ہے۔ دسمبر کے مہینے میں ایسا ہوتا ہے۔ آپ بتایئے شمالی نصف کرہ میں دسمبر کے مہینے میں کون سا موسم اور جنوبی نصف کرہ میں کیا موسم ہوگا کس نصف کرہ میں دن بڑا ہوگا؟ دسمبر کے مہینے میں اڈیشا میں کون سا موسم ہوتا ہے تصویر میں B اور D کی جگہ کو غور کیجیے۔ اس کے دونون نصف کرہ دونوں قطب اور خط استوا کے درمیان کون سورج کی طف جھکا ہوا ہے۔ اور نہ کوئی سورج سے دور بھی ہے۔ یہ سورج سے برابر کی دوری پر ہیں،۔ زمین ستمبر کے مہینے میں B اور مارچ میں D کی جگہ رہتی ہے۔ اس وقت دونوں نصف کرہ برابر برابر روشنی پہاتے ہیں۔ جس وجہ سے دونوں نصف کرہ برابر روشنی پاتی ہیں۔ جس وجہ سے دونوں کرہ میں زیادہ گرمی یا زیادہ سردی نہیں ہوتی۔ اسے با لترتیب شرت یا بہار کا موسم کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مارچ 21 اور ستمبر 23 تاریخ کو شمالی اور جنوبی دونوں نصف کرہ میں دن اور رات برابر ہوتے ہیں۔

جون کی 21 تاریخ کو شمالی نصف کرہ میں دن سب سے بڑا اور رات سب سے چھوٹی ہوتی ہے۔ دسمبر 21 تاریخ کو شمالی نصف کرہ میں دن سب سے چھوٹا اور رات سب سے بڑی ہوتی ہے۔ جون 21 تاریک اور دسمبر 21 تاریخ کو جنوبی نصف کرہ میں کیا ہوتا ہے؟

____

____

کلاس روم میں کیجیے:

موسم کی تبدیلی کس طرح ہوتی ہے۔ تجربہ کیجیے۔ آپ کے تیار کیے ہوئے چار گلوب یا سنترے لیجیے۔ چاروں سنترے تصویر کو دیکھیے چاروں سنتروں کو چار ڈبوں پر رکھیے۔ بیچ میں ایک موم بتی جلایے۔ ان کو ایک اندھیری کوٹھری میں سجا کر رکھیے۔ گروپ میں بیٹھ کر آپس میں مذاکرہ کیجیے۔

آپ نے خاص طور سے چار موسم کے بارے میں جانا۔ جیسے موسم گرما، موسم شبنم، جاڑا اور موسم بہار۔ ہمارے ملک میں گرمی کے بعد بارش کا موسم آتا ہے۔ اس طرح ہمارے ہندوستان میں 6 موسم محسوس کیے جاتے ہیں۔

گرمی کے موسم میں کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟ ....

کس طرح کے لباس پہننا پسند کرتے ہیں؟ ....

بارش کے موسم میں کون کون سی فصل کی جاتی ہے؟ ....

جاڑے کے موسم میں کس طرح کے لباس کی ضرورت ہوتی ہے؟ ....

جاڑے کے موسم میں کون کون سی فصل زیادہ ہوتی ہے؟ ....

آپ دیکھیے گا کہ ہمارے خوراک لباس، کام اور کاشت کاری پر موسم کے اثرات پڑتے ہیں۔

مشق

1۔ موسم پر کیا اثر پڑے گا؟

(i) زمین کا محور اس کے مدار کے ساتھ 1/2 23 ڈگری زاویہ بنا کر نہ رہنے سے۔

(ii) زمین سورج کی چاروں طرف نہیں گھومنے سے۔

2۔ وجہ کیا ہے۔

(i) شمالی نصف کرہ میں جاڑے کے موسم کے وقت جنوبی نصف کرہ میں گرمی کا موسم رہتا ہے۔

(ii) مارچ کے مہینہ میں اڈیشا میں گرمی یا سردی زیادہ نہیں ہوتی۔

(iii) مارچ اور ستمبر کے مہینوں میں دونوں نصف کرہ میں زیادہ گرمی یا سردی نہیں ہوتی۔

(iv) دسمبر کے مہینہ میں اونی لباس پہنا جاتا ہے۔

3۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(i) زمین کا.................مدار کے ساتھ 1/2 23 زاویہ بنا کر رہتا ہے۔

(ii) زمین سورج کی چاروں طرف ایک بار گھومنے کے لیے.................دن لیتی ہے۔

(iii) موسم کی تبدیلی زمین کی.................حرکت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(iv) ہندوستان میں جاڑے کے موسم کے وقت امریکہ میں.....................موسم ہوتا ہے۔

(v) زمین کی.....................کرن میں علاقے پر گرتی ہے۔ وہاں جاڑے کا موسم ہوتا ہے۔

4۔ فرق بتائیے:

(i) محور گردچ اور Revolution

(ii) سالانہ چال اور روزانہ چال

5 صحیح جملے کے پاس (✓) نشان لگایئے۔

(i) شمالی قطب سورج کی طرف ڈھلے رہنے کے وقت جنوبی نصف کرہ میں گرمی کا موسم ہوتا ہے۔

(ii) گرمی کے موسم میں رات بڑی اور دن چھوٹا ہوتا ہے۔

(iii) زمین کے بیچ میں کھینچی گئی فرضی لکیر کو خطِ استوا کہتے ہیں۔

(iv) زمین کی حالت دسمبر اور جون کے مہینوں میں برابر ہوتا ہے۔

(v) سال کے ہر روز دن بارہ گھنٹے اور رات بارہ گھنٹے ہوتے ہیں۔

آپ کے لیے کام

جون اور دسمبر کے مہینوں میں سورج کس وقت طلوع اور غروب ہوتا ہے فہرست کے خانوں میں لکھیے۔

مہینہ	تاریخ	طلوع سورج	غروب سورج	دن کے مقدار	رات کی مقدار

موسم

آپ نے دیکھا ہوگا ایک دن میں دھوپ اور بارش دونوں نظر آ جاتے ہیں۔ کسی کسی روز کچھ وقت کے لیے بہت زور سے ہوا چل کر طوفانی بارش ہوتی ہے۔ یہ طوفانی بارش دھوپ اور بارش وغیرہ کرہ باد کی ایک ایک حالت ہے۔ اس وجہ سے کسی ایک دن کے ایک وقت کے کرہ باد کی حالت کو موسم کہتے ہیں۔

دی گئی تصویروں کو دیکھیے ۔ وہاں کے موسم کیا ہوں گے لکھیے ۔

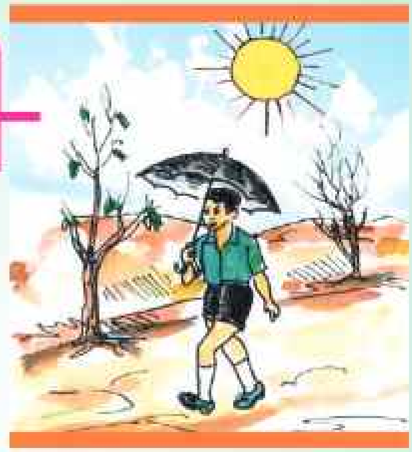

ہوااور موسم کے تعلقات:

آپ لوگ جانتے ہیں کہ آپ کی چاروں طرف ہواموجود ہے۔اسے کرہ ہایا کرۂ باد کہتے ہیں۔

دھوپ یا سوکھے موسم میں کیا ہوتا ہے؟

آپ کو گرمی کیوں لگتی ہے ؟

آپ کو کیوں سردی لگتی ہے؟

کرۂ باد کی حرارت بڑھ جانے سے ہمیں گرمی محسوس ہوتی ہے۔کرہ باد کی حرارت کم ہو جانے سے ہم کو ٹھنڈا لگتا ہے۔ہوازور سے چلنے سے اس کو آندھی کہتے ہیں۔ہوا زیادہ زور سے چلنے سے کیا ہوگا۔

طوفان کیوں ہوتا ہے؟ایک علاقے کی ہوا گرم ہونے سے ہلکی ہوکر اوپر اٹھ جاتی ہے۔اس خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے دوسری طرف سے ہوازور سے چلتے ہیں۔اس وجہ سے طوفان ہوتا ہے۔

☆ چولھے میں لکڑی جلتے وقت چنگاری کیوں اوپر کو اٹھتی ہے؟

کرہ باد میں آبی بخارات ہوتے ہیں۔ کیا آپ یہ جانچ کرتا پائیں گے۔

غور کر کے دیکھیے ۔ ایک کانچ کے گلاس کے باہری حصے کو اچھی طرح پونچھ دیجیے۔ اس کے اندر 4/5 برف کے ٹکڑے ڈالیے ۔ کچھ دیر بعد گلاس کے باہری حصہ کو دیکھیے ۔ کیا گلاس کے باہر کچھ لگا ہے؟ یہ کہاں سے آیا۔

کرہ باد میں ابی بخارات ہوتے ہیں۔ یہ ٹھنڈی ہوا جانے پر پانی کے بوند میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اب بارش کیسے ہوتی ہے بتا پائیں گے؟

سورج کی کرنوں کے اثر سے ندی، سمندر اور جھیل کا پانی بھاپ بن کر کرہ باد میں چلا جاتا ہے۔ درختیں بھی آبی انجارات کرہ باد کو چھوڑتے ہیں۔ یہ اوپر جا کر زیادہ ٹھنڈا ہو کر پانی کے ذران بنتے ہیں۔ بہت سے پانی کے ذرات اکٹھے ہو کر وزن دار ہو جاتے ہیں۔ اور نیچے کو پھیل پڑتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔ کرہ باد میں پانی کے ذران تیرتے ہیں اور سورج کی کرنوں کو روکنے سے موسم بادل سے گھرا ہوا ہو جاتا ہے۔ آسامان پر بادل گھیرے رہ کر پورے دن بارش لگے رہنے سے بارش کا موسم ہوتا ہے۔

کہرہ:

کرۂ باد میں دھول کے ذرات ہوتے ہیں۔ جاڑے کے دنوں میں سطح زمین کی قریبی ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اس میں موجود دھول کے ذرات زیادہ ٹھنڈا ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قریبی آبی بخارات ٹھنڈا ہو کر پانی کے ذرات میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ دھول کے ذرات کے ساتھ مل کر ہوا میں تیرتے رہتے ہیں۔ سطح زمین کے قریبی کرۂ باد میں یہ پانی کے ذرات ملے ہوئے دھول اکٹھے ہو کر ایک پردہ جیسے بناتے ہیں۔ اسے کہرا کہتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی کہرے دیکھا ہے؟

کہرے کے وقت کیا کیا پریشانیاں ہوتی ہیں؟

____

____

اولا پتھر:

کیا آپ نے کبھی آسمان سے اولا گرتے ہوئے دیکھا ہے؟ یہ ہاتھ کو کیسے لگتے ہیں؟ کچھ دیر ہاتھ میں پکڑے رہنے سے یا نیچے پڑے رہنے سے اس کی حالت میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

____

____

یہ کیسے تیار ہوتا ہے؟ اولا پتھر پانی کی سخت حالت ہے، کبھی کبھی پانی کے ذرات کرۂ ہوا میں بہت اوپر جا کر زیادہ ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ پانی زیادہ ٹھنڈا ہونے پر سخت ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اوپر پانی کے ذرات ٹھنڈے ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نیچے پھسلتے ہیں۔ اسے اولا پتھر کہتے ہیں۔

ہوا میں آبی بخارات موجود ہونے سے وہ ہوا نم ہوتی ہے۔ اس لیے ہوا میں آبی بخارات کی موجودگی کو ہوا کی نمی کہتے ہیں۔

کس موسم میں کرۂ باد میں زیادہ نمی ہوتی ہے؟ گیلے کپڑے سوکھنے کو کن دنوں میں دیر ہوتی ہے؟

بارش کے دنوں میں کرۂ باد میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ کیوں کہ اسی وقت ہوا سمندر کی طرف سے خشکی کی طرف بہتی ہے۔ بارش کی وجہ سے بھی کرۂ باد میں آبی بخارات کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن جاڑے کے دنوں میں بارش نہیں ہوتی ہے۔ اور ہوا کی رفتار شمال سمت سے یعنی خشکی کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس لیے اس ہوا میں آبی بخارات کم ہوتے ہیں۔

تب کہیے: جاڑے کے دن میں گیلے کپڑے کیوں جلد سکھتے ہیں؟

شبنم :

آپ جانتے ہیں کہ کرۂ ہوا میں آبی بخارات ہوتے ہیں۔ جاڑے کی رات میں زمین کی سطح زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ اس لیے سطح زمین کی قریبی ہوا ٹھنڈی رہتی ہے۔ اس میں موجود آبی بخارات ٹھنڈے ہوکر پانی کے بوند میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور زمین پر چھوٹے چھوٹے بوند گھاس اور پتوں میں لگ جاتے ہیں۔ اسے شبنم کہتے ہیں۔

آپ کس طرح معلوم کریں گے کہ شبنم لگی ہے؟

____

____

گرمی کے دن میں شبنم کیوں نہیں گرتی ؟

....

....

برف کے پالے:

اونچی جگہ میں کرۂ باد زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ وہیں تیرنے والے پانی کے ذرات بہت ٹھنڈے ہوکر برف کے پالے کی شکل میں جھڑتے ہیں۔ پیڑ، گھر کے چھتوں اور راستے پر یہ سب جمع ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک کے کشمیر، ہماچل پردیش میں جاڑے کے موسم میں یہ نظر آتا ہے۔ خاص طور پر یہ ٹھنڈے علاقوں میں نظر آتے ہیں۔

مشق

1۔ اگر غلط ہو تو صحیح کیجیے۔

(i) گرمی کے موسم میں شبنم گرتی ہے۔

(ii) دھول کے ذرات کے ساتھ مل کر تیرنے والے پانی کے ذرات کو برف کا پالا کہتے ہیں۔

(iii) خاص وقت میں خاص علاقے کے کرۂ باد کی حالت کو موسم کہتے ہیں۔

(iv) اولا پتھر پانی کی سخت حالت ہے۔

(v) جاڑے کے دن میں کپڑے جلد سوکھ جاتے ہیں کیوں کہ کرۂ ہوا میں آبی بخارات زیادہ رہتے ہیں۔

2۔ نیچے کے موسم کی تصویریں کس موسم کو سمجھاتی ہیں کنارے لکھیے۔

3۔ اگر کرۂ باد میں آبی بخارات نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟

4۔ جاڑے کی رات میں کیوں شبنم گرتی ہے؟

آپ کے لیے کام:

ایک مہینے کے ہر روز کے دنوں اور پہروں کے موسم کو غور کر کے فہرست تیار کیجیے۔

تاریخ	صبح کا موسم	شام کا موسم	استاد کی رائے

ہماری زندگی میں مٹی

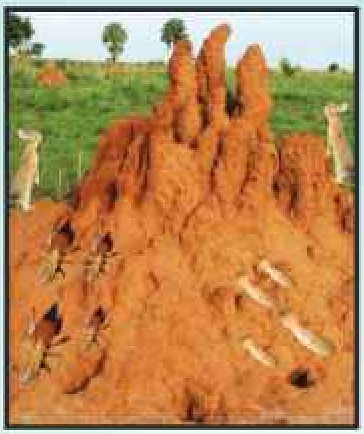 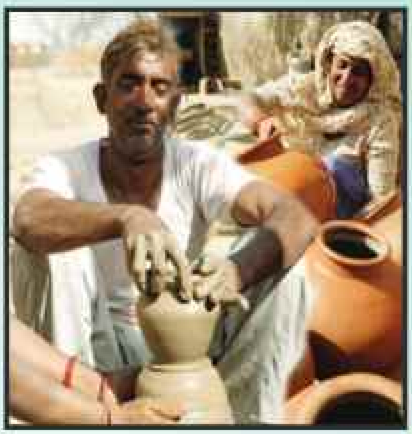

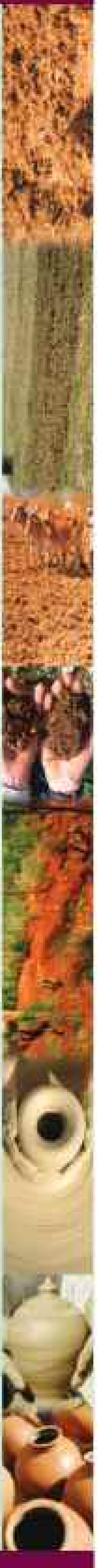

تصویر دیکھ کر نیچے کے خانوں کو پر کیجیے:

کیا دیکھتے ہیں	کس سے بنا ہے؟

☆ آپ کے گھر میں استعمال کی جانے والی مٹی سے تیار چیزوں کی فہرست تیار کیجیے۔

☆ اس کے علاوہ مٹی سے اور کیا ملتا ہے۔ لکھیے۔

☆ اس سے آپ نے کیا جانا؟

ہم مٹی پر گھر بنا کر رہتے ہیں۔ اس پر چل پھر ہوتے ہیں۔ مٹی میں کاشت کاری کی جاتی ہے۔ کاشت کاری سے ہم ہماری غذا بناتے ہیں۔ ہماری طرح جانور اور پرندے بھی مٹی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ یہی خاص ضروری چیزیں جیسے: غذا اور گھر کے لیے جانداروں کی دنیا مٹی پر منحصر ہے۔

خود کر کے دیکھیے:

☆ کیا آپ کے علاقے کی سب مٹی ایک طرح کی ہے؟

وہ سب ایک طرح کی ہیں یا نہیں جاننے کے لیے مختلف جگہوں کی مٹی جیسے تالاب کے کنارے کی مٹی، کھیت کی مٹی اور ندی کے کنارے کی مٹی جمع کیجیے۔ اسے دھوپ میں اچھی طرح سکھا دیجیے۔ مختلف طرح کی مٹی کو انگلیوں میں گھسیے۔ محدب شیشہ کے ذریعہ اس مٹی کو دیکھیے اور نیچے دیے گیے خانوں کو پر کیجیے۔

مختلف جگہوں سے لائی گئی مٹی	رنگ	ہاتھ کو کیسے لگی؟

اس سے آپ کو معلوم ہوا کہ:

☆ ندی یا سمندر کے کنارے بالو ملتا ہے۔ کنواں یا تالاب کھودنے سے بھی بالو یا دلدل نکلتا ہے۔

☆ کئی علاقوں کے کھیت میں کالی چکنی مٹی ملتی ہے۔

☆ کئی زمین سے جنگلی مٹی ملتی ہے۔اور کئی جگہ بالو ملی ہوئی ڈھیلی مٹی رہتی ہے۔

☆ پہاڑی علاقوں میں اینٹ رنگ کی مٹی یا لال مٹی ملتی ہے۔

اس لیے مٹی مختلف قسم کی ہوتی ہے۔وہ یہ ہیں:

۱۔ بلوری مٹی: جو مٹی ہاتھ کو دانہ دانہ اور سخت لگے مسلنے سے نہیں ٹوٹے اس میں باریک یا موٹے بالو کے دانے ہوتے ہیں۔

۲۔ مٹال مٹی: چکنی مٹی، دلدل مٹی یا کادو مٹی اس طرح کی مٹی ہے۔

۳۔ دورسہ مٹی: مٹال مٹی اور بالو مل کر دورسہ مٹی بنتی ہے۔جنگلی مٹی اس قسم کی مٹی ہے۔

۴۔ پٹو مٹی: یہ مٹی آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ہاتھ کو نرم لگتی ہے۔اس میں دانہ بھی نہیں ہے۔

۵۔ لال مٹی: پہاڑی علاقوں میں لال مٹی ملتی ہے۔اس مٹی میں چھوٹے چھوٹے پتھر ملے ہوتے ہیں۔ اسے پہاڑی لال مٹی کہتے ہیں۔

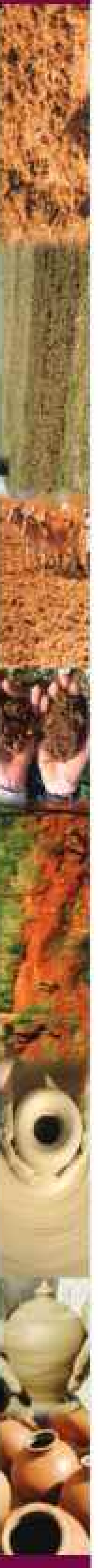

مٹی کی زرخیزی:

آپ نے دیکھا ہے کہ ایک طرح کے پودے کو مختلف مٹی میں لگانے سے وہ برابر نہیں بڑھتا ہے۔ایک مٹی میں بار بار کاشت کاری کرنے سے بھی مٹی کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے۔

اس سے ہم نے یہ معلوم کیا کہ ہر مٹی کی زرخیزی برابر نہیں ہوتی ہے۔ ہر مٹی میں فصل اچھی نہیں ہوتی۔ جس مٹی میں پیڑ پودے اچھی طرح بڑھتے ہیں اسے زرخیز مٹی کہتے ہیں۔ پٹو مٹی سب سے زیادہ زرخیز ہے۔اس کے بعد دورسہ، مٹال اور بالوری مٹی ہوتی ہے۔

خود کر کے دیکھیے:

مختلف قسم کی مٹی لائیے۔ان سب کو مختلف کانچ یا صاف پلاسٹک کے برتنوں میں رکھیے۔ ہر برتن میں پانی ڈال کر ملا دیجیے۔ 2/3 گھنٹے تک بغیر ہلائے رکھ دیجیے۔

۱۔ کس برتن کی مٹی میں زیادہ بالو ہے؟

....

۲۔ کس مٹی میں زیادہ چیزیں تیرتی ہیں؟

....

۳۔ کس مٹی میں زیادہ سطح نظر نہیں آتی؟

....

۴۔ کس مٹی میں زیادہ سطح نظر آتی ہے؟

....

مٹی کے اوپری سطح میں جانور اور پرندوں کی بیٹ اور پیڑ پودوں کے پتوں کا سڑا ہوا حصہ مل کر رہتا ہے۔ یہ اوپر کی سطح میں تیرتے ہیں۔ اسے ہیومز کہتے ہیں۔ جس مٹی میں زیادہ ہیومز ہوتا ہے وہ زیادہ زرخیز ہوتی ہے۔ اس میں سڑی ہوئی چیزیں ملی رہنے کی وجہ سے یہ زرخیز اور پنومٹی ذات کی ہے۔ پیڑ پودوں کے لیے یہ بہت فائدہ مند ہے۔

☆ زرخیز پنومٹی عام طور پر ندی کے کنارے کیوں ملتی ہے؟

____

____

☆ ہم سب سے اچھی فصل پانے کے لیے مٹی کو کس طرح زرخیز بنائیں گے؟

____

____

☆ آپ کے علاقے میں گاؤں میں کاشت کاری کرنے والے لوگ مٹی کی زرخیزی بڑھانے کے لیے مٹی میں کیا دیتے ہیں؟

____________________ ____________________

____________________ ____________________

____________________ ____________________

____________________ ____________________

ہم یہ جان گیے کہ ہر جگہ کی مٹی کی زرخیزی برابر نہیں ہوتی ۔ آیئے مٹی کو زرخیز بنانے کے اور کئی طریقے معلوم کریں ۔

زمین میں مختلف فصل پیدا کی جاتی ہے ۔ فصل اچھی ہونے کے لیے پودے مٹی سے دھاتی نمک اور پانی حاصل کرتے ہیں ۔ ہر فصل کے وسائیل کی چاہت میں فرق ہوتا ہے ۔ اس لیے مٹی کو جانچ کر کے ضروری کھاد دینی چاہیے ۔

☆ مٹی میں زیادہ کیمیائی کھاد استعمال کرنے سے زمین کی زرخیزی کیوں برباد ہو جاتی ہے؟

....

☆ ندی کا کنارا کھا جانے (ڈھل جانے) پر کیا ہوتا ہے؟

....

☆ نچلی زمین سے مٹی ڈھل جانے سے کیا ہوتا ہے؟

....

☆ بارش کے پانی سے گاؤں کے راستے میں کیوں گڈھے پڑ جاتے ہیں؟

....

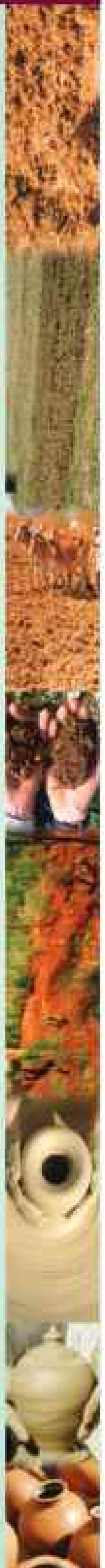

☆ گاؤں کے راستہ میں بہنے والے بارش کے پانی میں کیا مٹی ہوتی ہے؟ یہ مٹی کہاں سے آتی ہے؟

....

فصل کے لیے ضروری مٹی کی اوپری سطح اگر ڈھل جایے تو زمین کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے۔ ندی کا کنارا کھا جانے سے مٹی دب جانے پر یا پہاڑ سے مٹی ڈھل جانے سے وہ مٹی اور پوری نہیں ہوتی۔ مٹی غیر ضروری جگہوں میں جا کر جمع ہو جاتی ہے۔ اس لیے مٹی کو ہم نقصان ہونے نہیں دیں گے۔

☆ کیا کرنے سے ڈھل جانے والے مٹی کو روکا جا سکے گا۔ لکھیے۔

....

تینوں تصویروں کو غور کیجیے ۔ زیادہ سے کم مقدار میں نقصان ہونے والی مٹی کو تصویروں کے نیچے بالترتیب 1,2,3 لکھیے۔ اس کی وجہ کے بارے میں دوستوں کے ساتھ تذکرہ کیجیے۔

☆ آپ کے علاقے کی کس کس جگہ کی مٹی نقصان ہوتا آپ نے دیکھا ہے لکھیے۔

....

☆ مٹی کے نقصان کو روکنے کے لیے آپ کے گاؤں والوں نے کیا کیے ہیں لکھیے۔

....

مشق

1۔ مٹی نہ رہنے سے کیا ہوتا؟

....

....

2۔ روزانہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی مٹی سے تیار ہوئی تین چیزوں کی تصویر بنایئے۔

3۔ فرق لکھیے:

(i) دورسہ مٹی اور متال مٹی

(ii) بلواری مٹی اور پہاڑی مٹی

4۔ ہیومز کیا ہے؟ اس میں کیا رہتا ہے؟

....

....

5۔ آج کل کیچوا کاشت کو اتنی اہمیت کیوں دی جاتی ہے؟

....

....

6۔ دیے گیے جواب میں سے صحیح جواب کے پاس (✓) نشان لگائیے۔

(i) کس طرح کی مٹی میں فصل اچھی ہوتی ہے؟

۱۔ پٹو مٹی ۲۔ بالواری مٹی ۳۔ دورسہ مٹی ۴۔ مٹال مٹی

(ii) مٹی کی زرخیزی کے حساب سے کون سی فہرست صحیح ہے۔

۱۔ پٹو، مٹال، دورسہ ۲۔ پٹو، دورسہ، مٹال

۳۔ پٹو، بالواری، دورسہ ۴۔ پٹو، بلواری، مٹال

7۔ (i) مٹی نقصان ہونے کی تین وجوہات لکھیے۔

....

(ii) مٹی کے نقصان کو روکنے کے لیے تین طریقے لکھیے۔

....

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے علاقے میں ملنے والی مٹی کو لاکر اور سکھا کر کوٹ دیجیے اور اسے پلاسٹک میں بھر کر رکھیے۔ پلاسٹک کے نیچے اس مٹی کے بارے میں لکھیے۔

مٹی کا نام	کس تاریخ کو جمع کی	کس جگہ سے	کیا کاشت کی جاتی ہے/ دیگر خصوصیات